عملیات تعویذات علم جفر کی ایک نادر کتاب کا سلیس اردو میں ترجمہ

جواہر العملیات

اُردو ترجمہ

جواہر اللامعۃ





مصنف: استاد العبد الشیخ علی [illegible] المرزوقی

اُردو ترجمہ: گل بہار حکیم سراج [illegible] لاہور

نظرثانی: محمد عمران اعظم صدانی ادارہ روحانی عالم لاہور

مکتبہ دانیال

عملیات تعویذات علم جفر کی ایک نادر کتاب کا سلیس اردو میں ترجمہ

جواهر اللماعة

اُردو ترجمہ

جواهر العملیات

مصنف

استاد الکبیر شیخ علی البونی اللہ المرزوقی

اُردو ترجمہ

گل بہار لکھیسر ایم۔اے ایل ایل بی لاہور

نظر ثانی

محمد عمران اعظم

بہ اہتمام

مکتبہ دانیال
اردو بازار لاہور
موبائل 0333-4276640
email:maktabahdaneyal@hotmail.com

ناشر: مکتبہ دانیال لاہور
مطبع: ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سیل پوائنٹ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران کتب
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور پاکستان
فون: 7660736

ترتیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مجھ جیسے شخص کو ہمت عطا کی کہ علوم مخفی کے اوپر کوئی کام کرسکوں مجھے خوشی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اپنے خوابوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہے میں کم عمری سے ہی علوم مخفی کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں تھا ناکامیاں بہت ہوئیں لیکن ہمت نہیں ہاری آخر کامیابی بھی میرے قدم چومنے لگی اب اس قابل ہو گیا ہوں کہ روحانیت کے اوپر کوئی کام کرسکوں آپ نے عملیات کی بہت سی کتابیں پڑھی ہوں گی لیکن اکثر دوست احباب میری اس بات پر اتفاق کریں گے کہ عملیات کی اکثر کتابوں کے عملیات ایک ہی جیسے ہوتے ہیں یعنی نام مختلف ہوتے ہیں لیکن عملیات اور نقوش وہی دوسری کتابوں کے ہوتے ہیں میں نے ارادہ کیا کوئی ایسا کام کیا جائے جو سب سے علیحدہ ہو بالآخر سوچ بچار کے بعد مجھے عربی اور فارسی کی عملیات و تعویذات کی کتابوں کا خیال آیا کیوں نا ان کا ترجمہ کرایا جائے اس کے بعد میں نے ان کتابوں کی تلاش شروع کر دی اللہ کے حکم سے یہ پہلی کتاب ہے جس کا نام جواہر اللمامعۃ ہے لیکن یہ ناقص حال میں ملی لیکن خیر اس کا ترجمہ کرانا چاہا مجھے جلد ہی مترجم جناب گل بہار لکھیسر صاحب ملے انہوں نے اس کتاب کے ترجمے کی حامی بھر لی اور جلد ہی اس کتاب کو اردو زبان میں لے آئے مجھے بہت خوشی ہوئی لیکن اب اس کو چھپوانے کا مسئلہ تھا لیکن وہ بھی جلد حل ہو گیا جناب ابوبکر صدیق صاحب شیخ محمد بشیر والے انہوں نے اس کتاب کو چھاپنے کی ذمے داری لی اور اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے انشاء اللہ جلد ہی دوسری عربی اور فارسی کی کتابیں جو اس وقت ترجمہ ہو رہی ہیں وہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کردوں گا اور آخر میں التماس ہے کہ مصنف کتاب مترجم اور مجھ ناچیز اور شیخ محمد بشیر کے حق میں خصوصی دعا کریں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اور آپ کو صحیح راستے کی توفیق دے۔ آمین!

محمد عمران اعظم

ادارہ روحانی عالم لاہور۔ فون: 7322098

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواھر اللماعة

اے اللہ ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں۔ تو نے جیسے چاہا تعلیم دی اور اسے تو علم کی تعلیم دی اسے حاصل ہونے کے عمل کی ہدایت دی اور اسے جہالت اور گمراہی کے راستے سے پھیر دیا۔

اے اللہ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی فعال لما ترید ہے ہم گواہی دیتے ہیں تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتے ہیں حضرت محمد ﷺ تیرے عبد اور رسول ہیں ایسی شہادت جو یوم بعث ونشور کے لئے ذخیرہ بنے گی اللہ تعالی سے کامیابی اور فلاں چاہنے والے شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقی کا قول ہے کہ اللہ تعالی اسے اس سے پہلے اور بعد کے تمام لوگوں کی مغفرت کرے۔ میں اس کتاب کو عالم انسانی کی طرف پیش کرتا ہوں جسے میں نے قدما کے ورثے سے جمع کیا میں نے اس کا نام الجواھر اللماعۃ رکھا ہے اس کتاب میں عملیات اوفاق کے حقیقی خزانے ہیں اور تسخیر و استحضار کے عملیات شامل ہیں اس کتاب کو نااہل جاہل سے پوشیدہ رکھو یہ تم پر لازم ہے اس کی حفاظت کرو اللہ تعالی ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقی

ملانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ تم طالب اور مطلوب دونوں کے نام لو اور اعمال خیر میں ان کو جمع کرتے ہوئے ملاؤ اور اعمال شر میں اس کے برعکس ہو۔ انہیں ایک سطر میں رکھو اور جب ان دونوں ناموں میں سے ایک کے حروف آخر کے حروف سے زیادہ ہو جائیں تو تم ناقص کی طرف اس کی روح کے حروف کے بلند کو ملاؤ اس طرح کہ تمام اس کے حروف کے تمام عدد بڑے مجموعے کے ساتھ لو اور بطور حروف ان کا معائنہ کرو تم انہیں چارٹ میں داخل کرو جس کا ذکر پہلے کیا گیا۔ تم اس سے وہ لو جو اس کے اعلیٰ مقام پر ہو اور اس کے ساتھ اس نقص کو مکمل کرو اس کی مثال محمد اور شرف کی طرح ہے م ش ح ر م ف د اور جب شرف کا نام اسم محمد سے ایک حرف کم ہو جائے تو ہم شرف کے تمام حروف لے لیں اور وہ ۵۸۰ ہیں کیونکہ ش کے تین سو (۳۰۰) (ر) کے دو سو (۲۰۰) اور ف کے حروف اسی (۸۰) ہیں۔ ان کا مجموعہ وہ ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ اس کا (معائنہ) ف ش ہے۔ تو ہم نے حرف ف کو لیا اور اسے اس کے حروف کے ساتھ ملا دیا۔ تو مزج کی سطر اس طرح ہو جائے گی۔ م ش ح ر م ف د ف اور ش کی بجائے ف کو لیا گیا کیونکہ ف کا رتبہ تیسرا اور ش کا چوتھا درجہ ہے اور چوتھے کل ساتھ تین کے برابر ہو گئے۔ پس انہیں سمجھو۔ جب دونوں ناموں کے ملانے کے بعد تم ارادہ کی ہوئی حاجت کا نام لو اور وہ کرو جو خیر ہو۔ جیسے ب' ود' عطف' قبول اور سرور و فرح ہے یا شر جیسے تفریق (جدائی پیدا کرنا) صد (ہٹانا) عداوت طرد (دور کرنا) وغیرہ ہے اور اسے حروف کے طور پر بسط کرو (یعنی پھیلاؤ) اور پہلے ... طریقے کے مطابق اصل ... دونوں ناموں کے حروف کے ساتھ ملاؤ پھر تم اس سطر کو اپنے عمل کے لئے اصل بناؤ۔ اعمال خیر میں ظاہر ... طرف ... اور اعمال شر

میں بائیں طرف سے توڑو کیونکہ دایاں خوش قسمتی اور برکت ہے اور بائیں طرف شر اور تفریق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں خیر کے کام کی توفیق دے اور ہمیں ہر نقصان دینے والے کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین جب زمام کی سطر ظاہر ہو جائے تو تم تکسیر کے حروف برابر لو اور انہیں چمڑے کے سامنے والی طرف لکھو۔ پھر تم طالب ومطلوب کے ناموں کے تمام حروف اور حاجت کے تمام لو۔ پھر تم ان کی حدت پر تمام حروف کا معائنہ کرو اور ان میں سے ہر ملحق کے ساتھ ملاؤ۔ وہ اعمال خیر میں ایکل اور اعمال شر میں طیش ہے۔ تمہارے لئے تین ارواح ظاہر ہوں گی وہ تمہارے عمل کی خدمت کے لئے کمر کس لیں گے (یعنی تمہاری خدمت کے لئے قائم ہو جائیں گے) پھر تم تینوں جملوں کا مجموعہ لو۔ اس کے حروف کا معائنہ کرو اور ملحق کی طرف اسے ملاؤ۔ ان مذکورہ تینوں پر ملک حاکم کے نکلنے کے لئے کہو۔ پھر تم مجموع کے (معائنہ) کے حروف لو اور انہیں موازین کے چارٹ میں داخل کرو۔ پس جسے تم پاؤ کہ وہ درجے کے لحاظ سے قوی تر ہے تم اسے لو اور انہیں چمڑے کی پشت کے وسط میں لکھو اور اس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کے اسماء کا دائرہ لکھو وہ نام جو تمہارے لئے آسان ہوں اور جو وہ حرف اس کے اول میں پایا جائے۔ پھر تم اس دائرے کے اردگرد پہلے طریقے پر قسم لکھو جس کا ذکر آ چکا ہے۔ پھر تم اس پر تینوں کے مجموعہ کے عدد پر اسماء کا ذکر کرو اور اکائیوں کے عقد کے بعد ایک دفعہ قسم کا ذکر کرو پھر دھائیوں کے عقد سے ہر عشرہ کے بعد ایک دفعہ پھر آخر عدد تک ہر سو کے بعد ایک دفعہ ذکر کرو۔ پھر ذکر کے پورے ہونے کے بعد عمل کے ساتھ تصرف کرو جس پر اس راز کے حرف کی طبع تقاضی کرتی ہے جو تم نے چمڑے کی پشت کے وسط میں لکھا تھا۔ تم اپنے اعمال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور کسی چیز کا عمل اس کے میزان عدل میں وزن کرنے اور اسے شریعت مطہرہ کے قواعد پر پیش کرنے کے بعد کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں ان اعمال کے لئے توفیق دے جن سے وہ خوش اور راضی ہو۔ آمین!

روح کا طریقہ:

پس یہ حاجتوں کے پورے ہونے غائب کے نافذ کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔ حکماء اور علماء نے اس کے ساتھ بخل کیا ہے۔ وہ اس کے ساتھ فیاض نہیں تھے۔ مگر جس کے لئے ان کی امانت اور عدالت کے ساتھ ان کا اعتماد ہو تا بڑی کوشش کے بعد شدید ہو گیا۔ وہ اس طرح ہے کہ تم طالب اور مطلوب کے نام لو اور ان کے تمام حروف کا حساب ان کی مدت پر تمام ابجدی جملوں کے ساتھ کرو۔ ان سے حاصل شدہ تمام حروف غور سے دیکھو۔ انہیں سطر کے طور پر ملاؤ۔ نتیجے کے طور پر حاصل ہونے والے حروف کے عدد کے ساتھ تم وفق نقش کرو اسے اس طرح بناؤ کہ وہ اصطلاح اور اوضاع کے مساوی ہو پھر تم خانے کے سامنے اللہ تعالیٰ کے اسماء لکھو جو ہر خانے کے حرف کے ساتھ ابتداء کی جگہ ہو۔ پھر تم ہر قائمہ روح کے نام کے ہر سطر کے سامنے وہ حرف لکھو جو اس خانے میں ہو اس کی پشت پر لکھو ﴿اَجِبْ یَا کَذَا اَوْ یَا کَذَا﴾ اور استطاق (معائنے) کے حروف کے ساتھ املاک کے اسماء کا ذکر کرو۔ ﴿بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعاً اَوْ كَرْهاً قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ﴾ تم میری بات قبول کرو اور اس طرح کرو اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں اور تم پر برکت عطا کرے گا۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کا دونوں ناموں کی حروف کے عدد کے ساتھ ذکر کرو جو تم نے وفق (نقش) کے ارد گرد لکھے اور عدد کی عقود (بندشیں) میں سے ہر عقد کی بعد تم (ورد وظیفہ) کا ذکر کرو اور جب یہ سب کچھ ہو تو تم اعمال خیر میں لبان ذکر دھتیا عود اور شر کے اعمال میں گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ پھر طبع غالب کے تقاضے پر تم چوڑے (نقش) کے ساتھ متصرف ہو جاؤ جیسے پہلے ذکر کیا گیا۔ مثال کے طور پر زید اور عمر کے درمیان محبت کے لئے انہیں اکٹھا کرتا ہے۔ زید کے عدد ۲۱ ہیں اس کا نقش [illegible] ہے اور عمر کا عدد ۳۱۰ ہے اس کا نقش [illegible] ہے۔ تو وفق اس طرح چار خانوں والا ہو گا۔



اور یہ چارٹ ہے وہ تمہارے لئے اس کی وضاحت کر رہے جو ارواح علویہ ارواح سفلیہ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہر حرف کے ساتھ مخصوص ہے تاکہ ہر مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے اس سے مدد لیں اور میں نے تمہارے لئے ہر حرف کے سامنے اس کے جملہ ابجدی عدد کو وضع کر دیا اور فائدے کے لئے کبیر بھی جیسے تم دیکھتے ہو۔

حروف ابجد مع اعداد		جمل کبیر کے ساتھ ان کے عدد	علوی ارواح	سفلی ارواح	اللہ تعالیٰ کے نام ابجد کے ساتھ
ا	۱	۱۱۱	ایمانیل	قیاطیش	اللہ اول آخر احد
ب	۲	۳	اجانیل	جطیش	بر قدیر باقی باری باسط باعث بطن
ج	۳	۵۳	جنانیل	نجطیش	جلیل جامع جبار
د	۴	۳۵	فلانیل	[illegible]	[illegible]

ھ	۵	۶	وَایئل	وُطیش	هادیٌ
و	۶	۱۳	جَبائیل	یجیطش	وُدودٌ واسعٌ وهّابٌ وکیلٌ ولیٌ واجدٌ
ز	۷	۱۸	حَیائیل	یحطیش	زکیٌ واحدٌ والیٌ وارثٌ
ح	۸	۹	طائیل	ططیش	حیٌ حسیبٌ حنانٌ حکمٌ حلیمٌ حکیمٌ حمیدٌ حقٌ حفیظٌ
ط	۹	۱۰	یائیل	یطیش	طیبٌ طاهرٌ
ی	۱۰	۱۱	ایائیل	یاطیش	یاهٌ یوهٌ
ک	۲۰	۱۰۱	قائیل	قاطیش	کریمٌ کبیرٌ
ل	۳۰	۷۱	اعائیل	عاطیش	لطیفٌ
م	۴۰	۹۰	صائیل	صطیش	معنی معطی مانع مقیت منتقم مجیب مجید متعال مومن مهیمن متین متکبر مصور محصی مبدی معید محی ممیت ماجد مقتدر
ن	۵۰	۱۰۶	قائیل	فوطیش	نورٌ نافعٌ
س	۶۰	۱۲۰	کقائیل	فقطیش	سلامٌ سریعٌ سمیعٌ
ع	۷۰	۱۳۰	لقائیل	فلطیش	عزیزٌ علیمٌ علیٌ عدلٌ عظیمٌ عفوٌ
ف	۸۰	۸۱	افائیل	قاطیش	فردٌ فاطرٌ فتاحٌ
ص	۹۰	۹۵	ھمہ ییل	صیطیش	صمدٌ صادقٌ صبورٌ
ق	۱۰۰	۱۸۱	افقائیل	قفاطیش	قادرٌ قدیرٌ قویٌ قهارٌ قابضٌ قیومٌ قدوسٌ
ر	۲۰۰	۲۰۱	ارائیل	راطیش	ربٌ رحمٰنٌ رحیمٌ رؤفٌ رزاقٌ رقیبٌ رشیدٌ
ش	۳۰۰	۳۶۰	شسائیل	شسطیش	شهیدٌ شکورٌ
ت	۴۰۰	۴۰۱	اتائیل	تاطیش	توابٌ
ث	۵۰۰	۵۰۱	اثائیل	ثاطیش	ثابتٌ

خ	۶۰۰	۶۰۱	اَخَانِیْلُ	خَاطِیْش	خَالِقُ خَافِضُ
ذ	۷۰۰	۷۳۱	اَلذَانِیْلُ	ذَلَاطِیْش	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ
ض	۸۰۰	۸۰۵	عَضَانِیْلُ	ضَہطِیْش	ضَارُ
ظ	۹۰۰	۹۰۱	اَظَانِیْلُ	ظَاطِیْش	ظَاہِرُ
غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰	سَنَانِیْلُ	غَسطِیْش	غَفَّارُ غَنِیُّ غَفُوْرُ

یہ عام طور سے ہے کہ اعمال خیر کے ساتھ ہر علوی روح اور اعمال شرک کے ساتھ ہر سفلی روح مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ ان امور کے لئے مجھے اور تمہیں توفیق دے جن سے وہ راضی ہو۔ آمین!

دوسرا مقصد

اسرار اوفاق کے حصے سے متعلق ہیں: کہ تمہیں معلوم ہو کہ علم الاوفاق ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے اعداد کی مطابقت 'اطراف و اضلاع میں ان کے برابر ہونے اور عدم تکرار کو حاصل کیا جاتا ہے اور وفق قائم زاویوں والا ایسا نقش ہے جو چار برابر (مساوی) اضلاع کا احاطہ کرتا ہے اور مساوی اقسام پر منقسم ہے۔ ہر ضلع کی اقسام ملاتا ہے۔ اس کے سامنے مساوی خطوط ہوتے ہیں جس سے چھوٹے مربعے بنتے ہیں۔ ان کی تعداد وہ ہوتی ہے جو مربع سے اس کے اضلاع کے اقسام کی گنتی سے حاصل ہوتی ہے۔ اس میں اعداد رکھے جاتے ہیں۔ اگر وہ عددی ہے۔ وہ اس کے زائد گھروں کی گنتی کے ساتھ سب سے بڑا ہوتا ہے اس طرح سے کہ اس کے چھوٹے مربعوں کی تمام لائنیں طول و عرض میں اعداد کے برابر وصفی قطری ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی عدد تکرار کے ساتھ نہیں پایا جاتا اور اگر حرفی ہے تو اس میں حروف آتے ہیں یا کلمات اگر کلمی ہے یا نام ہوتے ہیں اگر اسمی ہے۔ اس حیثیت کے ساتھ کہ جو عرضی لائینوں کے اوپر ہوتا ہے۔ وہ طولی لائینوں میں موجود ہوتا ہے۔ تمہیں معلوم ہو کہ ہر وفق (نقش) کے لئے مفتاح' عدل' وفق مساحت ضابطہ' غایت اور اصل ہوتے ہیں۔ اصول جیسا کہ جب پر اس کے

معرفت کا تعین کرتے ہیں کیونکہ ہر اسم سے ملک علوی اور سفلی مددگار نکلتا ہے اور وہ علوی کا خادم ہے۔

☆ مفتاح پہلا عدد ہے جو وفق میں وضع کیا جاتا ہے۔

☆ مغلاق آخری عدد ہے جو اس میں رکھا جاتا ہے۔

☆ عدل مغلاق کے ساتھ مفتاح کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ مساحت وفق کے اضلاع کے عدد کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ غایت طول وعرض میں اس کے اضلاع کے عدد کے مجموعہ کو کہتے ہیں اور اگر تم چاہو تو کہو کہ مساحت کسر دور ہوگی۔

☆ اصل اس کی غایت میں اس کے مغلاق سے ضرب دینے کو کہتے ہیں۔

☆ پھر مثلث سے متسع (۹ خانوں والا) تک ہر وفق سات کواکب کی طرف منسوب ہوتا ہے۔

☆ مثلث (زحل) مربع (مشتری) مخمس (مریخ) اور مسدس (شمس) کے ساتھ منسوب ہے۔

مسبع زہرہ، مثمن (آٹھ والا) عطارد اور متسع (۹ والا) قمر کی طرف سے منسوب ہے ہے۔ جہاں معشر (دس والا) کا تعلق ہے تو وہ فلک بروج کی طرف منسوب ہے اور جو کچھ ان آٹھ کے علاوہ ہے وہ بعینہ کسی کوکب کی طرف منسوب نہیں ہے۔ آٹھ اوفاق میں سے ہر وفق کے بہت زیادہ خواص ہیں۔ جن کو اکثر علماء نے ان سے منسوب کواکب کے طبائع سے لیا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ انہیں طبعی اصولوں کے اضلاع کے حروف سے لیا گیا ہے۔ مثلث کے خواص میں سے جلب، جمع، جلد، جبر اور ہر غرض ہے جس کا اسم حرف جیم سے شروع ہو۔ مربع کے خواص میں ہے نیکی کا دوام، خیر، غائب اظہار پر دلالت دفع مضرات اور ہر غرض ہے جس کا اسم حرف دال سے شروع ہو۔ مخمس کے خواص میں ہے نفرت سخت خواہش تصحیح تحفہ وغیرہ ہیں۔ مسدس کے خواص میں سے ولایت و دوستی کو ملانا، وقایہ (بچاؤ) و محفوظ رکھنا (وغیرہ) ہے۔ مسبع کے خواص میں

سے زعذ برکت وحال کی زیادتی شادی بیاہ محبت وعطف کے ساتھ دلوں کی پاکیزگی وغیرہ ہے۔
مثمن کے خواص میں سے حفظ' حلم' نفس کی پاکیزگی دعمدگی طہارت قلوب اور مستقیم طریق کی طرف ان کی ہدایت ہے۔معشر کے خواص میں سے آسانی' یقین' برکت اور جسم وعمل میں قوت ہے۔

عددی اوفاق میں سے ہر وفق کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ تم وفق میں داخل ہونے والے مطلوب عدد لو اور اس سے وفق کی بنیاد کو گراؤ۔ باقی کو اُس کے ضلع کے عدد پر تقسیم کرو۔ مفتاح کے خانے میں خارج کو داخل کرو۔ اس کی طبعی ترتیب پر ایک زائد کے ساتھ آسان بناؤ یہاں تک کہ پورا ہو جائے جب وہاں کسر ہو تو اس کی جگہ آخری دور کا پہلا حصہ ہے۔ پھر اسے اُس کے ساتھ ملاؤ جو اس کا مستحق ہے اور ایک زیادہ کرنے کے ساتھ چلو۔

اور ہر وفق کی بنیاد کی معرفت کا طریقہ یہ ہے کہ تم اس کی طبعی مفتاح کو جمع کرو اور وہ اس کے مطلاق کی طرف پہلا ہے۔ وہ اس کے عدد کی انتہاء ہے۔ تم حاصل شدہ کو اس کے ضلع کے نصف میں ضرب دو۔ جو حاصل ہو وہ عدد میں سب سے کم ہے جو اس میں اترا۔ تم اس سے اُس کے ضلع کے عدد کو پھیلاؤ جو باقی بچ جائے وہی بنیاد ہے۔ اگر تم چاہو تو کہو کہ وہ اس کے ضلع کے نصف کو ایک طرف ڈالنے کے بعد اس کے مطلاق کی ضرب ہے۔

اس کی طبعی وضع میں ہر وفق کے کثیر طریقے ہیں۔ انشاء اللہ میں ان کا ذکر کروں گا۔
ان میں سے زیادہ قریب اور مشہور ہر وفق کا مردف (آخر) ہے۔ جس کے خواص کا ذکر کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے صالح بندوں کی طرف سے متبرک ہے جو اُس کے آثار کو نقل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے اسرار پر مطلع کر دیا اس سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو فائدہ پہنچایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن قبولیت ہے۔

مثلث کی صورت اور اُس کی طبعی وضع اس طرح ہے اور اس کی مرضی وضع اس طرح ہوگی۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

یہ بات مشہور ہو گئی کہ یہ حضرت امام ابو حامد الغزالیؒ کے ساتھ منسوب ہے لیکن یہ حقیقت نہیں ہے۔ اسے حضرت امام غزالیؒ نے نہیں بنایا تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ اسے آصف بن برخیا نے بنایا تھا۔ یہ بھی بیان کیا گیا کہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے نقش پر تھا اور اس کی وجہ سے انہوں نے ملک حاصل کئے اور یہ بات بھی کہی گئی کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کے نقش کی صورت پر ہے اور وہ اس کا عدد تھا اور حضرت حرمیؒ اس طرح کرتے تھے۔



مطلب اس کا مربع حضرت امام غزالیؒ کے پاس پہنچا اسے اعداد کھیعص حم عسق پر جاری کیا اور ان سے بڑی عجیب آیات کا اخراج [illegible] اس کی نسبت ان کی طرف ہوئی۔ حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا کہ: مثل اس [illegible] عرصہ تمام

اطراف و بلاد میں پھرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں تخت بلخ پہنچا۔ میں نے اس نقش کو پایا میں نے اسے اپنے شیخ کی خدمت میں پیش کیا اور اس کے بارے میں ان سے پوچھا انہوں نے مجھے اس کی اجازت عطا کی اور مجھے وصیت کی کہ جہلاء سے اسے چھپاؤں کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے۔ جس نے اسے حاصل کیا اس نے اپنے آپ کو دینی لحاظ سے محفوظ کر لیا۔ ان کے دوست (جو تعریفوں کے لائق ہیں) نے ابو حامد الغزالی کے نقش کی تشریح میں کہا کہ یقینی طور پر حضرت امام غزالیؒ نے جو کچھ حاصل کیا اس نقش کی بدولت حاصل کیا اور جس نے اس کی معرفت حاصل کی اس نے اسم اعظم کی معرفت پالی۔ پھر انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے قول کھیعص حم اور عسق پر اس کے حروف کو جمع کیا۔ ان دس حروف کا ہونا مشکل نہیں ہے۔ وفق کے حروف نو ہیں۔ حرف ع کی تکرار اُسے قوت واحد میں کرتا ہے تو حروف نو ہوئے۔ پھر اُس سے باقی بچ جانے والے حروف تصرف کے بغیر اُس کے حال پر ہیں اور ان میں سے وہ ہیں جو تم وفق کے گھروں کے اقتضے پر اسقاط کے ساتھ کے بعد یاء سے الف کا استخراج ہوا اٹھارہ کے اسقاط کے بعد کاف سے یاء قاف سے جیم اس کی انتہاء پر اول مثلث ہونے کی وجہ سے ہے جو عددی مراتب میں سے تیسرا ہے۔ اسی لئے اس میں سے جیم کو ثابت رکھو پھر میم سے دال نو کے چار دفعہ اسقاط کے بعد پھر ہاء کو اس کے حال پر قائم رکھا جائے۔ پھر سین سے واؤ نو کے چھ دفعہ اسقاط کے بعد پھر عین سے زاء نو کے سات دفعہ اسقاط کے بعد حاء کو بعد پھر عین سے زاء نو کے ساتھ دفعہ اسقاط کے بعد حاء کو اسکے حال پر برقرار رکھا گیا۔

صاد سے طاء نو کے نو دفعہ اسقاط کے بعد ہے پھر کہا گیا کہ اُس کے پانچ آیات ہیں یہ اس کا راز ہیں۔ اس پر اعمال اور اس کی تعریفات کا دارومدار ہے۔ اُن میں سے اس کی ہر آیت کا پہلا حرف کھیعص کی حروف سے ہے اور اُن میں سے اُس کی ہر آیت کا آخری حرف حم عسق کے حروف میں سے ہے اور یہ اس ترتیب پر ہیں:

(ک) كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (ح)

(ہ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ (م)

(ی) یَوْمَ الْآزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ مَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ (ع)

(ع) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (س)

(ص) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ۔

(ق)

بے شک یہ آیات اس کا راز ہیں اور ان پر اس کے اعمال کا دارومدار ہے کیونکہ اس کے تمام آنے والے خواص جن کا ہم نے ذکر کیا ہے یا نہیں کیا یہ بات مساوی ہے کہ اس کے خواص کمال' مفردات یا ممزوجات کے ساتھ ہوں۔۔ وہ ان پانچ آیات کی پینتالیس (۴۵) دفعہ قرات کے بعد پورے ہوں گے اگر وفق کے بعد اگر خاصیت کمال کے ساتھ ہو اور پچیس دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے مفردات کے لئے ہو اور بیس دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے ممزوجات کے لئے ہو مفردات طولی عرضی سطین وسطین کے حروف ہیں اور یہ ا ج ہ ز ط ہیں اور ممزوجات وہ ہیں جو چاروں اطراف ہیں۔ یہ ب و د ح ہیں۔ صرف ممزوجات تمام اعمال خیر وسعادت میں نفع دیتے ہیں۔ مفردات اعمال شر وضرر (نقصان پہنچانا) کی ساتھ مخصوص ہیں۔ پورے وفق کا تصرف خیر وشر میں کیا جاتا ہے۔ اس کے کمال خواص میں سے یہ ہے کہ جو قیدی اپنی رہائی کی اُمید نہیں رکھتا اس کے لئے اس وفق کو کاغذ پر سوموار کے دن عصر کے بعد لکھا جائے نہ اسے قیدی دیکھتا رہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اسے رہائی حاصل ہوگی۔

مال ومتاع کی حفاظت کے لئے

جو کچھ سامان میں سے صندوق یا خزانہ ہے۔ اسے کوئی چوری نہیں کر سکے گا۔ اگر چوری ہو گیا تو اسی وقت ظاہر ہو جائے گا [illegible] کی بات افشاء اور مشہور ہو جائے گی اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو اس کی [illegible]

اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو

اس کی تسہیل کے لئے ہے

اس وفق کو نیت کرتے ہوئے تین ٹھیکریوں پر لکھا جائے۔ دو کو اس عورت کی رانوں پر رکھا جائے اور تیسری کو اس کی آنکھوں کے درمیان معلق کیا جائے بشرطیکہ وفق کی کتابت ہفتے کے دن پہلی ساعت میں ہو۔

طالع برج قوس اور قمر سرطان میں ہو اور حاجت کے حصول تک اسے پورا کرے۔

محبت و پیار کے لئے

پورے وفق کو نو کھجوروں پر باریک قلم کے ساتھ لکھو پھر ان پر ایک دفعہ پڑھو:

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ اَقْبِلْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ اِلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِالَّذِىْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِىْ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ۔ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ كَذٰلِكَ يَبْتَلِى اللّٰهُ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ بِمَحَبَّةِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ۔

پھر تم لبان ذکر اور مائع میعہ کے ساتھ اسے دھونی دو اور اسے مطلوب کو کھلاؤ۔ بے شک وہ طالب سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔ بعض علماء نے وفق کے حروف کی کتابت کے اختصار کی اجازت دی ہے اس طرح کے ہر حرف کھجور پر ہو اور وہ بہتر ہے۔

محبت کے لئے

وفق کو طالب اور [illegible] کے ساتھ [illegible] میں لکھے۔

منانے کے بعد مطلوب کو پلائیے۔ بے شک وہ محبت میں بہت عظیم امر سرانجام دے گا۔

محبت کے لئے اکسانے اور بھڑکانے میں ہے

تم دفتی دم الاخوین (ایک درخت کے گوند کا نام ہے) کے ساتھ اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھو پھر اس شخص کے سینے پر مارو جسے تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہاری پیروی کرے گا۔

محبت اور حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے

تم چارٹ (جدول) بناؤ جس کے طول میں چھ اور عرض میں تین گھر ہوں۔

اس طرح سے کہ ملی ہوئی دو مثلث ہوں ایک دوسرے کے اوپر ہو۔ اوپر نیچے کی مثلث کے خانوں میں تم مفردات لکھو اور نیچے کی مثلث کے خانوں میں مزدوجات لکھو پھر تم مطلوب اور اُس کے ماں کا نام دوسرے کاغذ میں لکھو اور انہیں دونوں اوفاق کے درمیان رفتہ رفتہ لکھو۔ اسے اپنے پاس رکھو۔ مطلوب کی طرف متوجہ ہو اور اس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ بے شک وہ حاجت پوری ہوگی۔

	ط	
ج	ھ	ز
	ا	
،		ء
ب		س

اُسی سے محبت اور تالیف کے لئے

تم چاندی کی لوح [illegible] ایک پر

سونے کے ساتھ طلاء کرو۔ سونا کی طرف پر اُس کی جگہوں میں مفردات اور دوسری طرف پر اُس کی جگہوں میں مزدوجات نقش کرو۔ اُسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک وہ تالیف قلوب کے لئے بے حد مفید ہے۔ جو بھی تجھے دیکھے گا وہ تم سے محبت کرے گا۔

اُسی سے محبت' پیار اور تالیف کے لئے ہے

تم کندر درخت کا بڑا ٹکڑا لو۔ اُس پر پورا وفق لکھو پھر کندر درخت ہی کے اڑتالیس (۴۸) چھوٹے ٹکڑے لو اُن میں سے بارہ پر حرف با (ب) بارہ پر حرف دال' بارہ پر حرف واؤ اور بارہ ٹکڑوں پر حرف حاء لکھو اور ہر بارہ کو حدت پر الگ الگ کرو۔ تم جلے ہوئے کوئلے کی چنگاریاں لو۔ اُن پر کندر کے چار ٹکڑے ڈالو اس طرح کے ہر ٹکڑا مزدوجات کے حرف میں سے ہو اور قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى﴾

تمام مزدوجات کے عدد بیس دفعہ پڑھو۔ پھر عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ مذکورہ طریقے اور دوسرے چار ٹکڑے لو۔ انہیں آگ میں ڈالو قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ﴾

بیس دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ پھر اسی طرح تیسرے چار ٹکڑے لو انہیں آگ میں ڈالو اور قرآن حکیم کی آیت:

﴿وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ﴾

بیس دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ پھر اسی طرح باقی ٹکڑوں کے ساتھ چار چار کر کے عمل کرو اور چوتھی دفعہ آیت قرآنی:

﴿وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾

پڑھو۔ پانچویں پر آیت:

﴿فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ﴾

چھٹی والی آیات:

﴿وَقَالَ الْمَلِكُ ... ئِي بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ ... رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ... عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ... لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ﴾ پڑھو۔

ساتویں پر آیت:

﴿وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ ... اِخْوَانًا﴾

آٹھویں پر آیت:

﴿يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

نویں پر آیت:

﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً﴾

دسویں پر آیت:

﴿عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً﴾

گیارھویں پر آیت:

﴿سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا﴾

اور بارھویں پر قرآن حکیم آیت:

﴿فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا﴾ پڑھو۔

پھر ہر ایک قرآن پاک کی آیات

﴿وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ میں دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔

یہ سب کرنے کے بعد تم کہو:

﴿اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَإِنَّ قُلُوبَ الْعِبَادِ بِيَدِكَ تُقَلِّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ اللُّطْفَ وَالْعَطْفَ وَالْمَحَبَّةَ الْمَوَدَّةَ وَالسُّرُورَ وَالْفَرَحَ وَالْوُدَّ التَّوَدُّدَ وَالرِّفْقَ لِتَوْفِيقَ وَالْاِتِّفَاقَ وَالصُّلْحَ وَالْإِصْلَاحَ وَالْحُنُوَّ وَالشَّفَقَةَ عَلَىٰ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ حَتَّىٰ يُحِبَّهَا حُبًّا جَمًّا وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُفَارِقَهَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقَلَّ مِنْ ذَٰلِكَ يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ يَا حَبِيبُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے ہر اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی یا اپنے پاس علم غیب میں تو نے اسے اپنی ذات کے لیے مخصوص کر لیا اور یہ کہ تو سیدنا محمد ﷺ کی ذات پاک ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام بھیجے۔ اے اللہ بندوں کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو جیسے چاہے ان کو پھیر دیتا ہے۔ اے اللہ فلاں بن فلانہ کے دل میں لطف، عطف، محبت، مودت، سرور، فرح، ود، پیار، نرمی، توفیق، اتفاق، صلح، اصلاح، نرمی اور شفقت فلانہ بنت فلاں کے لیے پیدا کر دے کہ وہ اس سے بہت زیادہ محبت کرے آنکھ جھپکنے کی دیر بھی اس سے جدا نہ ہو۔ اے دلوں اور آنکھوں کو جوڑنے والے لوگوں کو یوم حشر اکٹھا کرنے والے اے

حبیب اے ودود اے بزرگ عرش والے تو جو چاہے کرتا ہے۔ تو ہی قبولیت عنایت کرنے کے لائق ہے۔ سیدنا محمد النبی الامی ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام ہو۔ تمہارا عمل پورا ہونے سے پہلے تمہاری دعا کے لئے قبولیت ہو جائے گی جو کچھ یہ تمہیں ملا ہے اس کی قدر کرو۔ اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

فوائد کے پورے ہونے کے لئے ہے

تم چاندی کی لوح لو۔ عربی مہینے (سال ہجری کے کسی مہینے) کے پہلے ہفتے کے دن پہلی ساعت میں اُس پر وفق نقش کرو۔ کندر اور وضیا کے ساتھ دھونی دو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا﴾

پینتالیس (۴۵) دفعہ پڑھو جو شخص توجہ کے ساتھ اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

کچھ مجتمع لوگوں کے درمیان تفریق ڈالنے کے لئے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

تم بے کار انڈا لو۔ اُس پر زحل کی ساعت میں وفق لکھو جب عطارد اپنے شرف میں ہو اور اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ﴾

ترجمہ: ''اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے روز تک دشمنی ڈال دی'' ۱۳۱ دفعہ پڑھو۔ پھر اُس وفق کے ٹکڑے اُن کے اجتماع کی جگہ پھینکو یقینی طور پر وہ جدا ہو جائیں گے اور قیامت کے دن تک اکٹھے نہیں ہو سکیں گے۔

ظالم کے گھر کو تباہ کرنے کے لئے جو دین سے خارج ہو گیا ہے

تم مکمل وفق لکھو اُس کے حروف دو چند کرتے ہوئے تین دفعہ ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں لکھو جب قمر اپنے ھبوط میں یا نحوست کے ساتھ متصل ہو۔ پھر تم اُس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ﴾

ترجمہ ''اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اُجاڑتے ہیں۔'' ۱۳۵ دفعہ پڑھو۔ اسے ظالم کے گھر میں دفن کرو۔ اُس کا گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لئے آباد نہیں ہو گا۔

قولنج کی شفاء کے لئے ہے

تم سیسے کے ٹکڑے پر نقش لکھو۔ اس پر سورت فاتحہ ۴۵ دفعہ پڑھو اُسے مریض کے دائیں پہلو پر معلق کرو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

مچھلی کے شکار کو آسان کرنے کے لئے ہے

تم وفق کو قلعی کے ٹکڑے پر نقش کرو جس کا وزن تین درہم ہو۔ اُس کی پشت پر آیات:

﴿عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا﴾

﴿أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا﴾

﴿إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا﴾ لکھو۔

ان آیات میں سے ہر آیت ۴۵ دفعہ پڑھو۔ وفق شکار کے جال پر معلق کرو۔ بے شک ہر طرف سے مچھلیاں آ جائیں گی۔

مسافر کے بخیریت سفر پورے ہونے اور ہر رکاوٹ کے دور کرنے کے لئے ہے

تم دفق ہرن کی جھلی یا ریشمی ٹکڑے پر لکھو جب قمر فوستوں سے آزاد اور سعد کے ساتھ متصل ہو اور اس کے ارد گرد یہ آیات لکھو:

﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ مَابَيْنَهُمَا فِي اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِىْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا. وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴾

<u>ترجمہ:</u> ''اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسے دودھ پلاؤ جب تمہیں اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور خوف و رنج نہ کرنا۔ ہم اسے تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور اُسے پیغمبر بنا دیں گے۔''

پھر مسافر اُسے اپنی ران یا پنڈلی کے ساتھ باندھے وہ سفر کے لئے چلتا رہے اور ہمیشہ کے لئے نہیں تھکے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ اُس کے پاس کوئی چور یا ڈاکو نہیں آئے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے کہ صرف
خیر و بھلائی کے ساتھ بولیں

تم وفق لکھو اور ہر خانے کے سامنے لکھو:

﴿اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ﴾

ترجمہ: ''آج ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے۔'' اور اس کے اردگرد:

﴿عَقَدَتْ اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی وَ ذَکَرٍ عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هٰذَا فَلَا يَنْطِقُ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَقِّه اِلَّا بِخَيْرٍ﴾

''اس وفق کے رکھنے والے کے لئے مخلوق میں سے ہر مرد و عورت کی زبانیں بند ہو جائیں اور وہ اُس کے حق میں صرف بھلائی و خیر کی بات کریں۔'' کتابت پرکار کے ساتھ دائرے کی شکل میں ہو۔ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گا دی زبانوں سے محفوظ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

مسافر کی حفاظت اور بحری سواری کے
غرق ہونے سے بچاؤ کے لئے ہے

تم سوموار کے دن کی اول ساعت میں وفق لکھو اور قمر اپنے سعد میں ہو اس کے ارد گرد یہ لکھو

﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ﴾

حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ﴾

اسے مسافر یا کشتی و جہاز کے سامنے والی جگہ پر معلق کرو۔ بے شک وہ غرق ہونے سے محفوظ رہیں گے۔

بندشوں کے حل کے لئے ہے

تم کمل وق لکھواور اس کے اردگرد آیت:

﴿قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْکُ﴾

مشہور کیفیت پر لکھو۔ اس کے چاروں کونوں پر چار فرشتوں جبرئیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل کے نام لکھو اس کے اردگرد آیات قرآنی:

﴿مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ﴾

ترجمہ: ''اس نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔''

﴿یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ﴾

ترجمہ: ''جو پیٹھ اور سینے کے درمیان میں سے (نکلتا) ہے۔''

﴿فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَکَّآءَ وَکَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا﴾

ترجمہ: ''جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا اُسے ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔''

﴿وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا﴾

ترجمہ: ''اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو اُن کو اُڑتی خاک کر دیں گے۔''

﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ: ''پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے وہ باطل ہے۔'' لکھو۔ کتابت شیشے کے برتن میں مشک زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ ہو۔ اسے بندش والے

آدمی کو پلائے۔ بے شک بندش ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس پر ہر نقصان زائل ہو جائے گا۔

بچوں کے رونے کو زائل کرنے کے لئے ہے

تم مذکورہ طریقے پر وقتی لکھواور اُس کے اردگرد آیات:

﴿أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَلَا تَبْكُونَ﴾

ترجمہ: ''کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو۔'' و ہ نہ روئے نہ روئے۔

﴿وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا﴾

ترجمہ: ''اللہ کے سامنے تمام آوازیں پست ہو جائیں گی اور تم خفی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔''

﴿وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا﴾

ترجمہ ''اور اصحاب کہف اپنی غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔''

لکھو اُسے بچے کے اوپر معلق کرو۔ بے شک وہ رونے سے چپ اور خوشی سے مسرور ہو جائے۔

مسحور سے جادو اور بندشوں کے نکالنے کے لئے ہے

تم مذکورہ بالا طریقے پر وقتی صاف پیالے یا تانبے کے برتن پر لکھواور اُس کے اردگرد آیۃ الکرسی الگ الگ حروف میں لکھواور اس کے بعد لکھو:

﴿السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ﴾

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ سحر کو باطل کردے گا اللہ تعالیٰ مفسدین کے عمل کو صلاحیت نہیں دے گا۔''

پھر یہ کلمات:

﴿اَبْطَلَتْ عَنْ کَذَا وَکَذَا جَمِیْعَ الْاَعْمَالِ وَالْاَسْحَارِ وَالْعَزَائِمِ وَالْعُقَدِ اِنْ کَانَتْ فِیْ وَرَقَةٍ اَوْعُرُوْقٍ اَوْخُیُوْطٍ اَوْطُیُوْرٍ اَوْنَارٍ اَوْتُرَابٍ اَوْمَاءٍ اَوْهَوَاءٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْحَجَرٍ بَاطِلٍ بَاطِلٍ بَاطِلٍ مَاعَمَلُوْ وَمَا کَانُوْ یَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ: ''فلاں فلاں سے تمام برے عمل جادو برے عزائم اور بندشیں باطل کر دی جائیں چاہے وہ کاغذ' پانی' کپڑوں' پرندوں' آگ' مٹی' پانی' ہوا' درخت اور پتھر میں کیوں نہ ہوں۔ انہوں نے جو عمل کئے وہ باطل ہو جائیں وغیرہ۔''

پھر اس پاک پانی کے ساتھ متاثر مسحور (جس پر جادو کا اثر ہو) یا بندش والا آدمی اس پانی کے ساتھ اپنے سارے جسم کو دھوئے اور اس سے ایک گھونٹ پیئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس سے جادو اور بندش کے اعمال و اثرات زائل ہو جائیں گے۔

دانت' داڑھ کی درد کی تسکین کے لئے ہے

تم کولر کی لکڑی کا ٹکڑا لو اور چھوٹی لوح بناؤ۔ اس پر وفق حرفی طور پر لکھو۔ ایک نئی کیل لو اُس کا کونہ (سرا) حرف الف پر رکھو تم بیمار سے کہو کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی درد کی جگہ پر رکھے۔ تم قرآن مجید کی آیت:

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی فَهَدٰی فَهَدٰی﴾

ایک دفعہ پڑھو۔ اگر درد سے آرام آجائے تو کیل کو اس حرف میں گاڑ دو اور اگر آرام و سکون نہ ہو تو اسے حرف باء (ب) کی طرف لے جاؤ۔ آیات دو دفعہ پڑھو۔ اگر سکون ہو جائے تو اُسے اس میں ثبت کر دو اگر آرام نہ آئے تو اُسے حرف جیم (ج) کی طرف لے جاؤ۔ آیات تین دفعہ پڑھو۔ ان آیات کو ہر حرف کے عدد پر پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ درد سے آرام آجائے۔ جس حرف پر درد سے سکون آجائے تو میخ اُسی پر روک دو۔ پھر لوح بیمار کو دو تاکہ وہ اسے درد کی جگہ سے اوپر اٹھائے تب تک میخ اُس حرف پر ثبت رہے گی جس پر اُس کا درد زائل ہوتو اسے پھر تکلیف نہیں ہوگی۔

سر درد کی تسکین کے لئے ہے

تم وفق لکھواور اس کے اردگرد لکھو:

﴿اسْكُنْ يَا أَلَمْ بِاللّٰهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

ترجمہ: ''اے درد اللہ کے لئے سکون میں آ جا وہ ذات ہے جس کے لئے سکون میں آ گئے ہیں جو کچھ رات اور دن میں ہیں۔''

اسے مریض کے سر پر معلق کرو۔ بیشک وہ شفایاب ہو جائے گا۔

غائب معاملے کے کشف کے لئے ہے

کاغذ پر وفق لکھواور اس کے اردگرد آیات:

﴿وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ﴾

ترجمہ: ''اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے ملکوت دکھاتے ہیں تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔''

﴿وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ﴾

ترجمہ: ''اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے اور اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا مجھے اپنا جلوہ دکھا۔ میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔''

﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾

ترجمہ: بے شک ہم نے تجھے کوثر عطا کیا تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں بے شک تمہارا دشمن بے نام و نشان ہو گا۔

لکھو پھر اُس پر یہ آیات ۴۵ دفعہ پڑھو۔ کاغذ کو لپیٹ لو اُسے اپنے سر کے نیچے رکھو۔ اپنی خواہش و اُمید کا اپنے دل میں عزم و اخفاء کرو۔ کسی کے ساتھ بات نہ کرو یہاں تک کہ سو جاؤ۔ بے شک تم معاملے کو آنکھوں سے دیکھو گے اور اُس کے نتائج تمہارے لئے ظاہر ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

غائب کے حاضر کرنے کے لئے ہے

دق کاغذ پر لکھو اور اُس کے اردگرد:

﴿وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ﴾

ترجمہ: ''میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔'' نو دفعہ لکھو۔ اس کے بعد:

﴿اَلْهَبْتُ وَعَطَفْتُ وَطَيَّرْتُ وَعَطَفْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابن فلانة بِمَحَبَّةِ فلانة بنتِ فلانة بحق هذا الآياتِ الشَّرِيْفَةِ والوَفْقِ﴾

ترجمہ: ''تو ان آیات شریفہ اور مبارک وفق کے حق میں فلاں بن فلانہ کے دل میں فلاں بنت فلانہ کی محبت ڈال دے۔''

پھر اس کاغذ میں لبان ذکر (لوبان کی قسم) کے بڑے ٹکڑے اور دھنیا رکھ کر اُس کو آگ میں ڈالو اور آیت مذکورہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ ہر دس کے بعد اور آخری تین کے سر پر توکیل کا ذکر کرو۔ یقینی طور پر مطلوب طالب کی طرف انکساری کرتے ہوئے آئے گا۔ اس کی محبت میں اُس کے ہوش اُڑے ہوئے ہوں گے۔

بھاگ جانے والے کے لوٹانے کے لئے ہے

تم دق کاغذ پر لکھو اور اُس کی پشت پر بھاگ جانے والے کا نام لکھو اس شرط کے ساتھ کہ وہ ہوا کے سامنے ہو۔ اُس پر آیت:

﴿اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ﴾

ترجمہ: ''بے شک وہ اُس کے واپس لوٹانے پر قادر ہے۔''

۳۰۵ مرتبہ پڑھو۔ پھر ایک بھاری پتھر لو۔ کاغذ اُس مکان میں رکھو جس سے بھاگنے والا نکلا ہے اور پتھر اُس کے اوپر رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ لوٹ آئے گا اور راستے کی مسافت سے واپس ہو جائے گا۔

سانپ' بچھو کے زہر اور اُن کے ڈنک کی تکلیف کے دفع کرنے کے لئے ہے

تم پورے وفق کو چاندی کے برتن میں لکھو۔ اُسے سات راتوں میں ستاروں کے نیچے رکھو۔ ہر رات اُس کے پاس بیٹھ کر اُس پر پینتالیس (۴۵) دفعہ سورت یٰسین پڑھو۔ اس کے بعد اُس برتن کو اپنے پاس رکھو۔ جب تمہارے پاس کوئی ایسا آدمی آئے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو تو اس برتن میں تیل جیسی کوئی چیز یا پانی اگر تیل نہ ہو اُس میں رکھو۔ اس تیل وغیرہ کو ڈنک کی جگہ لگاؤ۔ بے شک زہر اس سے نکل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد سے سکون آ جائے گا۔

ہر ظالم و زیادتی کرنے والے کے شر و ظلم سے امن پانے کے لئے

تم سیسے کا پاک ٹکڑا لو اُس کی لوح بناؤ جس کا وزن نو درہم ہو اور زحل کی ساعت میں اُس پر وفق نقش کرو جب کہ زحل اپنی قوت یا اپنے شرف میں ہو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

ترجمہ: ''اللہ تمہیں کافی ہوگا اور وہ سمیع علیم ہے۔''

۳۰ دفعہ پڑھو اور [illegible] (لوبان کی قسم) کی دھونی دو۔ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور ظالم کے پاس [illegible] اللہ تعالیٰ کے حکم سے

سے اُس سے کوئی تکلیف یا نقصان نہیں پہنچے گا۔

بڑے لوگوں اور قاضیوں کے پاس جانے کے وقت ہیبت کے لئے ہے

تم وفق ہرن کے چمڑے پر زعفران کے ساتھ زحل یا قمر کی ساعت میں لکھو جب مشتری اپنے شرف میں ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا اسم "عزیز" ہزار (۱۰۰۰) دفعہ پڑھو جو شخص اُسے اپنے سر پر رکھے وہ اپنا مقصود پائے گا۔

عرق النساء کے علاج کے لئے ہے

تم چاندی کا ورق لو۔ اُس پر سونے کے قلم سے پورے وفق کو لکھو۔ اُسے عرق النساء کی تکلیف کی جگہ پر معلق کرو۔ عرق النساء کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

تجارت کی جگہوں پر گاہکوں کے کھینچنے اور زیادہ کرنے کے لئے ہے

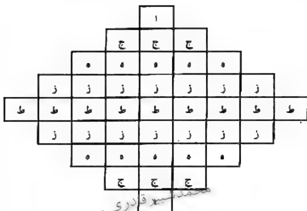
وفق کاغذ پر لکھو اور اُس کے ارد گرد آیت:

﴿وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ﴾ لکھو۔

ترجمہ: "لوگوں میں حج کے لئے اعلان دیدو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے اونٹوں پر سوار ہو کر چلے آئیں تا کہ وہ اپنے فائدے کے لئے حاضر ہوں۔"

اس پر آیت ۴۵ دفعہ پڑھو۔ اُسے اس جگہ معلق کرو۔ بے شک گاہک ہر طرف سے آئیں گے۔

اور یہ مفردات کی وضع کی صورت ہے:



ظالم دشمن کے بیمار کرنے کے لئے ہے

تم منگل کے دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں مذکورہ طریقے پر مفردات سرخ ٹھیکری پر اُس شخص کا نام لکھو جسے تم بیمار کرنا چاہتے ہو اُس پر سورت الہمزۃ ہزار دفعہ پڑھو۔ اندرائن اور گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ پھر اُسے ظالم کے مکان میں دفن کرو۔ دشمن کو شدید مرض لاحق ہو جائے گا۔ مرض اُس سے کبھی بھی زائل نہیں ہوگا مگر جب تک تم ٹھیکری نہ نکالو اور اُسے پانی [illegible] مٹا نہ دو۔

فاجرہ عورت کے خون جاری کرنے کے لئے ہے

تم سیسے کا ٹکڑا لو اور اُس پر مفردات فاجرہ عورت اور اُس کی ماں کے نام کے ساتھ نقش کرو جس طرح پہلے ذکر کیا گیا۔ اس کے ارد گرد لکھو:

﴿وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ بسم الله مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ فُلَانَةُ بِنْ فُلَانَةُ دَمَهَا اجب يا أحمر وتوكل بجريان دم فلانة بنت فلانة﴾

ترجمہ: ''ہم نے زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہیں تھے۔ اللہ کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور حق بھی یہی ہے۔ جب زمین ہموار کر دی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے باہر ڈال دے گی۔ فلانی عورت کا خون نکلے۔ اے احمر جواب دو۔ کامیابی کے لئے ذمہ دار بنتے ہوئے فلاں عورت کا خون جاری کرو۔''

تم سیسے میں سوراخ کرو اور اس میں سرخ ریشمی کپڑے کی بتی بنا کر ڈالو۔ اس پر سورت الزلزلہ پینتالیس (۴۵) دفعہ پڑھو۔ سرخ صندل اور گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ اُسے جاری نہر کے نیچے دفن کرو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

ظالم کے گھر کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ہے

تم نصف ... مہینے کے آخری بدھ کے دن ٹھیکری پر لکھو۔ اس پر آیت:

﴿هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ

الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوا وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ﴾

ترجمہ: ''وہی ذات ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت اُن کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ وہ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے عذاب سے بچالیں گے۔ مگر خدا نے اُن کو وہاں سے آلیا جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے۔''

پھر تم گرم پانی لے کر اُس میں ٹھیکری ڈالو۔ اس پانی کو ظالم کے گھر میں چھڑکو۔ بے شک وہ گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اور کبھی آباد نہیں ہوگا۔

ظالم جبار کے معزول کرنے کے لئے ہے

تم مذکورہ بالا طریقے پر مفردات نیلے کاغذ پر لکھو۔ اس پر سورت رعد ۴۵ دفعہ پڑھو اور اُسے اُس کے گھر میں دفن کردو بے شک وہ ظالم و جبار اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

مریض کے امتحان کے لئے ہے

تم پانچ حروف مریض کی ہتھیلی یا اُس کی انگلیوں پر پانچ دفعہ لکھو پھر اُس پر آیت:

﴿وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ﴾

ترجمہ: ''جب صور پھونکا جائے گا اور آسمانوں و زمین کی ہر چیز چیخ مارے گی لوگ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔ مگر وہ جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔''

﴿وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَکَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْكَ

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَکَ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ﴾

ترجمہ: ''اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر آئے۔ اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ میرے رب مجھے اپنا جلوہ دکھا دو میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ ہاں مگر اُس پہاڑ کی طرف دیکھو یہ اگر اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے جب اُس کے رب نے اپنی تجلی دکھائی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ حضرت موسیٰ چیخ مارتے ہوئے گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور میں ایمان لانے والوں میں سے اول ہوں۔''

پچیس (۲۵) دفعہ پڑھو۔ اُس کی حالت کی طرف دیکھو اگر وہ چیخے تو اُسے تکلیف دی گئی ہے۔ اگر وہ روئے تو طبیعت کے لحاظ سے ہے۔ اگر وہ ہنسے تو وہ حسد کرنے والے کا نشانہ بنا ہے۔

محبت اور اُس کے بھڑکانے کے لئے ہے

تم جمعرات کے دن انڈا لو۔ اُس پر مفردات مطلوب اور اُس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھو۔

اُس کے گرد لکھو:

﴿وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ﴾

ترجمہ: ''اور جنات جانتے ہیں کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔''

اُسے نرم آگ کے نیچے دفن کرو اور لبان جاوی (لوبان کی اقسام) اور دھنیا کے ساتھ دھونی اُس پر یہ اسماء ۲۵ دفعہ پڑھو۔ وہ یہ ہیں:

﴿ ... حیکموش طیکموش ... طیکموش توکلوا یا خدام هذا الاسماء بتهییج واحراق قلب کذا و کذا بمحبة کذا کذا

الوحا العجل الساعة﴾

ترجمہ: ''اے ان اسماء کے خدام تم فلاں فلاں کے دل کو فلاں فلاں کی محبت کے ساتھ بھڑکانے اور جلانے کے ساتھ وکالت قبول کرو اور کامیابی کے لئے ذمہ دار ہو۔''

انسان کو سفر سے روکنے کے لئے ہے

تم مفردات اس طرح اُلٹے لکھو ''طا ء مدہ ج ا''

انہیں اُس شخص کے کپڑے پر لکھو جسے تم سفر سے روکنا چاہتے ہو۔ اس کے ساتھ اس کا نام لکھو۔ پھر اُسے کالے چمڑے کی میخ پر معلق کرو۔ اس کے متعلق کرنے پر یہ آیات:

﴿ولو ارادوا الخروج لاعدوا له عدة ولكن كره الله انبعاثهم فثبطهم وقيل اقعدوا مع القاعدين فرددناه الى امه كي تقر عينها ولا تحزن ولتعلم ان وعد الله حق ولكن اكثرهم لا يعلمون فضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب﴾

پچیس (۲۵) مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے میخ میں مضبوط کرو۔ پھر اُسے اُس کی جگہ پر لوٹاؤ اور اس کے ساتھ ضرب دو۔ تم سات مرتبہ کہو:

﴿ايها الوتد الى احد تك ومن هاهنا قلعتك ولفلان سمرتك لا يحول ولا يزول الا حولك بقصد ويلو﴾

اور میخ کے لئے تمہاری ضرب اُس جگہ ہو جہاں سے تم نے اُسے اکھاڑا تھا۔

عاشق کے محبت سے پھیرنے کے لئے ہے

تم اروی پودے کے پتے پر مفردات اُلٹے لکھو۔ اُس پر سورت کہف کے اول سے یہ آیت

﴿وما انسانيه الا الشيطان﴾

ترجمہ: ''مجھے آپ سے اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔''

ایک دفعہ پڑھو اور آیت:

﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا﴾

ترجمہ: ''ہم نے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اُسے بھول گئے۔ ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ پایا۔''

پچیس دفعہ پڑھو عاشق سے کہو کہ مفردات اپنی تھوک کے ساتھ چاٹے۔ اسے اپنی معشوقہ سے تسلی آ جائے گی اور وہ اُس کی طرف کبھی نہیں لوٹے گا۔

حاکم، سلطان، وزیر اور قاضی کی زبان بند کرنے کے لئے ہے

تم مثلث کی جگہوں میں مفردات لکھو۔ اُن کے نیچے ترابی (خاکی) حروف اور اُن کے نیچے یہ لکھو:

﴿عَقَدْتُ لِسَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ شَيْءٍ فَرْدًا أَوْ جَمَاعَةً حَتَّى يَصِيرُ كَالتُّرَابِ إِلَىٰ يَوْمِ الْحِسَابِ﴾

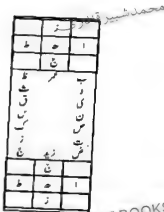
ترجمہ: ''جس شخص یا جماعت کے بارے میں تو چاہے کہ اُس کی یا اُن کی زبانیں اس طرح بند ہو جائیں یہاں تک کہ وہ یوم حساب تک مٹی کی طرح ہو جائے۔''

پھر تم جس کے سامنے جانا چاہتے ہو جاؤ۔ بے شک تم اس سے امان پاؤ گے۔ وہ تمہارے حق میں صرف بھلائی کے ساتھ بولے گا۔

دو اکٹھے اشخاص کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لئے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

کاغذ پر مفردات دو دفعہ لکھو ایک دفعہ اس کے اوپر اور دوسری دفعہ اس کے نیچے اور ان دونوں کے درمیان دونوں اشخاص کے نام لکھو جن کے لئے تم تفریق چاہتے ہو۔ ان کے دائیں طرف مفردات کے دونوں الف کے درمیان ترابیہ حروف اور ان کے بائیں طرف دونوں طاء کے درمیان ہوائی حروف لکھو۔ پھر مرتک (سیسے) کے ساتھ دھونی دو اور سورت مائدہ ایک دفعہ پڑھو۔ اُس کاغذ کو ایسی قبر میں دفن کرو جہاں لوگ نہیں جاتے۔ بے شک وہ دونوں الگ ہو جائیں گے اور اکٹھے نہیں ہوں گے۔

یہ کتابت کی کیفیت ہے جسے تم دیکھتے ہو۔



محبوب کی کشش کے لئے ہے

کاغذ کے درمیان میں مفردات لکھو اس کے اردگرد چاروں اطراف حروف عوائیہ اس طرح لکھو:

ظ ج ز ک س ق ش ظ ج

ش ق س ک ز / ز ک س ق ش

	ط	
ج	ھ	ز
	ا	

ج ظ ش ق س ک ز ج ظ

محمد شبیر قادری

اس پر آیت:

﴿هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ﴾

۲۵ دفعہ پڑھو اور ہر دفعہ تم اس طرح کہو:

﴿يعلى الله كذا بمحبة كذا﴾

ترجمہ: ''اللہ فلاں کی فلاں کے ساتھ محبت کی آزمائش کرے۔''

اس سے ہوا میں معلق [illegible] مطلوب جلدی سے آئے گا اور راستے کی مسافت بھی دیر بھی نہیں کرے گا۔

صلح، مودت، محبت اور پیار کے لئے

تم ابتداء کرتے ہوئے مذکورہ بالا طریقے پر مفردات لکھو۔ اُس پر آیت قرآن مجید:
﴿وسیجعل لھم الرحمٰن وُدًّا﴾ ۱۵۳ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

''اللہ ان کے درمیان محبت پیدا کر دے گا۔''

پھر طالب اسے اپنے کندھے پر رکھے۔ بے شک مطلوب اُس سے شدید محبت کرے گا اور اُس سے غافل نہیں رہے گا۔

اکٹھے لوگوں کے درمیان شر دشمنی پھیلانے کے لئے ہے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

تم ناری اور ہوائی حروف مفردات کے ساتھ لکھو۔ لوگوں کے نام اُن کے درمیان اس طرح رکھو:

	ط		ج ز ک س ق ث ظ		ط	
ز	ه	ج	کذا و کذا	ج	ه	ز
	ا		ا ه ط م ف ش ذ		ا	

اُس کے اردگرد:
﴿والقیت الشر والخصام بین کذا و کذا کما القی بین القط

والغار والهواء و النار﴾

ترجمہ: ''تم فلاں فلاں کے درمیان شر اور دشمنی ڈال دو جس طرح بلی و چوہے ہوا اور آگ کے درمیان دشمنی ڈال دی گئی۔''

مرتک (سیسے دستدور) پیاز اور حتیت کے ساتھ دھونی دو۔ اسے اس مکان میں دفن کرو جس میں وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ یقینی طور پر وہ آپس میں جھگڑیں گے اور تفرقہ بازی کریں گے۔

قیدی کی رہائی کے لئے ہے

تم روئی لو۔ اُس پر ہفتے کے دن سورج کے طلوع ہونے سے پہلے مفردات لکھو اور اُس کے ساتھ یہ بھی لکھو:

﴿کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَایُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً اَللّٰھُمَّ خَلِّصْ کَذَا وَکَذَا کَمَا خَلَّصْتَ یُوْسُفَ مِنَ السِّجْنِ وَاَیُّوْبَ مِنَ الْبَلَاءِ اِنَّکَ اَلْطَفُ الْاَلْطَفَاءِ وَاَرْحَمُ الرَّحْمَاءِ﴾

ترجمہ: ''گویا وہ اُس دن دیکھیں گے جس کا اُن کے ساتھ وعدہ کیا گیا۔ وہ وہاں ایک ساعت ہی رہے۔ اے اللہ فلاں کو اس طرح رہائی دے جس طرح تو نے یوسف کو قید سے رہائی دی اور ایوب کو مصیبت سے بچایا۔ بے شک تو سب سے زیادہ مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔'' پھر اسے اُس شخص کو دو جو سب سے پہلے تمہارے سامنے آئے بے شک قیدی قید سے رہائی پالے گا۔

بخار کے دور کرنے کے لئے ہے

اگر بخار سردی کا ہے تو تم تین کاغذوں پر نار یہ حروف کے ساتھ مفردات لکھو۔ ہر کاغذ سے مریض کو دھونی دو جب بخار کی شدت کم ہو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا اور بخار گرمی کا ہے تو تم ماسیہ حروف کے ساتھ مفردات لکھو۔ پھر اسی کا ... بے شک بخار چلا جائے گا۔

مزوجات کے خواص

مزوجات کے محبت اور قبولیت کے لئے خواص یہ ہیں کہ جس شخص نے ہر دن صبح کے وقت گلاب کے عرق کے ساتھ اپنی پیشانی پر کتابت پیشگی سے کی اور وہ کہے:

﴿یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَاتَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ آذَوْا مُوْسیٰ فَبَرَّاَہُ اللہُ مِمَّا قَالُوْا وَکَانَ عِنْدَ اللہِ وَجِیْھًا﴾

ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ تو اللہ نے اُن کو بے عیب ثابت کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔''

وہ جس کے سامنے ہوگا وہ اُس سے محبت کرے گا۔

اور جو شخص اسے ہرن کی جھلی پر لکھے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام ودود (۲۰۰) دفعہ اور بدوح ۲۰۰ دفعہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر دیکھنے والا اُس سے محبت کرے گا اور اُس کی بات سنے گا۔

اسی کے خواص میں سے ہے جو شخص ایسا سیب لے جس کی ایک طرف سرخ اور دوسری طرف زرد ہو اور اُس پر جمعہ یا اتوار کے دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں اپنی تھوک کے ساتھ مزوجات لکھے۔ اُس پر قسط اور صندل کے ساتھ دھونی دے۔ پھر اُسے زرد رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اُسے دے جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ جب بھی اسے سونگھے گا اس سے بہت محبت کرے گا اور اس کا مطیع ہو جائے گا۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اُسے چھری پر بیس دفعہ پڑھے اور اس چھری سے گوشت یا پھل کاٹے تو جو بھی اُسے کھائے گا اُس سے محبت کرے گا اور اُس کی جدائی برداشت نہیں کرے گا۔

جو شخص اُسے برتن میں بیس (۲۰) دفعہ لکھے پھر اُسی پر اُسے ۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اُسے مطلوب کے کھانے پینے کی کسی چیز پر ایسا عمل کرے تو مطلوب اُس سے قطعی محبت کرے گا۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اُسے مٹکے پر جس میں پانی ہو بیس دفعہ پڑھے تو جو اس سے پانی پیے گا وہ اُس سے محبت کرے گا۔

جو شخص اپنے منہ کو اپنی بیوی کے منہ پر رکھ کر انہیں بیس دفعہ پڑھے پھر اپنی زبان بیوی کے منہ میں رکھ دے تو وہ اس سے بہت زیادہ محبت کرے گی۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو شخص انہیں اپنی داہنی ہتھیلی پر گلاب کے عرق کے ساتھ سات دفعہ لکھے اور انہیں ۴۰۰ دفعہ پڑھے پھر وہ جس کی طرف توجہ کرے گا اور اپنی ہتھیلی کے ساتھ اُسے مس کرے گا تو وہ اُس کی پیروی کرے گا اور اُس سے محبت کرے گا۔

انہیں خواص میں سے ہے کہ جو انہیں مرسین (مہندی کی طرح پودا ہے) کے پتے پر لکھے اور اُس پر تھوڑا بیس دفعہ پڑھے۔ پھر پتے کو خشک کرتے اور باریک پیسنے کے بعد اُسے اُس شخص کے کھانے میں رکھے جسے وہ چاہتا ہے تو وہ اُس سے شدید محبت کرے گا۔

زوجین کے درمیان محبت کے لئے ہے

بندق درخت کا پھل یا بادام لو۔ اُس کے دونوں اطراف مزدجات لکھو اور باریک چھوٹا کاغذ لو اُس پر طالب اور مطلوب کے نام آمنے سامنے اس طرح لکھو۔ پھر اسے پھل یا بادام کے دونوں اطراف کے درمیان اُن پر سفید ریشم کی بتی لف کرو۔ اُن پر مزدجات ۴۰۰ دفعہ بادی اور ودود ۴۰۰ دفعہ پڑھو۔ پھر انہیں حرز (تعویذ) میں رکھو طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ مطلوب طالب سے جدا نہیں ہوگا اور اُس سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔

انسان حیوان اور درخت سے اسقاط حمل و پھل کے روکنے کے لئے

تم ہرن کے چمڑے پر مزدجات چاروں خانوں میں لکھو۔ اُس پر سورت یٰسین بیس دفعہ پڑھو پھر اسے انسان حیوان اور درخت پر معلق کر دے بے شک اُسے اسقاط نہیں ہوگا۔ انسان و حیوان کا حمل برقرار رہے گا اس طرح درخت کا پھل بھی نہیں گرے گا یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل کی مدت پوری ہو جائے گی۔

چوروں ڈاکوؤں سے امن اور حفاظت کے لئے ہے

جب تم جنگل یا راستے میں ہو جہاں ڈر لگتا ہے۔ زمین میں دو دائرے کھینچو اس طرح کہ ایک دوسرے دائرے میں داخل ہو۔ تم چھوٹے میں مزوجات لکھو اس کے چاروں اطراف اور درمیان میں ہر حرف ہو۔ ہر حرف کے لکھنے کے وقت تم کہو:

﴿وله الحق وله الملك﴾

پھر تم دائرے کے درمیان بیٹھ جاؤ۔ چور تمہارے پاس نزدیک سے گزریں گے تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ تمہیں کسی چیز کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور تم سے بہت دور ہو جائیں گے۔

ایسی لڑکی عورت کی شادی کے لئے ہے

جس کی شادی نہ ہو رہی ہو

تم مربع وفق میں حرفی مزوجات لکھو۔ اس کے ارد گرد:

﴿وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ﴾

ترجمہ:

''اور ہم نے ہر شے جوڑا جوڑا پیدا کی۔''

بیس دفعہ لکھو۔ پھر اسی کو اس پر ۴۰۰ دفعہ پڑھو۔

عود لبان ذکر اور صندل کے ساتھ دھونی دو۔ ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿اَللّٰهُمَّ ابْعَثْ لِفُلَانَةٍ بَعْلًا صَالِحًا مِنْ فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

ترجمہ:

''اے اللہ اپنے فضل، جود اور کرم سے فلاں عورت کے لئے نیک شوہر بھیج اے ارحم الراحمین۔''

اسے اُس لڑکی' عورت پر معلق کر دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی جلدی شادی ہوگی۔ مربع وفق کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے اس کی بنیاد تسبیع ہو۔ اُس میں آفات سے حفاظت' تکلیف ونقصان کے دفع کرنے' نفرت والے دلوں کے درمیان الفت پیدا کرنے' سینے کے کھولنے' تکلیفوں کے دور کرنے' عزت وقبولیت' مرتبے' امیر اور حاکم کے پاس بات منوانے وغیرہ کے لئے کثیر خواص ہیں۔ اس کی کتابت کا وقت جمعرات کے دن پہلی یا آٹھویں ساعت ہے۔

یہ مربع وفق ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بہتر یہ ہے کہ اُس وقت قمر اپنے شرف میں ہو۔ جو اُسے رانگ کی لوح پر لکھے جس کا وزن چار درہم ہو۔ وہ اس پر پانچ قلاقل (سورت جن سورت الکافرون سورت اخلاص اور معوذتین) چونتیس (۳۴) دفعہ پڑھے اور اُسے مرگی والے کے اوپر معلق کرے تو اسے افاقہ ہو گا۔ اگر اُسے بچے پر معلق کرے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا اور اُس سے تکلیف زائل ہو جائے گی اور اگر اُسے مجنوں پر معلق کرے تو وہ شفایاب ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس کے اتنے فوائد ہیں کہ اُن کو گنتی میں نہیں لایا جا سکتا۔ اُسے اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اُس میں سر عظیم ہے اور جو اسے تانبے کی لوح پر نقش کرے اور قمر برج قوس میں ہو صندل کے ساتھ اُسے دھونی دے اُس پر سورت یٰسین مکمل ایک دفعہ پڑھے اور اسے اپنے پاس رکھے تو لوگ شدید محبت کی وجہ سے اُس [illegible] ساعت (گھنٹہ) بھی صبر نہیں کر سکیں گے جب اُسے اپنی جیب میں رکھے تو اس کا رزق زیادہ اور اُس کا مرتبہ عظیم ہو جائے گا [illegible] کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر اُسے اپنے

مال میں رکھے تو بہت زیادہ ہو جائے گا اور اُس کی تجارت بہت نفع والی ہو جائے گی۔ اُسے کھیت یا فصل کے درمیان رکھے تو اُس کا ثمر زیادہ ہو جائے گا۔ اگر اُسے گھر میں رکھے تو اُس میں خیر و برکت زیادہ ہو جائے گی۔ مخمس کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے۔

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اُس کی بنیاد ساٹھ ہو۔ اس میں فہم و ذکاء کے زیادہ ہونے' مصیبت کے دفع کرنے' بچوں کے اخلاق کو بہتر کرنے اُن سے تکلیف کو دور کرنے مقاصد و خواہشوں کے حاصل کرنے' حاجتوں کے پورے ہونے' محبت ملاپ' الفت پیدا کرنے' کمائی کے زیادہ ہونے' حکام کی زبانوں کے بند ہونے دشمنوں و مخالفین پر قہر اور اُن کے خلاف نصرت کے لئے بہت زیادہ خواص ہیں وہ اُسے مشک و زعفران کے ساتھ ہرن کے چمڑے یا پاک صاف سرخ ریشمی کپڑے پر لکھے۔ اسے معطّی' عود اور رائعہ میعہ کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر سورت فاتحہ شریفہ پانچ دفعہ اور اللہ تعالیٰ کا اسم دیان ۶۵ مرتبہ پڑھے۔ جو اُسے اپنے پاس رکھے وہ تمام پالے گا جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ خیرات و برکات میں سے کئی کئی گنا حاصل کرے گا۔ جو اُسے شیشے کے برتن میں لکھے اور شمس برج حمل یا قمر برج سرطان میں ہو اُس پر اسم مذکورہ ۶۵ دفعہ پڑھے اور اُسے پلائے جسے وہ چاہتا ہے بے شک وہ محبت میں اُس شخص سے ایک ساعت بھی نہیں رک سکے گا اور اگر کوئی اسے مریخ کی ساعت میں سرخ ٹھیکری پر لکھے۔ لبانی اور مقل ازرق کے ساتھ اسے دھونی دے اور سورت مائدہ ۔۔۔ پھر اُسے اُن کے اجتماع کی جگہ دفن کرے۔ بے شک وہ آپس میں لڑیں گے اور ۔۔۔ جو اُسے ۔۔۔ لکھے اور اُسے

ظالم کے گھر ڈالے تو وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

اگر وہ اُسے اُس کی تجارت کی جگہ رکھے تو وہ گھاٹے والی ہو جائے گی۔ اگر اسے کسی جماعت کے درمیان رکھ دیا جائے تو وہ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں گے۔ جو اُسے منگل کے روز مریخ کی ساعت میں لوہے کی لوح پر نقش کرے اُسے لبان ذکر اور مقل ازرق کے ساتھ دھونی دے۔ اُسے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے اور جابر بادشاہ' جابر حاکم یا دشمن کے پاس جائے تو وہ انکساری کریں گے اور اُس کے مطیع ہو جائیں گے وہ اُن کے شر اور مکر سے محفوظ ہو جائے گا۔

مسدس کے بنانے کی صورت اس طرح ہے۔

۱	۷	۱۳	۲۴	۳۰	۳۶
۱۲	۱۷	۳۵	۳	۱۹	۲۵
۳۴	۲۸	۲۱	۱۴	۱۰	۶
۱۸	۳۱	۱۱	۲۹	۲	۲۰
۲۲	۵	۱۷	۸	۲۴	۵
۲۶	۲۳	۴	۳۳	۱۶	۹

اُس کی بنیاد ۱۰۵ ہو۔ اس کے خواص بہت زیادہ ہیں۔ حاجتوں کے پورے ہونے' برکت' قوت' جال' عزت' مرتبے' فصاحت' محبت اور قبولیت کے زیادہ ہونے کے معاملات میں اُس کے اتنے فوائد ہیں جن کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ جو شخص نصف مثقال سونا لے کر اُس کی لوح بنائے اور اس پر اس وقت کو شمس کے شرف میں نقش کرے اور اسے زعفران' مشک اور کافور کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام کافی ۶۶۶ مرتبہ پڑھے اور اُسے اپنے پاس رکھے وہ سب کچھ حاصل کرلے گا جس کا اُس نے ذکر کیا ہے۔

جو اُسے اتوار کے دن [illegible] ہرن کے چمڑے یا [illegible] مشک' زعفران

اور گلاب کے عرق کے ساتھ لکھے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا اسم کریم ہزار دفعہ پڑھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ قوت اور غلبہ حاصل کرے گا۔ وہ لوگوں کا امام بن جائے گا۔ وہ اُس کے اقوال اور افعال میں اُس کی پیروی کریں گے۔

مسبع کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۲۳	۴۴	۵	۱۷	۲۹	۴۸	۱۱
۶	۱۸	۳۰	۴۹	۱۲	۲۴	۳۶
۳۱	۴۳	۱۳	۲۵	۳۷	۷	۱۹
۱۴	۲۶	۳۸	۱	۲۰	۳۲	۴۴
۳۹	۲	۲۱	۳۳	۴۵	۸	۲۷
۱۵	۳۴	۴۶	۹	۲۸	۴۰	۳
۴۷	۱۰	۲۲	۴۱	۴	۱۶	۳۵

اُس کی بنیاد ۱۹۸ ہو۔ حفاظت و ذکاء علوم بلندی استقلال عزت و مرتبے و قبولیت کے حاصل کرنے اور خواہشوں کے حصول کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اُسے چینل کی لوح پر نقش کرے جب قمر برج سرطان یا عطارد سنبلہ میں ہو۔ اُسے عود کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کے اسماء ھادی علیم قوی ۲۲۵ دفعہ پڑھے اور اُسے بچے پر معلق کرے وہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا حافظ ہو گا۔ اس کے حفظ میں کوئی شے نہیں بھولے گا اور اگر اُسے کسی حاملہ عورت پر معلق کیا جائے تو وہ ہر سوء نفس سے محفوظ رہے گی وہ اسے جنے گی۔ اس کا بچہ نجابت پائے گا اور عظیم مبلغ ہو گا۔ اگر اسے برتن میں رکھ کر پانی ڈال کر اُس عورت کو پلایا جائے جو غیر لوگوں کے پاس جاتی ہے تو وہ ہدایت پائے گی۔ اُس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کا شر زائل ہو جائے گا۔ اگر اسے ایسے شخص پر معلق کیا جائے جس سے اُس کی بیوی بہت غصہ [illegible] اس کے ساتھ [illegible] تو وہ اس سے بہت محبت کرے گی وہ اس کے لئے اپنے جسم کے تمام اعضاء پیش کر دے گی (یعنی پھر وہ اُس سے بہت [illegible] کرے گی) جو اُسے

تیل یا گھی میں رکھے۔ اُسے اپنے جسم پر لگائے پھر مردوں اور عورتوں کے پاس جائے وہ اسے تحفے دیں گے اور اس کی حاجتوں کو پورا کر دیں گے۔ مثمن کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۶۵
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۳۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

اس کی بنیاد ۲۵۲ ہے یہ انسانوں اور حیوانوں کے تمام امراض کے لئے۔ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اسے شیشے کے برتن میں زعفران گلاب کے عرق اور مشک کے ساتھ لکھے اُسے کنویں کے پانی یا گلاب کے عرق کے ساتھ مٹائے اور اُسے بخار والے کو پلائے تو بخار ختم ہو جائے گا۔ اس تیل کو اگر خارش والے جسم پر لگایا جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اُسے برے اخلاق والا آدمی پیئے تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کی حماقت دور ہو جائے گی۔ اگر اسے بدکنے والی اونٹنی کو پلایا جائے تو وہ ہدایت اور اطمینان والی ہو جائے گی۔ جو شخص اسے کاغذ پر لکھ کر اُس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کا اسم حمید ۶۴ دفعہ تحریر کرے اور اُسے اُس عورت کے اتارے ہوئے کپڑے میں لپیٹے جو اپنے خاوند سے برا سلوک کرتی رہتی ہے۔ اور اسے صاف صندوق میں رکھے تو وہ عورت اچھے حال والی ہو جائے گی اس کے بعد اپنے شوہر کی مخالفت نہیں کرے گی اور اپنے رہن سہن کو اچھا کرے گی۔ جو اُسے لکھے اور اُس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کا نام حی لکھے اور اپنے دل پر لٹکائے تو اس کا دل ایمان کے نور اور معرفت کے ساتھ زندہ ہو جائے گا۔

وہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء میں سے ہو جائے گا۔ جو اسے تحریر کر کے اس کے اورگرد اللہ تعالیٰ کے اسماء حکم حکیم حلیم حنان حسیب حمید حق حفیظ حیّ ۳۰ مرتبہ لکھے اور یہی اس پر ہزار مرتبہ پڑھے۔ اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ ہر اُس شخص سے قبولیت حاصل کرے گا جو اسے دیکھے گا۔ اُس کی بات مان لی جائے گی وہ سب کے لئے محبوب ہو جائے گا اور ہر شخص اُس کی حاجت پوری کر دے گا۔

جو اُسے لوہے کی لوح پر نقش کر کے اُس مکان پر لٹکائے۔ جہاں سے بھاگنے والا بھاگ گیا ہے تو وہ جلدی سے واپس آ جائے گا اور راستے کی مسافت جتنی دیر بھی نہیں کرے گا۔ اگر اسے اجناس کے گوداموں میں رکھے تو وہ دیمک اور آفات سے محفوظ رہیں گی۔ جو اُسے بدھ کے روز پہلی ساعت میں لکھے۔ مشک اور عنبر کے ساتھ اُسے دھونی دے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ جب کہیں جائے گا تو نہیں تھکے گا اور ہمیشہ کے لئے پیاسا نہیں ہو گا اور اگر اُسے اس کے اس پہلو پر رکھا جائے جس میں تکلیف ہے۔ تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اسے سر درد والے کے سر پر رکھا جائے تو سر درد دور ہو جائے گا۔

مسبع کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۳۷	۷۸	۲۹	۷۰	۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵
۶	۳۸	۷۹	۳۰	۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶
۴۷	۷	۳۹	۸۰	۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵
۱۶	۴۸	۸	۴۰	۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶
۵۷	۱۷	۴۹	۹	۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵
۲۶	۵۸	۱۸	۵۰	۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶
۶۷	۲۷	۵۹	۱۰	۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵
۳۶	۶۸	۱۹	۶۰	۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶
۷۷	۲۸	۶۹	۲۰	۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵

اس کی بنیاد ۳۶۰ ہو۔ محبت، قبولیت، عزت و مرتبے کی زیادتی دشمنوں پر فتح۔ حاجتوں کے پورے ہونے، لڑتے و جھگڑنے والوں کے درمیان صلح، نفسانی و جسمانی امراض کے ازالے۔ جانوروں کو قابو میں لانے اور مخالفوں کو پست کرنے کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو شخص اسے چاندی کی لوح پر نقش کرے جس کا وزن نو درہم ہو۔ اسے مصطگی، جاوی اور عنبر کے ساتھ دھونی دے۔ اس پر سورت انعام نو (۹) دفعہ پڑھ کر اُسے اپنے پاس رکھے۔ وہ شخص وہ تمام حاصل کرے گا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ وہ جس کے سامنے جائے گا اُسے تحفے دے گا۔ اُس کی عزت کرے گا اور اُس کی حاجت پوری کر دے گا اور اگر اسے دریا و سمندر کے ہیجان کے وقت اس میں داخل کیا جائے تو وہ سکون میں آ جائے گے۔ اگر اُسے تجارت کی جگہ لٹکا یا جائے تو ہر طرف سے گاہک دوڑے آئیں گے۔

محمد شبیر قادری

اگر اسے ایسی لڑکی کے اوپر لٹکایا جائے جس کی شادی نہ ہو رہی ہو تو ہر طرف سے جلدی شادی کے پیغام اُس کے لئے آئیں گے۔

اس کے لئے عزت، قبولیت اور خوبصورتی ہو جائے گی۔ جو اُسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ جو یہ چاہتا ہے کہ جو اُسے دیکھے تو اس سے محبت کرے اور تمام لوگوں کی عقلوں کو کھینچ لے اور اُس کے لئے جہاں مسخر ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ اسے آنے والے طریقے پر سوموار کے دن قمر کی پہلی ساعت میں لکھے۔ قمر زیادہ روشنی والا ہو یا قمری ساعات میں سے کسی دن اپنی ساعت میں ہو اور اچھے بخور کے ساتھ دھونی دے۔ پھر اُسے طالب کو دے وہ اسے رکھے۔ پھر عمل کرنے والا اسے طالب کے سر پر رکھے اسماء اور دائرے کی آیات جو وفق کے اردگرد ہیں ۳۰ دفعہ پڑھے اور کہے:

﴿یَا رُوْحَانِیَةَ الْعُقُوْلِ اَجْلِبُوْهُمْ اِلٰی ھٰذَا بِحَقِّ اَبِی الْقَاسِمِ الرَّسُوْلِ﴾

<u>ترجمہ:</u> "اے عقلوں کی روحانیت ان سب کو ابوالقاسم الرسول ﷺ کے حق میں اس طرف کھینچو۔"

جب یہ عمل پورا ہو گا تو وہ اپنی مراد اور اپنے مقصود کو پالے گا اور بعض مؤلفین نے ذکر کیا ہے کہ امام کبیر اور مشہور عارف ابن حاجب نے بعض قبائل کے روساء کے لئے لکھا انہوں نے اسے اپنے پاس رکھا اُن کا درجہ زیادہ بلند ہو گیا۔ انہوں نے اپنے ہمسایوں پر فوقیت حاصل کر لی بلکہ وہ کئی علاقوں کے مالک بن گئے۔

ہارون الرشید کی لونڈی کی عظمت کا راز

اور اس طرح بھی ذکر کیا گیا کہ ہارون الرشید کی سیاہ رنگت والی ایک لونڈی تھی۔ جس کی بہت عزت، مرتبہ اور قبولیت تھی۔ جب وہ فوت ہوئی۔ غسل دینے والی عورت اُس کے پاس آئی تو اس نے [illegible] کے سر میں یہ عمل پایا۔ غسل دینے والی عورت نے اُسے لے کر اپنے پاس رکھا تو وہ بہت رونق اور جمال والی ہو گئی۔ جو کوئی اُسے دیکھتا اس سے محبت کرتا تھا حالانکہ وہ

بوڑھی بہت سفید بالوں والی تھی۔ اُس کے لئے جلدی سے شادی کے پیغام آنے لگے اور بڑے لوگوں میں سے ایک نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔ وہ جب فوت ہوئی۔ اس تمیمہ کو کھولا گیا تو اس میں اس مبارک وفق کو پایا گیا۔ انہوں نے اس کا نام ﴿حرز الغاسلة﴾ (غسل دینے والی کا حرز) رکھا۔ اس طرح بھی ذکر آیا کہ ایک بے وقوف اور بُرے نوجوان نے اس مبارک نقش کو حاصل کیا اور اُسے اپنے پاس رکھا۔ اسے بہت عزت وعظمت حاصل ہوگئی۔ یہاں تک کہ وہ اصحاب دولت میں سے ہوگیا۔

لوگ اُس کی طرف امنڈ کر آتے تھے۔ تمام امور میں اُس کی بات مانی جاتی تھی۔ اُس کا راز بہت بڑا اور اُس کا فضل جسیم ہے۔ جو اُسے رکھے تو وہ کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ یہ اُس کی شکل ہے جیسے تم دیکھ رہے ہو:

ودود عطوف حنان بر رءوف حليم

فلما رأينه أكبرنه وقطعن أيديهن وقلن حاش لله ما هذا

بشرا ان هذا الا ملك كريم

٣١	٣٦	٢٩	٧٦	٨١	٧۴	١٣	١٨	١١
٣٠	٣٢	٣۴	٧٥	٧٧	٧٩	١٢	١۴	١٦
٣٥	٢٨	٣٣	٨٠	٧٣	٧٨	١٧	١٠	١٥
٢٢	۴٧	٢٠	۴٠	۴٥	٣٨	٥٨	٦٣	٥٦
٢١	٢٣	٢٥	٣٩	۴١	۴٣	٥٧	٥٩	٦١
٢٦	١٩	٢۴	۴۴	٣٧	۴٢	٦٢	٥٥	٦٠
٦٧	٧٢	٦٥	٢	٩	٢	۴٩	٥۴	۴٧
٦٦	٦٨	٧٠	٣	٥	٧	۴٨	٥٠	٥٢
٧١	٦۴	٦٩	٨	١	٦	٥٣	۴٦	٥١

. جو شخص اسے اس طریقے پر کاغذ پر لکھے اور اس کے ارد گرد اسما آیات الملک اور رود وس نہ لکھے۔ اُسے اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر سو ۔ت والضحیٰ سات دفعہ سورت قدر سات مرتبہ اور سورت زلزلہ سات دفعہ پڑھے پھر کہے:

توکّل یا تقوانیل یا خادم هذا الوفق المبارک واخبرنی فی منامی هذا عن کذا وکذا

ترجمہ: "اے تقوائیل اے اس مبارک وفق کے خادم تم توکل کرو اور مجھے نیند میں اس کے بارے میں خبر دو۔"

اپنی حاجت کا نام لے اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا کرے گا۔ وہ اُس سرہانے پر سر رکھ کر سو جائے۔ وہ خواب میں وہ کچھ دیکھے گا جس کی وہ طلب رکھتا ہے اور اس کا حال اُس پر منکشف ہو جائے گا۔ تم اس کی قدر پہچانو۔ جو اس میں خیر اور ہدایت ہے اللہ تعالیٰ اُس کی طرف ہماری راہنمائی فرمائے۔ معشر (دس کانوں والا نقش) کے بنانے کی صورت اس طرح ہے۔

۱۰	۹	۹۳	۹۴	[illegible]	۹۶	۹۷	۹۸	۲	۱
۱۱	۱۹	۱۸	۸۴	۸۱	۸۶	۸۷	۱۳	۱۲	۹۵
۷۱	۲۲	۲۸	۳۷	۷۵	۷۶	۲۴	۲۳	۷۹	۸۰
۶۱	۶۲	۳۳	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۲۸	۲۹	۷۵
۵۰	۵۲	۳۵	۴۴	۴۶	۴۵	۵۷	۵۸	۵۹	۴۱
۶۰	۴۹	۴۳	۵۴	۵۶	۵۵	۴۷	۴۸	۴۲	۵۱
۴۰	۳۲	۶۳	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	۳۸	۳۹	۳۱
۲۱	۷۲	۷۸	۷۷	۷۶	۲۵	۷۴	۷۳	۲۹	۳۰
۸۱	۸۹	۸۸	۱۷	۱۵	۱۶	۱۴	۸۳	[illegible]	۲۰
۱۰۰	۹۹	۸	۳	۹۵	۶	[illegible]	[illegible]	۹۲	۹۱

اس کی بنیاد ۴۹۵ ہو۔ اس کے خواص یہ ہیں کہ جب اسے زہرہ کے شرف میں ٹھیکری پر اس کی نیت کرتے ہوئے اُس شخص کے نام پر لکھا جائے۔ جسے تم چاہتے ہو۔ اسے تم آگ میں ڈالو۔ اُسے محبت کی شدت سے بہت زیادہ جوش وشوق ہو جائے گا اور یہ زہر کے دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ اس طرح کہ اسے مشتری کے اپنے شرف میں دخول کے وقت' اور قمر اس کی طرف تثلیث یا تسدیس سے دیکھنے والا ہو' کسی دھات کی لوح پر نقش کرے بشرطیکہ نقش واضح ہو پھر اُس کا نقش دس گول روٹیوں پر بنائے انہیں زہر زدہ شخص ایک کے بعد دوسری روٹی کھائے۔ بے شک' وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

حاجتوں کی قضاء' خواہشوں کے حصول' لوگوں کے مکر سے امن شرح صدور اور تکلیفوں کے دور کرنے کے لئے ہے

تم چھ دھاتوں سونے' چاندی' سیاہ سیسے' تانبے' لوہے اور رانگ سے بنی ہوئی لوح لو بشرطیکہ اُن کے وزن برابر اور وہ پگھلی ہوئی ہوں اور برج دلو میں ہو۔ تم اُس کی سطر برج حوت میں بناؤ۔ اُسے دس برجوں میں نقش کرو اس کے بعد برج میں کل دس خانے اس شرط کے ساتھ ہوں کہ ہر برج کا مالک مسعود' غیر راجع (رجعت نہ کرنے والا) اور نحوستوں سے خالی ہو۔ جب اس کا عمل پورا ہو جائے تو اسے اپنے پاس محفوظ کر لو بے شک وہ بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس میں کفایت ہے۔ اللہ توفیق دینے والا ہے اور اُسی طرف لوٹ جانا ہے۔



تیسرا مقصد

اسماء' آیات' دعوات' اقسام اور استخدامات کے اسرار کا ذکر

ان کے تین ابواب ہیں:

پہلا باب: اسماء کے اسرار

دوسرا باب: آیات کے اسرار

تیسرا باب: دعوات اقسام اور استخدامات

۱- اسماء کے اسرار

فصل اسم ذات کے خواص

رزق کے آسان کرنے کے لئے ہے

تم اسم ذات کا ہر روز پانچ ہزار مرتبہ ذکر کرو۔ ایک ہفتہ بھی نہیں گزرے گا کہ ہر طرف سے تمہارے پاس رزق آئے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ اللہ اسم اعظم کو پکارے تو اسے چاہئے کہ آنے والا وقت لکھے۔

قمر شرطین میں ہو اور اس پر اسم ذات اللہ ۶۶ مرتبہ پڑھے۔ جو کچھ چاہتا ہے اسے طلب کرے بے شک اسی وقت دعا قبول ہو گی۔

یہ وفق کی شکل ہے:

٤٨٦

٣٤	الله	١١
١٤	الاہ	٦٠
٦٣	٨	٤٠

محبت کے لئے ہے

تم آنے والا وفق کو سداب کے پانی کے ساتھ کاغذ پر پر کے قلم کے ساتھ تحریر کرو۔ اُسے انار کے درمیان یا کھجور کی ٹہنی میں رکھ کر معلق کرو۔ اُس پر اسم شریف اللہ کا خالی مکان میں طہارت کے ساتھ (٤٣٥٦) دفعہ ذکر کرو جبهان (الاہجی) کے ساتھ اُسے دعوتی دو۔ خادم پر توکل کرو۔ وہ مخالفت نہیں کرے گا۔

یہ وفق کی شکل ہے:

٣	٦٢	١
٢١	توکل یا کهیال و باهیا کل ویا هلال بکذا وکذا بسر الاسم الاعظم	٥
٢	٤	٢٠

خیر و شر میں سے جو تم چاہتے ہو اس کے پورے ہونے کے لئے ہے کہ تم لفظ:

﷽جلاله یاء ندا﷽

پکارنے کے لئے یا استعمال کیا جاتا ہے۔'' کے ساتھ ٦٦ دفعہ پڑھو۔ پھر تم:

﷽الحمد للّٰه رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمدٍ وعلى آله وصحبه وسلم يا ارحم الراحمين﷽

﴿یا خیر المسئولین یا مجیب دعوۃ المضطرین یا الٰہ العالمین بک انزلت حاجتی وانت اعلم بھا فاقضھا اللّٰھم انت لھا ولکل حاجۃ فاقضھا بفضل بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ما یفتح اللّٰہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لھا﴾ دس دفعہ پڑھو۔

قضاء حاجات کے لئے ہے:

اسم اللہ ۲۳۵۶ دفعہ پڑھو۔ ہر ۲۶ دفعہ کے بعد دعوت ایک دفعہ پڑھو۔ بے شک تمہاری جو بھی حاجت ہوگی پوری ہو جائے گی۔ دعوت یہ ہے:

﴿اللّٰھم انی اسالک بعظمۃ الالوھیۃ وباسرار الربوبیۃ و بعزۃ السرمدیۃ وبحق ذاتک العلیۃ المنزھۃ عن الکیفیۃ والشبھیۃ وبحق ملائکتک اھل الصفات الجوھریۃ وبعرشک الذی تفشاہ الانوار بمافیہ من الاسرار الا ماقضیت حاجتی من کذا وکذا اومنک یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ القدوس القدوس ارفع عنی حجب الظلمات واوفنی بنورک ما اظھرتہ لعبادک اھل القلوب الطاھرات یا من کسی قلوب العارفین بنور الالوھیۃ فلن تستطع الملائکۃ رفع رؤوسھم من سطوۃ الجبروتیۃ یا من قال فی محکم کتابہ العزیز و کلماتہ الازلیۃ. اللّٰہ نور السمٰوا ت والارض مثل نورہ کمشکاۃ فیھا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لاشرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضیء ولو لم تمسسہ نار نور علی نور یھدی اللّٰہ لنورہ من یشاء و یضرب اللّٰہ الامثال للناس واللّٰہ بکل شی علیم﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تیری الوہیت کی عظمت ربوبیت کے اسرار سرمدیت کی عزت اور تیری ذات کے حق کی [illegible] ہوں۔ [illegible] سے پاک ہے

تیرے ملائکہ کے حق میں جو جوہری صفات والے ہیں اور تیرے عرش کے حق میں جسے انوار احاطہ کئے ہوئے ہیں اور جو اُس میں اسرار ہیں یہ کہ اس طرح تو میری حاجت پوری کر دے یا جو بندہ تیری طرف سے ہے۔ اے اللہ اللہ قدوس قدوس قدوس مجھ سے تاریکیوں کے پردے اٹھا دے۔ اپنے نور کے ساتھ مجھے دکھا دے۔ جو کچھ تو نے اپنے اُن بندوں کے لئے ظاہر کیا جو پاک قلوب والے تھے۔ اے وہ ذات جس نے عارفین کے قلوب کو الوہیت کے نور کا لباس پہنایا۔ جبروتیت کی سطوت سے فرشتے اپنے سر نہ اٹھا سکے۔ جس ذات پاک نے اپنی محکم کتاب اور ازلی کلمات میں فرمایا۔ "اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اُس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاقت ہے جس میں چراغ ہے۔ چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو۔ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے جلایا جاتا ہے اور وہ زیتون کا درخت ہے کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس کا تیل خواہ اُسے آگ نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے روشنی پر روشنی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے نور سے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

فصل اسماء الحسنیٰ کے خواص

جو اپنے بڑے بڑے امور کے پورے ہونے کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ پاک صاف ہو (وضوئی صورت میں طہارت کے ساتھ ہو) اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نماز پڑھے۔ آنیوالے وقت کو صالح وقت (ممنوعہ وقت نہ ہو) میں لکھے اور اچھی خوشبو ہو۔ سو (۱۰۰) دفعہ استغفار پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ کی ذات پر درود بھیجے پھر اس پر اسماء حسنیٰ ۹۹ دفعہ پڑھے اور ہر دفعہ کے آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف کیساتھ ختم کرے۔ بےشک وہ ایسے شخص کا جس سے بہت خوش ہو جائے گا۔

یہ وفق کی صورت ہے:

اللہ	رحمن	رحیم	ملک	قدوس	سلام	متعال	باری	مصور	غفار
واحد	معز	مقیت	حفیظ	قیوم	محصی	مانع	مغنی	حلیم	مجید
حی	خافض	محیی	علیم	واسع	شہید	رؤف	نافع	باسط	متکبر
مقتدر	ودود	ضار	قہار	فتاح	بصیر	مالک الملک	مقدم	حسیب	مبدی
ہادی	واجد	باقی	جامع	آخر	باعث	ممیت	ظاہر	حکیم	بدیع
وہاب	والی	عظیم	قابض	رقیب	شکور	رزاق	معید	جلیل	وکیل
وارث	ولی	حمید	کریم	مؤخر	کبیر	قوی	صمد	رافع	منتقم
مذل	اول	عدل	صبور	مقسط	مہیمن	رشید	بر	غنی	مجیب
خالق	ماجد	حق	مومن	عزیز	جبار	متین	باطن	ذوالجلال والاکرام	تواب
قادر	غفور	علی	لطیف	سمیع	خبیر	نور	حکیم	عفو	محمد

تم اس پر حرص کرو کیونکہ وہ جامع اکبر وفق' نور چمکدار پھول اور سر محیط ہے۔

بعض اسرار اور برکات والے علماء سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس بات کا ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو پکارے تو اُسے چاہئے کہ ابجدی جملوں کے ساتھ اُس کے نام کے عدد لے اور دیکھے کہ اُسے اسماء حسنیٰ میں سے "اسم" دو اسم اور تین اسماء کون سے موافق ہیں۔ جیسے اُس شخص کے نام ہلال کے ساتھ اسماء اللہ سے وکیل موافق ہے۔ اُس کے نام علی کے ساتھ اسماء اللہ میں سے علی اور اُس کے نام محمد کے ساتھ اسماء اس طرح پڑھے۔ مثال کے طور پر ہلال کے نام کے لئے ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ الوکیل علی کے نام کے لئے ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ﴾ اُس کے لئے جس کا نام محمد ہے۔ باسط اور ودود اپنے نام کے عدد کے ساتھ پڑھے۔ اس ذکر کے بعد سورت الم نشرح پڑھے اور نبی سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ حاجت پوری ہوگی۔

یہ اسماء الحسنیٰ کے اعداد کے بیان کے لئے چارٹ ہے:

نمبر شمار	اسم	اعداد	نمبر شمار	اسم	اعداد
۱	اللہ	۶۶	۱۱	متکبر	۶۶۲
۲	رحمٰن	۲۹۸	۱۲	خالق	۷۳۱
۳	رحیم	۲۵۸	۱۳	باری	۲۱۳
۴	ملک	۹۰	۱۴	مصور	۳۳۶
۵	قدوس	۱۷۰	۱۵	غفار	۱۲۸۱
۶	سلام	۱۳۱	۱۶	قہار	۳۰۶
۷	مومن	۱۳۶	۱۷	وہاب	۱۴
۸	مہیمن	۱۴۵	۱۸	رزاق	۳۰۸
۹	عزیز	۹۴	۱۹	فتاح	۴۸۹
۱۰	جبار	۲۰۶	۲۰	علیم	۱۵۰
۲۱	قابض	۹۰۳	۳۳	کریم	۲۷۰
۲۲	باسط	۷۲	۳۴	رقیب	۳۱۲
۲۳	خافض	۱۴۸۱	۳۵	مجیب	۵۵
۲۴	رافع	۳۵۱	۳۶	واسع	۱۳۷
۲۵	معز	۱۱۷	۳۷	حکیم	۷۸
۲۶	مذل	۷۷۰	۳۸	ودود	۲۰
۲۷	سمیع	۱۸۰	۳۹	مجید	۵۷
۲۸	بصیر	۳۰۲	۵۰	باعث	۵۸۳
[illegible]	حکم	[illegible]	[illegible]	شہید	۳۱۹
۳۰	عدل	۱۰۴	[illegible]	حق	۱۰۸

٣١	لطیفٌ	١٢٩	٥٣	وکیلٌ	٦٦
٣٢	خبیرٌ	٨١٢	٥٣	قویٌ	١١٦
٣٣	حلیمٌ	٨٨	٥٥	متینٌ	٥٠٠
٣٤	عظیمٌ	١٠٢٠	٥٦	ولیٌ	٤٦
٣٥	غفورٌ	١٢٧٦	٥٧	حمیدٌ	٧٢
٣٦	شکورٌ	٥٢٦	٥٨	محصی	١٤٨
٣٧	علیٌ	١١٠	٥٩	مبدی	٥٦
٣٨	کبیرٌ	٢٣٢	٦٠	معید	١٢٤
٣٩	حفیظٌ	٩٩٨	٦١	محیی	٦٨
٤٠	مقیتٌ	٥٥٠	٦٢	ممیتٌ	٤٩٠
٤١	حسیبٌ	٨٠	٦٣	حیٌ	١٨
٤٢	جلیلٌ	٧٣	٦٤	قیوم	١٥٦
٦٥	واجدٌ	١٤	٨٢	عفوٌ	١٥٦
٦٦	ماجدٌ	٤٨	٨٣	رؤف	٢٨٦
٦٧	واحدٌ	١٩	٨٤	مالک الملک	٢١٢
٦٨	صمدٌ	١٣٤	٨٥	ذوالجلال والاکرام	١١٠٠
٦٩	قادرٌ	٣٠٥	٨٦	مقسط	٢٠٩
٧٠	مقتدرٌ	٧٤٤	٨٧	جامع	١١٤
[illegible]	مقدم	[illegible]	٨٨	غنیٌ	١٠٦٠
٧٢	مؤخر	٨٤٦	٨٩	مغنی	١١٠٠

۷۳	اَوّلُ	۳۷	۹۰	مانعُ	۱۶۱
۷۴	آخِرُ	۸۰۱	۹۱	ضارُّ	۱۰۰۱
۷۵	ظاہِرُ	۱۱۰۲	۹۲	نافِعُ	۱۰۲
۷۶	باطِنُ	۶۲	۹۳	نور	۲۵۶
۷۷	وَالِیُ	۴۷	۹۴	ھادی	۲۰
۷۸	مُتعالِ	۵۴۱	۹۵	بَدِیعُ	۸۶
۷۹	بَرّ	۲۰۲	۹۶	باقِی	۱۱۳
۸۰	تَوّابُ	۴۰۹	۹۷	وَارِثُ	۷۰۷
۸۱	مُنتقِمُ	۶۳۰	۹۸	رَشِیدُ	۵۰۴
			۹۹	صَبُورُ	۲۹۸
			۱۰۰	الجملة	۳۳۸۳۸

حاجتوں کے پورے ہونے اور تکالیف دور کرنے کے لئے فائدہ

جب صبح کی نماز پڑھ لو تو بیٹھے ہوئے ہو ۞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ سو مرتبہ پھر:

۞ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ یا قدیم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا [illegible] [illegible] الجلال والاکرام ۞ سو دفعہ ہو۔

اپنی حاجت کا سوال کرو۔ سب [illegible] پوری ہو جائے گی ۔

فائدہ، مہمات کے لئے نفیس ذخائر

جس کے پاس مصیبت یا کوئی تنگی کا امر آئے، دشمن، ظالم، حاکم، چور، ڈاکو کا خوف ہو۔ اُس کے جلدی دفع کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو وہ آدھی رات کے وقت کھڑا ہو جائے۔ کامل وضوء کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس میں فاتحہ اور جو کچھ قرآن پاک میں سے ہو سکے پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلے کی طرف منہ کرتے ہوئے یَا ھُوَ (۱۵۱۱) دفعہ پڑھے۔ اپنی خواہش و حاجت طلب کرے۔ بے شک وہ جلدی سے قبول ہو جائے گی۔ البتہ تم اسے غیر مستحق سے چھپاؤ۔

ہر حاجت کے لئے اہم فائدہ

تم یَا شَرِیعُ (ستر ۷۰ ہزار) مرتبہ کہو۔ ہر سو کے خاتمے پر تم کہو:

﴿اَجِبْ یا خَنَدْشِ وَاَنْتَ یا لُکان بِحَقِّ الاِسْمِ الَّذِی اَوَّلُہٗ آن و آخرہ آن اجلوش اجلوش توکلو بکذا وکذا الوحا العجل السَّاعۃ﴾

محبت اور حاجتوں کے لئے فائدہ

تم ہر پریشان و تکلیف و مصیبت زدہ اور اُس کی مدد کے لئے اسم یَا رَحِیمُ کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ لکھو اس پر اسم ہزار دفعہ پڑھو۔ اسے پاک پانی کے ساتھ مٹانے کے بعد مطلوب کو پلاؤ۔ بے شک وہ طالب سے شدید محبت کرے گا۔ وہ اس کی خدمت کرنے کی کوشش کرے گا اور وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے فائدہ

تم طالب مطلوب ہو [illegible] کا نام اس طرح جیسے (محمد چاہتا ہے کہ احمد کی زبان بند ہو) انہیں حروف کے طور پر پھیلاؤ [illegible] تم اللہ تعالیٰ کے [illegible] صمد کے حروف

ملاؤ۔ انہیں توڑو یہاں تک کہ تمام نکل آئے۔ پھر تم وہ اعداد لو جو حروف سے حاصل ہوں۔ انہیں تم چھوٹے کاغذ پر لکھو۔ اس عدد کے مطابق دونوں اسماء لطیف صمد پڑھو۔ اے طالب اپنے پاس رکھے۔ بے شک وہ اس سے وہ دیکھے گا جس سے بہت خوش ہو جائے گا۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے فائدہ

تم یہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھو:

﴿یا کبیر فوق کل کبیر یا سمیع یا بصیر یا من لا شریک لہ ولا وزیر یا خالق الشمس والقمر المنیر یا مغیث من کان بک مستغیثاً و مستجیر یا جابر العظم الکسیر یا قامع کل جبار عنید اسألک بحق ھذہ الاسماء الثمانیۃ المکتوبۃ علی قرن الشمس ان تجعل لی کذا و کذا﴾

ترجمہ: "اے تمام بڑوں سے بڑے سننے و دیکھنے والے اے وہ ذات جس کا کوئی شریک و وزیر نہیں ہے۔ اے شمس اور روشن قمر کو پیدا کرنے والے۔ اے ہر مدد طلب کرنے اور پناہ مانگنے والے کے مغیث۔ اے جابر اے عظیم اے ہر جبار و عنید (سرکش) کا قلع قمع کرنے والے۔ آفتاب کی کرنوں پر لکھے ہوئے ان آٹھ اسماء کے حق میں تو میرے لئے اس طرح کر دے۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے یہ

تم آنے والا وفق جمعرات کے دن پانچویں ساعت میں لکھو۔ اس کے ارد گرد لکھو:

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ و صحبہ وسلم۔ اللھم یا من وضع رقاب الملوک فھم من سلطانہ خائفون یا من تفرد بالقوۃ والعظمۃ لجمیع خلقہ من خیفتہ وجلون۔ یا من یحضر [illegible] الداثرات فھم [illegible] یا من

أَعَزَّ أَوْلِيَاءَهُ بِالطَّاعَةِ فَهُم مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ آمِنُونَ. لَا آلَاءَ إِلَّا آلَاؤُكَ يَا اللهُ يَا مُحِيطٌ بِهِ عِلْمُكَ كَمَلْهَوْنٍ وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ أُدْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ تَوَكَّلْ أَيُّهَا الْمَلَكُ الْمُطِيعُ لِأَسْمَاءِ اللهِ تَعَالَى بِعَقْدِ لِسَانٍ أَوْ مَحَبَّةٍ أَوْ اخْضَاعِ فُلَانٍ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ﴾

ترجمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اسی سے ہم مدد مانگتے ہیں اور حول اور طاقت صرف اللہ کے لئے ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ سیدنا محمد ﷺ ان کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود بھیجو۔ اے اللہ اے وہ ذات پاک ہے جس نے بادشاہوں کی رقاب بنائی۔ وہ تمام اُس کے غلبے سے ڈرتے ہیں۔ اے وہ ذات جو عزت اور عظمت کے ساتھ تنہا ہے۔ اُس کی تمام مخلوق اس سے ڈرتی ہے۔ اے وہ ذات جو ہڈیوں کو اٹھائے گا جب کہ ان کے نشان نہ ہوں گے اور مٹ چکے ہوں گے۔ پس اُن کو اس دن اٹھایا جائے گا اے وہ ذات جس نے اپنی اطاعت کے ساتھ اپنے اولیاء کو عزت دی پس وہ سب فزع اکبر (چیخ و پکار) سے امن پانے والے ہوں گے۔ اے اللہ صرف تیری ہی نعمتیں ہیں تیرا علم ہر شے کو محیط ہے۔ اللہ اُن کا احاطہ کرنے والا ہے۔ ''ہم نے اُسے حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا۔ اس دروازے میں داخل ہو جاؤ جب تم اُس میں داخل ہو جاؤ تو تم غالب ہو گے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر توکل کرو۔ وہ سبوح قدوس فرشتوں اور روح کا رب ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے اسماء کے مطیع ملک تم زبانوں کے بند کرنے' محبت اور فلاں کو پست کرنے کے لئے توکل کرو اور حول و طاقت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

''لا حول ولا قوۃ الا باللہ ... حروف کا مجموعہ دعا کے آخر میں ہو۔''

تم انہیں الگ الگ ... معطل اور جادو (...) کے ساتھ

دھونی دو۔ اس پر دعا پڑھو۔ اُس پر شمع روشن کرو اور پھر اُسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک تم وہ دیکھو گے جو تمہیں خوش کر دے گا۔

یہ وفق کی شکل ہے: ۷۸۶

۳۰۱	۳۰۴	۳۰۷	۲۹۴
۳۰۶	۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵
۲۹۶	۳۰۹	۳۰۲	۲۹۹
۳۰۳	۲۹۸	۲۹۷	۳۰۸

ہر حاجت اور ہر مرغوب خواہش کے لئے فائدہ جلیلہ: جس نے اُس کی پہچان کی وہ دوسروں سے بے پرواہ ہو گیا۔

جس نے شرطین کی منزل میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا۔ دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾

کے ساتھ پڑھی پھر کہے یا اللہ (۶۶) دفعہ یا اول (۳۷) دفعہ اور یا آخر (۱۰۰) دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ اللہ تعالیٰ اُسے ہر سوال کی ہوئی چیز عطا کرے گا۔ جو شخص ﴿منزلۃ البطین﴾ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ اور آیت:

﴿بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور:

﴿یا بدیع﴾ (۸۶) دفعہ کہے تو اللہ تعالیٰ سے مراد و سعادت و فتح ابواب کے حصول کا سوال کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اس کی امید کے مطابق عطا کرے گا۔

جو قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ الثریا میں کرے۔ سورت فاتحہ اور سورت ملک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا جمیل یا جامع) ۲۰۷ دفعہ پڑھے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی حاجت طلب کرے اُسے حاصل کرے گا۔

جو قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ الدبران میں کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿ھو الاول والآخر والظاھر والباطن وھو بکل شیئ علیم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا دائم) کا ورد ۵۵ مرتبہ اور (یا دیان) کا ورد ۱۵ مرتبہ کرے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے رزق و مال میں برکت اور اپنے وطن کے لئے امن کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ سب کچھ عطا کرے گا جس کے لئے اُس نے سوال کیا۔

جو شخص منزلۃ الھقعۃ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿ھو الاول والآخر والظاھر والباطن وھو بکل شیئ علیم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے (یا عزیز) ۱۱۱ دفعہ (یا ھادی) ۲۰ دفعہ یا مضلّ ۹۵ دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے توفیق و نصرت مانگے تو وہ انہیں حاصل کرے گا۔

جو منزلۃ الھنعۃ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ و آیت الکرسی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ (یا ولی) ۴۶ مرتبہ (یا وکیل) ۶۶ اور (یا ودود) ۲۰ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مہربانی و عافیت اور مصیبت سے ازالہ طلب کرے تو وہ اپنے مقصود کو حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ الذراع میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت قرآنی:

﴿افرأیتم ما تحرثون ءانتم تزرعونه ام نحن الزارعون﴾

کیا تم نے دیکھا جو بوتے ہو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ کے

ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا ذکی) ۷۳ بار کہے۔ اُس کی مصیبت اور غم چلے جائیں گے اور وہ فرح و خوشی حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ النثرہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ سورت آلِ عمران کے اول سے آیت:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾

تک کے ساتھ پڑھے پھر (یا حق) ۱۸ دفعہ (یا قیوم) ۱۵۶ دفعہ (یا قوی) ۹۲ دفعہ (یا حکیم) ۷۸ مرتبہ (یا حنان) ۱۰۹ بار (یا حلیم) ۸۸ دفعہ (یا حفیظ) ۹۹۸ دفعہ اور (یا حکیم) ۶۸ دفعہ کہے وہ دنیا و آخرت کی بھلائی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے مرتبہ قبولیت و عزت کا وافر حصہ اور اعلیٰ مناصب پر ترقی عطا کرے گا۔

جو کوئی منزلۃ الطرفہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى﴾

ترجمہ: ''اے محمد ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ مگر اُس شخص کو نصیحت دینے جو خوف رکھتا ہو'' کے ساتھ پڑھے۔ پھر (یا طاہر) ۲۱۵ دفعہ (یا مطہر) ۲۵۴ دفعہ پڑھے اُس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کے لئے قبولیت ہو جائے گی۔

جو شخص منزلۃ الجبھۃ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ﴾

[illegible] دو رکعت نماز پڑھے [illegible] ۲۱ دفعہ کہے تو وہ اپنے مطلب کو پالے گا۔

جو شخص منزلۃ الزبرہ میں چاند [illegible] کا مشاہدہ کرے اور [illegible] و آیت:

﴿إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا کافی) ۱۱۱ مرتبہ کہے وہ جس سے خوف رکھتا ہے اُس سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص منزلۃ الصرفہ میں قمر کے نزول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا لطیف) ۱۲۹ دفعہ کہے۔ اُس سے غم و مصیبت زائل ہو جائے گی اور اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

جس شخص نے منزلۃ العواء میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

ترجمہ: ''اے اللہ تو ساری کائنات کا مالک ہے تو جسے چاہے ملک دے دیتا ہے اور جس سے چاہے ملک چھین لیتا ہے تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے پست کر دیتا ہے۔ تیرے پاس بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا ملک) ۹۰ دفعہ یا مجید ۵۷ دفعہ پڑھے وہ کمال صحت اور ہمیشگی کی نعمت پائے گا۔

جو منزلۃ السماک میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ اور ہمیں

کافروں کی قوم پر (فتح و نصرت عطا فرما)"

کے ساتھ پڑھے (یا نور) ۲۵۶ دفعہ پڑھے وہ وافر حصہ پالے۔

جو شخص منزلۃ الغفر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾

ترجمہ: (پروردگار کی طرف سے سلام کہا جائے گا)

کے ساتھ پڑھے پھر (یا سلام) ۱۳۱ دفعہ اور (یا سمیع) ۱۸۰ دفعہ کہے۔ دنیا و آخرت میں جس چیز کا خوف رکھتا ہے۔ اُس سے محفوظ ہوگا۔

جو منزلۃ الزبانا میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ﴾

ترجمہ: (اللہ نے تم سب کو پیدا کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو)

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ وہ (یا علیم) ۱۵۰ دفعہ اور (یا عظیم) ۱۰۲۰ دفعہ کہے وہ توفیق اور ہدایت پائے گا۔

جو شخص منزلۃ الاکلیل میں چاند کے اترنے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا فتاح) ۴۸۹ دفعہ کہے تو اُس کا رزق زیادہ ہو جائے گا اور اپنی مراد پائے گا۔

جو منزلۃ القلب میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا صادق یا صمد) ۳۲۹ دفعہ کہے اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ۱۱۰ دفعہ درود بھیجے وہ اپنے لوگوں پر حکومت کرے گا۔

جو شخص منزلۃ النثرۃ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ اور ﴿وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ﴾

ترجمہ: ''ہمیں معاف فرما دے۔ ہمیں بخشش عطا فرما ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور ہمیں کافروں کے مقابلے میں نصرت عطا فرما۔'' کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا قیوم) ۱۵۶ دفعہ پڑھے تو اللہ اُس کی حاجت پوری کر دے گا اور دشمنوں پر اُسے مدد عطا فرمائے گا۔

جو شخص منزلۃ النعائم میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا﴾

اور آیت:

﴿فاما ان كان من المقربين فروح و ريحان وجنة نعيم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا رحمٰن یا رحیم) ۲۰۰ دفعہ کہے وہ دنیا و آخرت میں سے جس چیز کی خواہش کرے اُسے پالے گا۔

جو شخص منزلۃ البلدۃ میں چاند کے نزول کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾

ترجمہ: ''اور اسی طرح تیرے رب کی گرفت ہے جب وہ بستیوں میں رہنے والوں کی گرفت کرے اور وہ ظلم کر رہے ہوں بے شک اُس کی گرفت دردناک اور شدید ہے۔''

پھر (یا شدید یا شدید) ۔۔۔ پڑھے اور ۔۔۔ قصد کرے جو اُسے

نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو اُسے دشمن کے مقابلے میں فتح حاصل ہوگی۔

جو شخص منزلہ الذابح میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا تواب) ۴۰۰ مرتبہ کہے وہ دین و دنیا اور آخرت کی ہر مکروہ چیز سے محفوظ ہوگا۔

جو منزل سعد بلع میں اُس کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ اور آیت:

﴿يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ﴾

کے ساتھ پڑھے پھر (یا مثبت) ۵۰۰ دفعہ کہے اُس کے قدم ثابت رہیں گے اور اُسے نصرت و مدد دی جائے گی۔

جو شخص منزل سعد السعود میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ و آیت:

﴿اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ﴾

کے آخر تک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا خبیر یا خالق) ۲۰۰ دفعہ کہے تو اُس کی بات مانی جائے گی اور اُن کی شان بلند ہو جائے گی۔

جو منزل سعد الخبیہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ و آیت:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا لطیف) ۷۰۰ مرتبہ کہے تو اُس کی دعا قبول ہوگی اور اُس کی بات مانی جائے گی۔

جو شخص منزلۃ فرع المقدم میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

آیت:

﴿یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ وَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ﴾

ترجمہ: ''اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دے گا۔ وہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر'یا ضار' ۸۰۰ دفعہ کہے اور دشمن کے ساتھ برائی کا قصد کرے تو وہ دشمن پر ہر طرح سے فتح و نصرت و کامیابی پائے گا۔

جو منزلۃ فرع المؤخر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

آیت:

﴿اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ﴾

ترجمہ: ''اللہ کی اُن ظالم لوگوں پر لعنت ہے جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے ساتھ یقین نہیں رکھتے۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا قاھر) ۹۰۰ دفعہ پڑھے اُسے دشمن پر غلبہ و نصرت حاصل ہو گی۔ جو شخص منزلۃ الرشا میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى﴾

ترجمہ: ''بھلا اُس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بے شک دی اور راستے سے ناواقف پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا غنی یا غالب) ہزار دفعہ پڑھے تو اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اُس کی بات مان جائے گی اُس کی شان بلند ہو جائے گی اور اُس کا حال اچھا ہو جائے گا۔

عزت وہیبت کے لئے

تم یہ وفق لکھو جیسے تم دیکھ رہے ہو۔ اسے اپنے پاس رکھو اور ہر نماز کے بعد (یا عزیز) کے اسم ۱۰۰ دفعہ ذکر کرنے کو لازم کرلو۔

ع	ز	ی	ز
۲	۱۵	۵۸	۱۹
۶	۱۳	۸	۶۷
۱۶	۵۹	۱۸	۱

اس کے بعد آنے والا کلام تین دفعہ پڑھو:

﴿رَبِّ اَوْقِفْنِي مُوْقِفَ الْعِزِّ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتَّى لَا اَجِدُ فِيْ ذَرَّةٍ وَّ لَا دَقِيْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشِيَهَا مِنْ عِزِّ عِزِّكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَيْرِكَ حَتَّى اُشَاهِدُ ذُلَّ مَنْ سِوَاكَ لِعِزِّيْ بِكَ مُؤَيَّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ اِلَيْهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مُرِيْدٍ وَّجَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّاَبْقِ عَلَيَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِيَّةِ فِي الْعِزِّ بَقَاءً يَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰى اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَهَّارُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا﴾

ترجمہ: ''اے میرے رب مجھے عزت' کمال رونق اور جلال کا مقام دے یہاں تک کہ میں ہر وقت اور ہر جگہ تیری طرف سے عزت پاؤں جو مجھے ڈھانپ لے عزت و ذلت دینے والا تو ہی ہے۔ تیری طرف سے مجھے مدد حاصل ہو جس کے ڈر سے ہر شیطان مرید اور جبار پست ہو [illegible] اعتراف کرنے [illegible] پھیلا اور دعویٰ کی زبان رک جائے۔ بے شک تو ہی جبار متکبر اور قہار ہے اور تم کہو کہ [illegible] اللہ کے لئے ہے [illegible] اور اُس کا۔

سلطنت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی بڑائی بیان کرو۔"

فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ تصرف کی کیفیت کے بارے میں بیان

"اَھَمِّسَّ. مَسْلَکَبِ. حَلَمَغْ. یُلَھُّں" ہر اُس معاملے میں جس میں طالب خیر و شر چاہتا ہے۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس اسم کا نام المفتاح رکھا گیا ہے۔ اس کے اعداد ١١، ١١١ اور ١١١١ ہیں۔ اُس کے لئے ضمہ مطلاق اور اسم شریف ہے۔ ان تینوں کے اجتماع سے مطلوب پورا ہوتا ہے۔ جب تم اس کے ساتھ تصرف کا ارادہ کرو تو تم ان تینوں اعداد میں سے ایک پڑھو اس کے بعد ضمہ کی قرأت تین دفعہ کرو۔ پھر اسم شریف ٧٥ دفعہ پڑھو پھر تم اس کے چھوٹے عدد کے ساتھ اُسے ١٠٠ دفعہ پڑھو۔ اگر تم اُسے اُس کے درمیانی عدد کے ساتھ ١٠٠٠ دفعہ پڑھو اور اگر تم اُسے اُس کے بڑے عدد کے ساتھ پڑھو تو تم مطلاق کے ساتھ تین دفعہ ختم کرو اور یہ ضمہ کی صفت ہے:

ضمہ:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَۃِ ذَاتِکَ وَثَنَاءِ صِفَاتِکَ وَجَلَالِ اسْمِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ وَوَاسِعِ کَرَمِکَ وَاِنْفَاذِ حُکْمِکَ وَوَفَاءِ عَھْدِکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ یَکُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ. اَللّٰھُمَّ لَاتَکُوْنُ لِیْ حَاجَۃٌ وَلَکَ فِیْھَا رِضَاءٌ وَلَنَا فِیْھَا صَلَاحٌ اِلَّا وَقَضَیْتَھَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ.

اور یہ اسم شریف کی صفت ہے تم پڑھو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا کَحِیْحُ کَهْکَحِیْحُ کَلْهِیْحَ مَکْهِیْحَ بَسْمَطَاطٌ قَلْمَحْدُ مَهْلَهَاءُ سَهْلَمِیُّ وَرُوْرَهٗ یَا هُوَ هُوَ کَبًّا سَعِیْدٌ سُرْطَعَهُ طَهْطَبَالُ مَهْطَبُولاً وَهُوَ اسْمُکَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَتَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ کَذَا وَکَذَا.

اور یہ مغلاق کی صفت ہے تم اس طرح کہو:

رَبِّ اَسْاَلُکَ مَدَدًا رُوْحَانِیًّا تَقْوٰی بِهٖ قُوَّةَ قُوَایَ الْکُلِّیَّةَ وَالْجُزْئِیَّةَ حَتّٰی اَقْهَرَ بِقُوَّةِ اِشَارَةٍ بِنَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَیَنْقَبِضُ وَکَمَالُهَا اِنْقِبَاضًا یَسْقُطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا قَهَّارُ اَسْاَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوَّةِ اَسْمَائِکَ الْقَهْرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَنْ تَکْسُوَنِیْ هٰذَا السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلَیِّنَ بِهٖ کُلَّ صَعْبٍ وَاُذِلَّ بِهٖ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: ''اے اللہ میں تیری ذات کی حرمت تیری صفات کی تعریف تیرے نام کے جلال تیری ذات پاک کے نور تیرے وسیع کرم تیرے حکم کے نافذ کرنے اور تیرے عہد وفا کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس اسم شریف کو ان روحانیوں کو مسخر کر دے جو میری حاجت کے پورے ہونے اور میری دعا کی قبولیت کے لئے میری مددگار ہوں۔ اے اللہ تیری رضا سے میری ہر حاجت پوری ہو اور اس میں میرے لئے بہتری ہو اے رب العالمین تو ہی جو فیصلہ کر دے اور سیدنا محمد ﷺ پر اور آل پر اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیج (اور یہ اسم شریف کی صفت ہے) تم کہو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے کَحِیْحُ کَهْکَحِیْحُ مَکْهِیْحُ

يَسْعطاطَ قَلَلبُعْدَ مَهْلَهَا سَهْلَمِی وَرُوزَہ يَا هُو يَا هُوا كَبًا سَعيكَ مَسبو طَعَۃ طهطيَالُ مَهطَہُوَلَهٗ﴾

وہ تیرا اسم اعظم ہے وہ اسم ہے جب اُس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔" جب اُس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کر دیا جاتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو نبی کریم ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیج اور فلاں فلاں میری حاجت پوری کر دے۔ (اور یہ مطابق کی صفت تم اس طرح کہو۔)

اے میرے رب میں تجھ سے روحانیوں کی مدد طلب کرتا ہوں جو جزوی و کلی تمام طاقتوں کو توڑ کر دیں یہاں تک کہ میں ہر قہر کرنے والے پر اپنی ذات کے اشارے کی طاقت سے غالب آ جاؤں کہ اُس کی طاقتیں رک جائیں کہ مجھ پر ظلم کرنے والی کوئی ذات باقی نہ رہے کہ اُس کا ظہور مٹ جائے اے سخت گرفت والے اے قہار میں تجھ سے اُن ناموں کی قوت سے سوال کرتا ہوں جو تیرے ہیں اور تم نے انہیں عزرائیل علیہ السلام کو امانت کے طور پر دیا کر تو اسی ساعت میں اس راز کا لباس پہنا دے، جس سے میں ہر مشکل کو آسان کر لوں اور تیرے اسم اعظم کے حق کی ہر جبار عنید پست ہو جائے وہ نام ہے جس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے جب اُس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس اسم جلیل کے بہت فوائد ہیں اور اتنے خواص ہیں کہ اُن کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اُن فوائد و خواص میں سے یہ ہے کہ جس نے اُسے کھانے یا پینے کی چیز پر ۱۱ دفعہ پڑھا اور اُسے وہ کھانا یا پینے کی چیز دی جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ اُسے کھائے یا پی لے تو وہ اُس سے شدید محبت کرے گا۔

جو اسے دشمنی کے موقع پر ۱۱ دفعہ پڑھے تو اسے اپنے دشمن پر غلبہ اور نصرت حاصل ہو گی جو شخص اسے دشمن کے سامنے اُس کے منہ پر پڑھے تو دشمن قہر زدہ اور مغلوب ہو جائے گا جو اسے ظالم حاکم کے پاس جانے سے پہلے ۱۱ دفعہ پڑھے تو اُس کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اُسے نجات حاصل ہو گی۔

جو اسے مٹی پر ۱۱ دفعہ پڑھے اور دشمن کے لشکر پر وہ مٹی پھینکے تو دشمن کو شکست ہو گی جو اسے ہر نماز کے بعد ۱۱ دن ۱۱ دفعہ پڑھے اور دشمن کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو وہ یہ سب حاصل کرے گا۔

جس شخص کے لئے کام مشکل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾

تین دفعہ سورت فاتحہ پڑھے اور دعا بھی پڑھے اور اسم شریف ۱۱۱۱ دفعہ پڑھے اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے تو وہ اُسے حاصل کرے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ وہ نبی کریم ﷺ کو نیند میں دیکھے تو وہ اسم ۱۱ دفعہ اور دعا سات دفعہ پڑھے اور سو جائے تو بے شک وہ نبی سید دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ڈاکوؤں اور چوروں سے محفوظ رہے تو اُسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر اسم کی تلاوت ۱۱۱۱ دفعہ کرے اور دعا بھی پڑھے۔ پھر وہ اپنے سفر کے لئے نکل جائے تو وہ امن کے ساتھ مطمئن رہے گا اور نفع و کامیابی کے ساتھ صحیح سالم آئے گا۔ جو نفرت کرنے والے لوگوں کے درمیان صلح چاہے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اسم کی تلاوت ۱۱۱۱ دعا کو ۱۱ دفعہ پڑھے پھر وہ کہے:

﴿عَقَدْتُ اَلْسِنَتَكُمْ عَنْ بَذِى الْقَوْلِ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْ فِعْلِ السُّوْءِ وَقُلُوْبِكُمْ عَنْ اِضْمَارِ الْاَذٰى وَاَلْقَيْتُ بَيْنَكُمُ الْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ﴾

جو آنے والا وفق لکھے اور اُس کے ارد گرد دعا لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ تمام نقصان دینے والی چیزوں سے محفوظ رہے گا۔ اُس پر کسی جادو کا اثر نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان، جن و حیوان سے اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ جو اُسے پیسوں کی جیب میں رکھے تو وہ ہرگز خالی نہیں ہوگی۔ جو اُسے اجتماع میں رکھے تو اُسے کوئی اذیت اور نقصان نہیں پہنچے گا۔ جو

اُسے زراعت و کھیتی باڑی کی جگہ کے وسط میں رکھے تو اُس کے پھل اچھے ہوں گے اور اُس میں برکت زیادہ ہو جائے گی۔

جو اُسے اپنے گھر میں لٹکائے تو اُس گھر میں کوئی چور، ظالم یا حاسد داخل نہیں ہو سکے گا۔ یہ وفق کی شکل ہے:

۷۸۶

ص	ی	ع	ل	ح	ک	ق	س	م	ہ	ا
ا	ص	ی	ع	ل	ح	ک	ق	س	م	ہ
ہ	ا	ص	ی	ع	ل	ح	ک	ق	س	م
م	ہ	ا	ص	ی	ع	ل	ح	ک	ق	س
س	م	ہ	ا	ص	ی	ع	ل	ح	ک	ق
ق	س	م	ہ	ا	ص	ی	ع	ل	ح	ک
ک	ق	س	م	ہ	ا	ص	ی	خ	ل	ح
ح	ک	ق	س	م	ہ	ا	ص	ی	ع	ل
ل	ح	ک	ق	س	م٠	ہ	ا	ص	ی	ع
ع	ل	ح	ک	ق	س	م	ہ	ا	ص	ی
ی	ع	ل	ح	ک	ق	س	م	ہ	ا	ص

اور یہ دعا تم کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَلِفِ الْوَجْهِیَّتِكَ یَا اِلٰهٗ وَبِهَاءِ الْهِدَایَةِ یَا هَادِیْ، وَبِمِیْمِ الْمُلْكِ یَا مَلِكُ، وَبِسِیْنِ السَّلَامَةِ یَا سَلَامُ وَبِقَافِ الْقَهْرِ یَا قَهَّارُ وَبِكَافِ الْكِفَایَةِ یَا كَافِیْ،

وَبِحَاءِ الْحِلْمِ یَا حَلِیْمُ وَبِلَامِ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفُ وَبِعَیْنِ الْعِلْمِ یَا
عَلِیْمُ وَبِیَاءِ الْیُمْنِ یَا ذَا الْیُمْنِ وَبِصَادِ الصَّمَدَانِیَّةِ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا
وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا کَافِیُ یَا کَفِیْلُ اَنْتَ اِلٰہٌ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی
الْاَرْضِ وَاَنْتَ الْهَادِیُ یَا هَادِیُ اِهْدِنِیْ اِلٰی سَوَاءِ السَّبِیْلِ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُهَیْمِنُ یَا سَلَامُ سَلِّمْنِیْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا قَاهِرُ اقْهَرْ
عَدُوِّیْ وَاجْعَلْنِیْ قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ یَا کَرِیْمُ
یَا کَفِیْلُ یَا کَافِیُ اکْفِنِیْ السُّوْءَ بِمَا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ اِنَّکَ عَلٰی
مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِیْ فِی الْاُمُوْرِ
وَعَلِّمْنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاعْفُ عَنِّیْ
یَا اَللّٰہُ یَا هَادِیُ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا قَاهِرُ یَا کَافِیُ یَا حَلِیْمُ یَا لَطِیْفُ یَا
عَلِیْمُ یَا صَمَدُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

ترجمہ: ’’بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ تعالیٰ سیدنا محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے اے اللہ میں تیری الوہیت کے الف' ہدایت و حادی کے حاء' مالک ملک کے میم سلام سلامت کے یسین قہار قہر کے قاف' اے کافی کفایت کے کاف' اے حلیم حلم کے حاء اے لطیف لطف کے لام' اے علیم علم کی عین' اے احسانوں والے یمن کے یاء اے صمد صمدانیت کے صاد کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ اے واحد اے کافی اے کفیل تو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا معبود ہے۔ اے ہادی تو ہی ہادی ہے مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے۔ اے مؤمن اے مہیمن اے سلام مجھے دنیا و آخرت کی آفات سے بچا اے قاہر میرے دشمن پر قہر نازل کر۔ مجھے غالب کر دے اور اپنی قضاء کے شر سے کافی ہو جا۔ اے کریم اے کفیل اے کافی۔ مجھے برائی سے کفایت کر دے جس طرح تو چاہے۔ بے شک تو جیسے چاہتا ہے۔ اُس پر قادر ہے۔ اے حلیم اے علیم۔ اے لطیف ہے امور میں مجھ پر مہربانی فرما مجھے اپنی طرف سے ایسا علم عطا

فرما جو دنیا و آخرت میں مجھے نفع دے۔ مجھے معاف فرما۔ اے اللہ اے ہادی اے ملک اے سلام اے قاہر اے کافی اے حلیم اے لطیف اے علیم اے صمد اور تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آل وصحبہ وسلم۔''

اجناس اور زراعت میں برکت کے لئے فائدہ

تم آنے والے اسماء کاغذ پر سوموار کے دن سورج کے طلوع ہونے کے وقت لکھو۔ اُسے لف کرو اور اُس کو اُس جگہ کے درمیان رکھو جہاں اجناس ہیں۔ پھر ان پر اسماء ہزار دفعہ پڑھو۔ پھر ان اجناس کی جگہ سے بھرتی کے وقت اسماء کا ذکر چالیس دفعہ کرو اُس سے لو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اُس میں برکت عطا فرمائے گا۔ اُس کے نتائج میں ظاہری برکت ہوگی اور ذخیرہ زیادتی و برکت ہوگی جو تمہیں خوش کردے گی۔ وہ اسماء یہ ہیں:

﴿يَا اَللهُ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا حَفِيظُ يَا قُدُّوسُ يَا قَوِيُّ يَا شَدِيدُ يَا ذَالْقُوَّةِ الْمَتِينِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلَاةً كَامِلَةً لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ﴾

''اے اللہ اے میرے رب اے رحمان اے رحیم اے مالک اے حفیظ اے قدوس اے قوی اے شدید اے متین قوت والے اے اللہ سید دو عالم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی آل پر کامل درود وسلام و برکت بھیج جس کے کمال کی کوئی انتہا نہ ہو اور اسی طرح تیرے کمال کی کوئی انتہا نہ ہو۔''

ہر حاجت کی قضاء پر خواہش کے حصول کے لئے اسماء الٰہی حی القیوم کی ریاضت میں فائدہ

تم اللہ تعالیٰ کے لئے [illegible] (پوری) کے ساتھ اکیس دن روزے رکھو۔ ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ یا حی یا قیوم [illegible] پہلے یا جبر [illegible] اتوار کے دن اپنی

خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ اُس کے پانچویں دن تمہارے لئے رونق و اشراق کا نور ظاہر ہوگا۔ تمہارے سامنے ایک مونس خوبصورت نظر آنے والا فرشتہ آئے گا جس کے سر پر نور کا تاج ہوگا۔ وہ صاف صاف الفاظ میں تمہیں سلام کرے گا۔ تم اُسے ادب اور خشوع کے ساتھ سلام کا جواب دو۔ وہ تم سے کہے گا کس چیز نے تمہیں اس اسم اعظم کے ساتھ مشغول ہونے کے لئے کر دیا تم اُس سے کہو کہ مجھے اللہ کے لئے بھائی چاہئے (یعنی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بھائی چاہتا ہوں) وہ تم سے کہے گا کہ میں تمہارا بھائی ہوں۔ تم اپنا ہاتھ آگے کرو۔ تو تمہارے پاس کھجور کی سبز ٹہنی آ جائے گی جس پر آیت الکرسی لکھی ہوئی ہوگی۔ تم وہ اُسے دو تمہارا ہاتھ اللہ تعالیٰ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کو پکڑے ہوئے ہوگا۔ اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہوگا۔ وہ جب اُسے پکڑے گا تو یہ اُس کے اور تمہارے درمیان عہد ہوگا۔ اُسے کہو کہ مجھے اشارہ دو جس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو جانوں۔ تو وہ تمہیں جوہر یا انگوٹھی یا قیمتی پتھر دے گا۔ جب تم اُسے پکارو گے تو وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے جمعہ کی نماز کے وقت کے علاوہ حاضر ہو جائے گا۔ ریاضت کی مدت میں لبان ذکر کے ساتھ [illegible] روٹی خشک انگور یا انجیر اور پاک تیل کے ساتھ روزہ افطار کرو۔ اس وفق کے اردگرد آیت الکرسی اور سورت حشر کی آخری آیات لکھی ہوئی ہوں۔ تم اس وفق کو اپنے پاس رکھو۔

یہ وفق کی شکل ہے:

م	و	ی	ق	ی	ح
ح	م	و	ی	ق	ی
ی	ح	م	و	ی	ق
ق	ی	ح	م	و	ی
ی	ق	ی	ح	م	و
و	ی	ق	ی	ح	م

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کی دعوت کا ذکر

تم پوری ریاضت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے سات دن روزے رکھو۔ ہر نماز کے بعد اسم لطیف کا ذکر ۱۲۹ دفعہ کرو اس کے بعد آنے والی دعوت ایک دفعہ پڑھو ہر رات اسم کا ذکر (۱۶۶۴۱) دفعہ کرو اس کے بعد دعوت چار دفعہ پڑھو بے شک خدام تمہارے پاس آئیں گے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے تمہیں اپنا بھائی بنائیں گے وہ تمہارے لئے ہر حاجت پوری کر دیں گے جس کی تمہیں خواہش ہو وہ تمہیں خرچہ دیں گے جس میں تمہیں تمہارے لئے پوری کفایت ہو اور یہ اس طرح ہے اگر تم ان کے عہد پر قائم رہو۔

یہ دعوت ہے:

﴿بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ
اِلَیْکَ بِاِسْمِکَ اللَّطِیْفِ الَّذِیْ وَسِعَ لُطْفُہٗ اَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلَ
الْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّۃِ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھَا وَاَحَطْتَ بِالْکَائِنَاتِ
عِلْمًا اَسْاَلُکَ بِالسِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ یَامَنْ لَّا تُدْرِکُہُ
الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا
اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سَخِّرْلِیْ خُدَّامَ اِسْمِکَ اللَّطِیْفِ
الْمُبَارَکِ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاءُ اِنَّکَ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ اَللّٰھُمَّ
یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ
سَخِّرْلِیْ خُدَّامَ اِسْمِکَ اللَّطِیْفِ الْمُبَارَکِ بِسِرِّ سِرِّ اِسْمِکَ
اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً اِنَّ اللہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیَ
الْکَائِنَاتِ بِلَطِیْفِ رُبُوْبِیَّتِہٖ اَسْرِعْ لِیْ سَرَیَانَ لُطْفِکَ فِیْ شَانِیْ
... اَدِیْ کُلِّہٖ یَامَنْ ... غَائِبٍ فَانْتَظِرُہٗ وَلَا یَبْعُدُ فَاَمْھِلُہُ الْھَمْنِیْ
لُطْفَ الْخَفِیِّ الْھَمْنِیْ لُطْفَکَ الْخَفِیَّ وَالْھَمْنِیْ ... قَلْبِیْ بَیْنَ

اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْهَدَ لَطِيْفَ اللُّطْفِ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ وَقَعَتِ الْاِشَارَةُ عَلَيْهَا وَ عَجَزْتُ عَنْهَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ اللُّطْفِ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ مُغْتَمِسًا فِی اَنْوَارِ اَشْرَقَتْ عَلٰی ضِيَاءٍ مِنْ بَوَارِقِ نُوْرٍ ه فِیْ سِرِّهٖ وَسِتْرِهٖ فِیْ خَلْقِهٖ اِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ' يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيْلِ كَفٰی كَرَمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی عِلْمُکَ عَنِ السُّوَالِ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا اِلَيْکَ وَاسْتَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْکَ يَا لَطِيْفَ اللُّطْفِ فَهَمَّتْنِیْ فَهُمَّ اِسْرَارِکَ وَالْبَسْنِیْ مَلَابِسَ اَنْوَارِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ عَوَارِفِ لَطَائِفِ مَعَارِفِ مَكْنُوْنِ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ حَتّٰی لَا يَكُوْنَ فِی الْكَوْنِ شَیْءٌ مُتَحَرِّکٌ صَامِتٌ اَوْنَاطِقٌ ظَاهِرٌ وَبَاطِنٌ اِلَّا سِخْرَةً لِیْ بِسِرِّ اِسْمِکَ اللَّطِيْفِ' يَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْفِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللهُ اِنَّ اللهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ' يَا كَاشِفَ الْاَضْمَارِ وَالْاَسْرَارِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ لِاَعْظَمِ اللَّطِيْفِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ بِلُطْفِکَ كُلَّ مَنْ فِی الْكَوْنِ يَخْدُمُنِیْ مُمْتَثِلًا طَوْعًا وَتُؤَيِّدَنِیْ

بِخَادِمِ اِسْمِکَ اللَّطِيْفِ بِالشَّرَفِ الْاَعْلٰی وَالسِّرِّ الْاَوْلٰی' وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰی فِیْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا' اَسْاَلُکَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَوْدَعْتَهَا فِیْ عِلْمِکَ الْمَكْنُوْنِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ اِسْمِکَ اللَّطِيْفِ الْمُبَارَکِ وَجَمِيْعَ خَلْقِکَ وَبَيِّنْ لِیْ مَاتَحْتَ اَرْضِکَ وَمَا فَوْقَهَا مِنَ الْبَرَكَاتِ وَالْاَرْزَاقِ دَائِرَةً وَالْخَيْرَاتِ السَّائِرَةِ مِمَّا فِیْ بَرِّکَ وَبَحْرِکَ اَللهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ

الْعَزِيزُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِالسِّرِّ الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ فِي نُعُوتِ اِسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمَصُونِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الَّذِي اِذَا دُعِيتَ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ اَنْ تُسَخِّرَلِي مَدَدًا رُوحَانِيًّا مِنْ خُدَّامِ اِسْمِكَ اللَّطِيفِ بِالرَّاْفَةِ وَبَيَانِ الْمُكَاشَفَةِ فِي النَّوْمِ وَالْيَقَظَةِ وَالسَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاَخْبَارِ مَا اَضْمَرْتُ عَلَيْهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَاجْلِسْنِي عَلَى لِوَائِهِ وَظَهِّرْنِي عَلَى بِسَاطِهِ وَاَبْقِنِي عَلَى عَلَائِهِ فَهِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ يَا لَهُمُوشٍ يَا طَهُمُوشٍ وَيَابُوشٍ وَيَاهَلْهُوشٍ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ وَالْاَسْرَارِ الَّتِي اَلْقَيْتَهَا فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسَيْتَهُ مِنْ جَلَالِ لُطْفِكَ وَهَدَيْتَهُ بِطَهَارَةِ قُدْسِكَ اَنْ تُسَخِّرَلِي رُوحَانِيَّةَ خُدَّامِ اِسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ يَكُونُونَ عَوْنًا لِي عَلَى مَا اُرِيدُ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا ۔ اَجِبْ يَا عَبْدَ اللَّطِيفِ وَاَنْتَ يَا شَمَاعٍ وَاَنْتَ يَا شَمْعُوشٍ بِحَقِّ مَا تَعْرِفُونَهُ مِنْ سِرِّ هٰذَا الْاِسْمِ اللَّطِيفِ وَشَرِيفِ عِلْمِهِ الْاَعْظَمِ وَاَكْبَرِ جَلَالِهِ ۔ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۔ اِقْضُوا حَاجَتِي وَاَعْجِلُوا مَرْضَاتِي وَاسْعَوْنِي بِالطَّاعَةِ لِخِدْمَةِ اللّٰهِ وَالرَّسُولِ وَاٰتُونِي مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِي مَعَ خَلْقِ اللّٰهِ ۔ بِحَقِّكَ يَا اللّٰهُ يَا لَطِيفُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِلَامِ لُطْفِكَ وَطَاءِ طَوْلِكَ وَيَاءِ يَقِظَتِكَ وَفَاءِ فَرْدَانِيَّتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِي سِرًّا مِنْ سِرِّكَ وَنُورًا مِنْ نُورِكَ وَلُطْفًا مِنْ لُطْفِكَ وَهَيْبَةً مِنْ هَيْبَتِكَ تُسَخِّرَلِي جَمِيعَ خَلْقِكَ وَتُعْطِفُ لِي قُلُوبَهُمْ بِالْاُلْفَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَتُوْدِعُ فِي قُلُوبِهِمْ مَحَبَّتِي سِرًّا وَنُورًا وَبَهْجَةً اَجِبْ يَا عَبْدَ اللَّطِيفِ وَيَا

عَبْدَ الطَّالِبِ وَيَا عَبْدَ الْبَارِیْ وَ يَا عَبْدَ الْفَتَّاحِ وَ يَا شَعَاعُ وَ يَا نُوْرُ وَ يَا صَالِحُ وَ يَا شَعْضُوضُ وَ يَا حَفْيَالُ وَ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْكِرَامِ' اَسْعِفُوْنِیْ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَاَسْرِعُوْا بِمَا اُرِيْدُ مِنْكُمُ الطَّاعَةَ لِلّٰهِ وَلَا سِمَائِهٖ بِبَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ﴾

ترجمہ: (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام لطیف کو تیری طرف وسیلہ بناتا ہوں۔ تیرا لطف آسمانوں اور زمین والوں پر وسیع ہو گیا۔ تیرا لطف ماؤں کے پیٹ میں بچوں کے ساتھ ہے۔ اس نے ساری کائنات کے علم کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں تیرے راز تیرے اسرار نور اور انوار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جسے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور وہ لطیف ہے۔ وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے لئے کہتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے خدام کو مسخر کر دے۔ بے شک میرا رب لطیف ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور بے شک وہ علیم حکیم ہے۔ اے آسمانوں اور سات زمینوں اور اُن کے اندر اور اوپر تمام چیزوں کو مسخر کرنے والے تو اپنے چھپے ہوئے اسم لطیف کے راز کے ساتھ اپنے مبارک نام لطیف کے خدام کو میرے لئے مسخر کر دے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں سے پانی اتارتا ہے تو ساری زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لطیف خبیر ہے۔ اے اللہ ارباب کو پالنے والے کائنات کے مربی اپنی ربوبیت کے لطف کے ساتھ میرے لئے اپنے لطف کو میرے حق میں جلدی سے جاری کر دے اور تمام مرادوں کو پورا کر دے۔ اے وہ ذات جو حاضر ہے اور بعید نہیں ہے۔ میرے لئے اپنے خفی لطف کا الہام کر دے۔ [illegible] لطف کی اس کے ساتھ مجھے پھیر دے تاکہ میں ہر طرف سے تیرے لطیف لطف کو [illegible] اشارہ ہوا ہے [illegible] میں تیرے لطف

کے سمندروں میں خوشی سے غرق ہو جاؤں۔ اس سمندر کی حلاوت (مٹھاس) کے ساتھ انوار میں ڈوبتے ہوئے جو اُس کے نور کی روشنیوں سے اس کے سر اور اُس کی مخلوق کے راز میں ظاہر ہوئی ہیں۔

اور وہ لطیف خبیر ہے۔ ہر چیز کو جاننے والا اور تفصیل سے خبر رکھنے والا ہے۔ تیرا کرم کافی ہے اور سوالی کو تیرا علم کافی ہے۔

''اُمید صرف تجھ سے ہے اور خواہش بھی تجھ سے ہے۔ تیری طرف راستے کھلے ہیں۔ اے لطیف لطف والے اپنے اسرار کی فہم کی مجھے سمجھ عطا فرما مجھے اپنے انوار سے ملبوس کر دے اور اپنے مخفی لطف کے چھپے ہوئے عوارف لطائف اور معارف مجھے عنایت فرما۔ یہاں تک کہ کائنات میں ہر متحرک خاموش ناطق ظاہر اور باطن چیز کو اپنے اسم لطیف کے راز کے ساتھ مسخر کر دے۔ لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ کہا کہ بیٹا اگر کوئی (عمل) بالفرض رائی کے دانے کے برابر (چھوٹا) ہو اور وہ بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو۔ اللہ اُسے قیامت کے دن لا موجود کر دے گا اور اللہ لطیف اور خبر دار ہے۔ اے انکشاف اسرار اور انوار کے نور کو کھولنے والے میں تیرے اعظم نام لطیف کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے لطف کے ساتھ کائنات کی ہر چیز کو میرے لئے مسخر کر دی کہ وہ میری مرضی کے مطابق میری خدمت کرے۔

''تو اپنے اعلیٰ شرف اور پورے راز کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خادم کے ساتھ میری تائید فرما۔ جو کچھ اللہ کی آیات اور حکمت میں سے تمہارے گھروں میں پڑھا جاتا ہے۔ اُسے یاد کرو (اُس کا ذکر کرو) بے شک اللہ تعالیٰ لطیف اور خبیر ہے۔ میں ان اسماءٔ آیات اور اُن اسرار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جن کو تو نے اپنے چھپے ہوئے علم میں رکھا ہوا ہے یہ کہ تو اپنے مبارک نام لطیف کے خدام اور اپنی تمام مخلوق کو میرے لئے مسخر کر دے۔ اُن برکات ارزاق اور بھلائیوں کو میرے لئے ظاہر کر دے جو زمین کے نیچے اور اوپر ہیں اللہ اپنے بندوں [illegible] مہربان ہے۔ [illegible] رزق دیتا ہے اور وہ قوی اور عزیز ہے۔ اے اللہ میں تیرے اُس راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے نام کی تعریفوں [illegible] مخزون ہے۔

(چھپا ہوا ہے) وہی لطیف مبارک اور ظاہر ہے کہ جب اس نام کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ساتھ کوئی سوال کیا جائے تو وہ چیز عطا کر دی جاتی ہے۔ تو نرمی کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خدام کی روحانیت کو مدد کے طور پر میرے لئے مسخر کر دے میرے لئے نیند و بیداری سفر اور حضر میں اُسے کھول دے۔ ظاہری اور باطنی طور پر اُس کی چھپی ہوئی چیزوں کی مجھے خبر دے دے۔ اُس کے جھنڈے پر مجھے جگہ دے اُس کی بساط پر مجھے پاک کر دے اُس کی بلندی پر مجھے باقی رکھ اور اُس کا علم مجھے عطا کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

﴿کھیوش طھیوش یایوش﴾ اور اے ﴿فھلیوش﴾ میں تجھ سے ان اسماء اور اسرار کے حق میں سوال کرتا ہوں۔ جنہیں تو نے اپنے نبی ﷺ کے پاک دل میں ڈالا۔ انہیں اپنے لطف کے جلال کا لباس پہنایا۔ انہیں اپنے قدس کی طہارت کا تحفہ دیا۔ یہ کہ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے علوی و سفلی خدام کو مسخر کر دے اور جو میں چاہتا ہوں اُس پر میرے مددگار بن جائیں۔ اے عبداللطیف اور تم اے شعاع اور شعضوض اس کے حق میں جسے تم اس نام لطیف کے راز اُس کے اعظم علم کی بزرگی اور اُس کے جلال کے ذکر سے جانتے ہو اور انہیں یاد کریں جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی (باتوں کی) تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ لطیف اور خبیر ہے۔ میری حاجت پوری کرو۔ میری خواہشات کی تکمیل کرو۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت کے لئے میری مدد کرو۔ مجھے مال عطا کرو جس کو میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر خرچ کروں۔ اے اللہ اے لطیف میں تیرے لطف کے ل اور تیرے طول کے طاء تیرے بطلع (ہمیشہ ہمیشہ جاگنے کی صفت) کی یاء اور تیری فردانیت کے فاء سے مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اپنے سرِ نور لطف اور ہیبت کو مسخر کرے اُس کے ساتھ اپنی تمام مخلوق کو مسخر کر دے۔ وہ الفت و محبت کے ساتھ اپنے دلوں کو میرے لئے انکساری میں لائیں۔ میرے لئے اُن کے دلوں میں رازِ نور اور خوشی رکھ دے۔ اے عبداللطیف اے عبدالغالب عبدالباری اے عبدالفتاح اور اے شعاع اے نور اے صالح اے شعضوض اے ضیال (اسم مبارک کے خدام کے نام ہیں) اور اللہ تعالیٰ کے معزز فرشتے۔

اے روحانی ارواح والے میری حاجت روائی کرو۔ میں تم سے اللہ اور اُس کے اسماء کی اطاعت چاہتا ہوں۔ اُسے تم سیدنا محمد ﷺ کی برکت کے ساتھ جلدی پورا کرو۔ والحمدللہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

اور ہر اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دو۔

فصل؛ ہر امر کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام ودود کے ساتھ تصریف

تم (اللہ اکبر) دس مرتبہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) سو دفعہ (ودود حی قیوم حکم عدل قدوس) سو (١٠٠) مرتبہ پڑھو۔ پھر ایسی آیت پڑھو جو تمہارے مطلوب کے مناسب ہو جس کے حروف ١٩ ہوں اسے ١٠٠ مرتبہ پڑھو۔ یا ودود کا ذکر بارہ ہزار (١٢٠٠٠) مرتبہ کرو۔ پھر تم:

﴿اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاَسْرَارِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَکْمَلْتَ ذَوَاتِ الطَّالِبِیْنَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَتَجَلَّیْتَ بِالْعِزِّ الدَّائِمِ وَالنُّوْرِ الْقَائِمِ عَلَی الْاَکْوَانِ وَاَظْھَرْتَ الْاِنْسَانَ وَخَلَقْتَ الْاَشْبَاحَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَھَا وَبَیْنَ الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ سَرَیَانِ وُدِّکَ فِیْ قُلُوْبِ اَنْبِیَائِکَ وَاَوْلِیَائِکَ اَنْ تُلْقِیَ مَحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا کَمَا اَلْقَیْتَ الْوَحْیَ عَلٰی قَلْبِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ اَمَالِیْحَ مَلُوْخَ مَلْخِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

سو (١٠٠) دفعہ ہر ہزار کے بعد

ترجمہ:

''اے اللہ اے ودود تو وہ ہے جس نے اہل اسرار کے دلوں میں محبت اور مودت کے راز کو ظاہر کیا تو وہ ہے جس نے طالبین کی شخصیات کو نور انوار کے ساتھ پورا کیا۔ تو نے دائم عزت اور قائم نور کے ساتھ کائنات پر اپنی تجلی ظاہر کی۔ تو نے انسان کے وجود کو ظاہر کیا۔ اشخاص کو پیدا کیا۔ تو نے اُن کے اورارواح کے درمیان الفت پیدا کر دی۔ میں تیری دو کے سریان (چلنے) کے راز کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے انبیاء اور اولیاء کے دلوں میں ہے کہ تم فلاں کی محبت کو فلاں کے دل میں اس طرح ڈال دے جس طرح تو نے وحی کا القاء اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کے دل پر کیا امانۃً لموح ملحی کے حق میں اور طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود وسلام بھیجے۔''

اس کے لئے اچھا وقت رات کی آخری تہائی کا وقت ہے۔ کھجور کی لکڑی کے ساتھ دھونی دو۔ جو شخص لڑنے جھگڑنے والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ یا ودود چارسو دفعہ (۴۰۰) اور دعوت ایک دفعہ پڑھے تو بے شک مقصد حاصل ہو جائے گا۔

جو شخص یاودود بیس ہزار دفعہ ہر ہزار کے بعد دعوت ایک دفعہ پڑھے۔ جاوی (لوبان کی قسم ہے) کے ساتھ دھونی دے اور جھگڑنے والوں کے درمیان صلح کا قصد کرے تو مقصد اُسی وقت حاصل ہو جائے گا۔

عورت کے غیر مردوں سے روکنے کے لئے فائدہ

جو شخص آنے والا وفق لکھے اپنی بیوی کے نام کو خالی خانوں میں رکھے اور اُس کے ساتھ جماعت کرے تو اس کے بعد کوئی غیر آدمی اُس عورت کے پاس نہیں آسکے گا۔

اور یہ وفق کی شکل ہے:

	ر	د	ت	ق	م
ر	د	ت	ق	م	
د	ت	ق	م		ر
ت	ق	م		ر	د
ق	م		ر	د	ت
م		ر	د	ت	ق

فصل' استخارے اور خواب میں خواہش کے مطابق کشف ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے نام خبیر کے ساتھ تصریف

شیخ ابو العباس البونی نے کہا کہ جو شخص عددی تکسیری بناوٹ کے ساتھ مثمن میں اللہ تعالیٰ کا نام خبیر لکھے اور اس کے اردگرد دائرے کے طور پر:

﴿رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ﴾

لکھے۔ اُسے اپنے سر کے نیچے رکھ کر اسماء الٰہی یا خبیر یا ہادی یا مبین کہتے ہوئے سو جائے اور اُس کا اپنے ضمیر میں خیال کرنے جسے چاہتا ہے۔ تو وہ اُسے نیند میں صاف اور واضح طور پر دیکھے گا۔

یہ مثمن کی شکل ہے:

۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۱۰۰	۲۰۰	۱۰	۲

فصل، اللہ تعالیٰ کے نام جبار کے ساتھ تصریف

ظالم یا چور کی ہلاکت کے لئے۔ جو اس بات کا ارادہ کرے اُسے چاہئے کہ وہ رات کے پہلے حصے کی تاریکی میں کھڑا ہو جائے۔ کامل وضوء کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت 'ن' اور دوسری میں سورت فاتحہ کے بعد سورت 'حاقہ' پڑھے پھر اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کے اسم دعو جبار کو ۲۰۶ دفعہ پڑھے وہ یہ عمل تین راتیں کرے اور ہر سو کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم کا ذکر اس طرح کرے:

﴿يَا جَبَّارُ يَا قَدِيرُ خُذْ فُلَانًا الظَّالِمَ﴾

ترجمہ: ''اے جبار اے قدیر فلاں ظالم کی گرفت فرما (یعنی اُسے گرفت میں لے)''

اور اس مصیبت کا نام لو جو تم اس کے ساتھ چاہتے ہو۔ تین راتیں نہیں گزریں گی کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا کچھ دیکھو گے کہ جس کی تعریف کرنے سے زبانیں عاجز آ جائیں۔ بہتر یہ ہے کہ عمل عربی مہینے کے آخر میں ہو اور ... رات سے ہو کہ جمعہ کے دن کے

بعد کی رات عمل ختم ہو جائے۔

امراء اور احکام کی تسخیر کے لئے ہے

تم یا ودود ۳۰۰ دفعہ 'یا مسخر' ۹۰۰ دفعہ کہو پھر:

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾

ترجمہ:

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیں اور کشتیاں بھی جو اُس کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اُس نے آسمان کو تھاما ہوا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اُس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔"

(سورت حج) سو مرتبہ کہ آنے والی قسم کا ۴۱ دفعہ ذکر کرکے ابتداء اور آخر میں نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس پر درود بھیجے۔ یہ قسم ہے۔

قسم:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ قَاهِرٌ جَلُوْلٌ هَلْخٌ مَلْخٌ مَلْخِیٌ عَمَلُوْخِیْمٌ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ طَحِیْطٌ مَغْیَلْیَالٌ بِالَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الشَّمُّ الْبَاذِخَاتُ وَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ هُوَ اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ قَیُّوْمُهَا اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا السَّمَآءِ وَ الْاٰیَاتِ اَنْ تُسَخِّرْلِیْ رُوْحَانِیَّةَ كَذَا وَ كَذَا حَتّٰى یَكُوْنَ طَوْعَ یَدِیْ وَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ﴾

ترجمہ:

"قاہر جلیل ہلخ ملخ ملخی عملوخیم کے نام کے ساتھ اے سید طحیط مغیلیال اُس ذات سے

حق میں مجھے جواب دو جس کے لئے گردنیں پست ہو گئیں۔ بڑے مغرور اور مرتبے والے لوگوں نے اُس کے سامنے انکساری اختیار کی۔ اُس کے سامنے چہرے جھک گئے وہی اللہ حیّ قیوم ہے وہ آسمانوں و زمین کا مالک اور اُن کو سنبھالنے والا ہے۔ اے اللہ میں تم سے ان اسماء اور آیات کے حق میں سوال کرتا ہوں یہ کہ فلاں فلاں کے روح میں میرے لئے مسخر کر دے یہاں تک کہ وہ میری بات مانیں اور میری حاجت پوری کریں۔ بہتر یہ ہے کہ تلاوت اُن دنوں میں ہو جن میں چاند کی روشنی ہو۔ یہی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر کے لئے توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"



دوسرا باب

بعض قرآنی آیات کے خواص کا ذکر

عمل: ہر امر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ تعریف جسے طالب چاہتا ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ تم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے بعد تم کہو:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْاَلُکَ بِعَظْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِبَھَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِکِفَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِاٰلَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِضِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِنُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِفَضَائِلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِقُدْرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِتَصْرِیْفِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِخَصَائِصِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِمَقَامِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِلَطَائِفِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِقُوَّۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِعَزِیْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِمُلُوْکِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِحُرُوْفِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاَسْأَلُکَ بِابْتِدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُکَ بِانْتِهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُکَ بِاِمْدَادِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُکَ بِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کَنَفِهَا وَتُمِدَّنِیْ مِنْ مَنْ هَا وَتَرْزُقَنِیْ بِحَقِّهَا' اِلٰهِیْ اَلْقِ اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاِذْنِ الَّذِیْ هُوَ کَافُ الْمَعَارِفِ حَتّٰی اَنْطِقَ فِیْ کُلِّ بِدَایَةٍ بِاسْمِکَ الْبَدِیْعِ الْبَاقِیْ الْبَارِ الْبَارِیْ الْبَاعِثِ الْبَاسِطِ الْبَاطِنِ الَّذِیْ اِنْتَحَتَ کُلَّ رَقِیْمٍ مَسْطُوْرٍ وَاَنْتَ بِلَاهُوَ فَاَنْتَ بَدِیْعُ کُلِّ شَیْءٍ وَبَارِئُهٗ لَکَ الْحَمْدُ یَا بَارِیْ عَلٰی کُلِّ بِدَایَةٍ وَلَکَ الشُّکْرُ یَا بَاقِیْ عَلٰی کُلِّ نِهَایَةٍ اَنْتَ الْبَاعِثُ لِکُلِّ خَیْرٍ بَاطِنُ الْبَوَاطِنِ بَالِغُ آیَاتِ الْاُمُوْرِ کُلِّهَا بَاسِطُ اَرْزَاقِ الْعَالَمِیْنَ بَارِکِ اللّٰهُمَّ عَلٰی فِی الْآخِرِیْنَ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّهٗ مِنْکَ وَاِلَیْکَ وَاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا" وَیَصِحُّ اَنْ تَتَوَسَّلَ عَقَبَ قَوْلِکَ اِلٰهِیْ بِاَنْ تَقُوْلَ اِلٰهِیْ اَسْأَلُکَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا وَاَنْ تُلْقِیَ اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاِذْنِ.﴾

"اے میرے اللہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عظمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے جلال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے کمال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے جمال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بلند مرتبہ کے ساتھ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی رونق تعریف' نعمتوں' روشنی' نور' فضائل' قدرت' تعریف' خصائص' مقام' لطائف' قوت' ہیبت' توفیق' سلوک' حروف' ابتداء' انتہا' امداد اور احاطے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اُس کی حفاظت میں داخل کر دے اور اُس کی حرمت کے ساتھ مجھے رزق عطا فرما۔ الٰہی مجھے اپنے علم کی چابی عنایت فرما جو معارف کو کفایت کرنے والا ہے کہ میں ہر

ابتداء میں تیرے بدیع باقی باری باعث باسط اور باطن نام کے ساتھ بولوں جس کے ساتھ تونے ہر لکھی ہوئی مسطور چیز کو شروع کیا۔ تو ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور اے باری ہر ابتداء پر تیری تعریف ہے۔ اے باقی ہر انتہا پر تیرا شکر ہے۔ تو ہی ہر خیر کا باعث ہے۔ تو ہو باطن کا باطن اور تمام جہانوں کے رزق کو فراخ کرنے والا ہے۔ اے اللہ آخرین میں میرے لئے برکت عطا فرما جیسے تو نے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے لئے مبارک کیا بے شک وہ تجھ سے ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حق میں میرے لئے اس طرح کر دے۔"

بہتر یہ ہے کہ تو اپنے قول الٰہی کے بعد وسیلہ بناتے ہوئے اس طرح کہے:

﴿اِلٰهِیْ اَسْاَلُکَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ علیه وسلّم اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَ کَذَا وَاَنْ تَلْقَی اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاُذُنِ﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبے کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس طرح کر دے اور میرے لئے اپنے حکم کی چابی عطا فرما۔

غیب کی آواز کے ارسال کے لئے ہے

ایک کاغذ لو اس پر زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ ۱۹ دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ہر دفعہ کے بعد توکیل کے ساتھ لکھو۔ پھر تم اس میں رکھو۔ موم کے ساتھ اس کا منہ بند کر دو اور اس کے درمیان میں سرخ ریشمی کپڑے کی بتی ملاؤ۔ اسے کھنے انار کی درمیانی جگہ میں معلق کر دو۔ جادی کے ساتھ دھوتی دو اس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھو۔ پھر سورت زلزلہ اور سورت جمعہ کے آخری حصے کے ساتھ گردان کر و اس کا ہلنا قبولیت کی علامت ہے۔

مصیبتوں کے دور کرنے کے لئے فائدہ

بغیر عدد کے یہ پڑھا جائے:

﴿یا عظیم الکل العظیم قد همنی کرب یهون بإسمک العظیم بفضل بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

"اے عظیم تو ہی عظیم ہے مجھے مصیبتوں و تکلیفوں نے گھیر لیا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضل کے ساتھ تیرے عظیم نام کی عظمت کے حق میں وہ آسان ہو جائیں۔

محبت کے لئے فائدہ

کسی میٹھی چیز پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھ کر مطلوب کو کھلا دو تم اس سے محبت کی زیادتی دیکھو گے۔

سورت فاتحہ کے خادم ملک اخیضر کے خادم عون مبارک ریحان سے خدمت لینا

وہ تمام کام سرانجام دیتا ہے جن کی طالب خواہش کرے اور وہ خیر و شر میں سے ہوں۔ جب وہ شریعت کی سنن کے مطابق ہوں۔ تم سورت فاتحہ ہزار مرتبہ پڑھو اور ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿تَرِيسُ ٢ بَطْهِيشُ ٢ مَشَاشُ ٢ كَشَارِشُ ٢ اَطَاشُ ٢ قَطْمُوشُ ٢ اَنْهَتُ ٢ عَلُوشُ ٢ مَخْلُوشُ ٢ اَجِبْ يَا رَيْحَانُ وَافْعَلْ لِي كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ الشَّرِيفَةِ اُمِّ الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْآخِذِ بِنَاصِيَتِكَ اَجِبْ بَارَكَ اللهُ فِيكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ الْفَرْدِ الْجَبَّارِ الشَّكُورِ الثَّابِتِ الظَّهِيرِ الْخَيِرِ الزَّكِيِّ الْوَحَا ٢ الْعَجَلَ ٢ السَّاعَةَ﴾

ترجمہ: "تریش بطبطہیش مشاش کشارش اطاش قطموش انہت علوش مخلوش اے ریحان مجھے جواب دو سورت فاتحہ شریفہ کے حق میں جو ام القرآن ہے، اس طرح کرو اور اس کے حق میں جواب دو جو تیری پیشانی کے ساتھ تجھے پکڑنے والا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ تجھ پر برکت کرے اور اس کے حق میں جو فرد جبار شکور ثابت ظہیر اور زکی ہے۔"

تلاوت کی مدت کے دوران چاولی اور [illegible] کے ساتھ دھونی دو۔

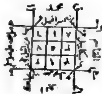
سورت فاتحہ کے ساتھ مندل نفسی کے عمل میں فائدہ

تم آئینے کی پشت پر آنے والا نقش لکھو۔ لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔
آئینے کو کرسی پر رکھو تم اس میں دیکھتے رہو اور پوری سورت فاتحہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿ اُحْضُرْ یَا خَادِمُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَاکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَیْنِیْ وَ اُخَاطِبَکَ بِلِسَانِیْ ﴾

ترجمہ: ''اے اس سورت کے خادم میرے پاس حاضر ہو جا۔ میرے اور اپنے درمیان حجاب کو کھول دے یہاں تک کہ میں تمہیں اپنی آنکھ سے دیکھوں اور اپنی زبان کے ساتھ تم سے بات کروں۔''

جب گنتی پوری ہو جائے تو تمہارے لئے شیشے میں ایک شخص ظاہر ہوگا تم اُسے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہو۔''



تم اُس سے اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ وہ تمہیں اس کے بارے میں بلاشک واضح خبر دے گا۔ یہ نقش کی شکل ہے۔ شرط یہ ہے کہ تم اس مندل کے عمل سے پہلے سورت فاتحہ پڑھو۔ اُس کا ثواب چاروں خلفاء رضی اللہ عنھم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرام رضی اللہ عنھم کے لئے ہدیہ بھیجو۔ تم کہو:

﴿یا اَصْحَابَ النُّبُوَّةِ اَخَذْتُ الْاِذْنَ مِنْکُمْ وَبِاِجَازَتِکُمْ وَبِاِذْنِکُمْ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾

ترجمہ: ''اے اصحاب نبی کریم ﷺ میں نے تمہارا اذن اور تمہاری اجازت لی اور آپ کے اذن کے ساتھ میں کہتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔''

محبت اور جلب (محبت کی کشش) کے لئے

تم آنے والا طلسم طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ طالب کی ہتھیلی پر لکھو اُس پر سورت فاتحہ ۷۵ مرتبہ پڑھو۔ جب ہتھیلی پر پڑھ چکو تو تم اُسے حکم دو کہ وہ اُسے اپنی زبان کے ساتھ چاٹ جائے۔ پھر قرأت کو دوبارہ لوٹاؤ تمہیں مقصد حاصل ہو جائے گا اور تمہاری حاجت بلا شک وشبہ پوری ہو جائے گی اور یہ طلسم کی شکل ہے۔

٧٩١٣١٩ ـــ ١١١ ٥٥ ١١ مح ١١١١١١

تسخیر اور محبت کے لئے فائدہ

تم ۲۱ کاغذ لو اور ہر کاغذ پر یہ طلسم لکھو:

۵۷۵ ھ ہو ودہ حبث کدا یحبۃ کنا

ہر کاغذ میں لبان ذکر کے ٹکڑے رکھو اور اُنہیں آگ میں ڈالو۔ اُس پر سورت فاتحہ پڑھو یہاں تک کہ اُس کا دھواں ختم ہو جائے۔ پھر دوسرا کاغذ آگ میں ڈالو اور اسی طرح اکیس کاغذوں کے ساتھ عمل کرو۔ تم بہت خوشی دیکھو گے۔ شرط یہ ہے کہ یہ عمل اتوار، سوموار یا منگل کی رات ہو جب چاند زحل میں ہو۔

اطاعت کے طلسم کے بیان میں فائدہ

جو اس بات کا ارادہ کرے کہ اپنی بیوی کی نظروں میں عظیم ہو جائے وہ اس سے شدید محبت کرے اور اُس سے جدائی برداشت نہ کرے تو وہ آنے والا طلسم کالی مرغی کے انڈے پر اشارے کے بغیر لکھے۔ اُسے نرم آگ کی درمیانی جگہ میں رکھے۔ سورت فاتحہ ۱۸۸ مرتبہ اور آنے والی دعوت سات مرتبہ پڑھے اور لبان ذکر، دھنیا اور مصطکی کے ساتھ دھونی دے اور قبولیت کی علامت یہ ہے کہ انڈا ٹوٹ جائے گا اور یہ طلسم کی شکل ہے:

ما||||ملل ما||||||د مسلهو معه له مهسلومعا
لوكلوا انا ختام هذه الاسماء بالقاء محبة كذا في قلب كذا

اور یہ دعوت تم پڑھو:

﴿بسم الله الرحمن الرحيم (الحمد لله رب العالمين) حمدٌ يكون له رضاً ولي[illegible] رضيا عند رب العالمين (الرحمن الرحيم) الذي دحا الاقاليم واختص مولى [illegible] يحي العظام وهي رميم فهما اسمان عظيمان شفاءٌ

لِكُلِّ دَاءٍ سَقِيْمٍ وَطَرِيْقٌ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَنَجَاةٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) لَيْسَ لَهُ فِي الْمُلْكِ شَرِيْكٌ وَلَا مُنَازِعٌ وَلَا مُعِيْنٌ. اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا. (اِيَّاكَ نَعْبُدُ) بِالْإِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ بِالتَّقْصِيْرِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَ عَالِمُ خَفِيَّاتِ الْاَضْمَارِ وَ مُكَوِّرُ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ حَجَّبْتَنِيْ لِكُلِّ الْعَالَمِيْنَ وَوَجَّهْتَنِيْ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَلَا بَعَّدْتَنِيْ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ (وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) بِكَ عَلٰى اِلْقَاءِ مَحَبَّةِ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا. اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَقِرَّ عَيْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا وَاهْدِ لَهٗ قَلْبَهَا وَلُبَّهَا وَمَكِّنْهُ مِنْ نَاصِيَتِهَا (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ)

ترجمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (الحمد للہ رب العالمین) ایسی تعریف ہو جس سے اُس کی رضا ہو اور رب العالمین کے نزدیک میرے لئے رضا ہو (الرحمٰن الرحیم) وہ ذات ہے جس نے ملک پھیلا دیئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خصوصیت دی۔ وہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جب کہ وہ بوسیدہ ہو جائیں۔ وہ دونوں نام ہر بیمار کی بیماری کے لئے شفاء اور عظیم ہیں۔ بہشت کی نعمتوں کی طرف راستہ اور دوزخ کے عذاب سے نجات ہیں۔ (مالک یوم الدین) اُس کے لئے ملک و سلطنت میں کوئی شریک ہے نہ کوئی مقابل اور مددگار۔ اے اللہ فلاں کے دل میں فلاں کی محبت ڈال دے۔ (ایاک نعبد) اقرار کے ساتھ ہم اپنی تقصیر کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں ہے۔ اُس کی ذات واحد لاشریک ہے۔ وہی الملک الحق المبین ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کے لئے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا وہ رحمۃ للمومنین ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کائنات کو پیدا کرنے والا مخفی وخبیر کے جاننے والا رات کو دن پر لانے والا تمام عالم کے لئے حجت ہے۔ (وایاک نستعین) فلاں کی محبت فلاں کے دل میں ڈال دے اے اللہ تمام جہانوں کے مالک نہیں کوئی معبود تیرے علاوہ تیری ذات پاک ہے۔ میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں میرے رب مجھے نجات دے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ مجھے پالے مجھے اس سے نجات دے جس سے میں ڈرتا ہوں اور فلاں کی محبت فلاں کے دل میں ڈال دے اُس کے دل کو اُس کی محبت کی ہدایت دے اور اُسے اُس کی پیشانی میں جگہ دے:

﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾

ہر مرغوب اور مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے فائدہ

تم صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد سورت فاتحہ ۱۸ دفعہ اور عشاء کے بعد ۲۸ دفعہ پڑھو شرط یہ ہے کہ تم اپنے نفس میں اس طرح پورے کرو کہ تمام حروف پورے لحن کے ساتھ غلطی سے مبرا ہوں۔ اس کے بعد تم تین دفعہ کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ يَا كَبِرْنَا غَنَا كَفِي بِرُنْدَايِ عَدَايِ يُوحَا ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِسُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ اَلْطَوْتَ عَلَيْهِ سُوْرَةَ الْفَاتِحَةِ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

فصل: آیت الکرسی شریف کے بارے میں تصریف

حاجتوں کے پورے ہونے اور خواہشوں کے حاصل کرنے کے لئے ہے

تم آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو پھر:

﴿اَللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

سو دفعہ اور آنے والی دعوت ایک دفعہ پڑھو۔ جب کوئی اہم معاملہ در پیش ہو تو کمالیہ درود شریف پڑھو:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ كَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ﴾

سو دفعہ پڑھو اور آیت شریف ہزار مرتبہ اس کے بعد دس مرتبہ پھر کمالیہ درود شریف سو مرتبہ پڑھو اور یہ دعوت ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ الْعُرُوْجَ فِی الْمَقَامَاتِ الْقُدُوْسِيَّةِ الْمُوْصِلَةِ اِلٰی حَضْرَةِ الْهُوِيَّةِ بِاَنْوَارِ الْكَمَالَاتِ الذَّاتِيَّةِ الْمُؤَيَّدَةِ مِنْكَ بِتَايِيْدِ الْعِنَايَةِ الْاَزَلِيَّةِ (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) اَلَّذِیْ تَوَحَّدَ بِالْاَحَدِيَّةِ فِی الْاَزَلِيَّةِ وَتَفَرَّدَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ فِی الْاَبَدِيَّةِ لَكَ سُبُحَاتُ الْفَرْدَانِيَّةِ وَمَلِيْكُ الرُّبُوْبِيَّةِ وَعَظَمَةُ الْاُلُوْهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الْقُدُوْسِيَّةِ (الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ) اَلَّذِیْ عَجَزَ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ عَظَمَةِ ذَاتِهِ الْعَالِمُوْنَ وَالْعَارِفُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

(لَاتَاخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ) تَوْحِيْدٌ لَكَ هُوَ التَّوْحِيْدُ السَّالِمُ مِنَ الْغَيْرِ وَالْحِجَابِ وَالْفَرْقِ وَالسُّوْءِ فَبِحَقِّ عِزَّةِ الْاَبَدِيَّةِ وَلَاءُ حُلْيَةِ وَمِرْآتِهَا فِي تَجَلِّيْهَا وَبِجَمْعِ جَمْعِهَا فِي عَيْنِهَا مِمَّا لَا تُدْرِكُهُ الْعُقُوْلُ وَلَا الْكُشُوْفُ وَلَا الْاَنْوَارُ وَلَا اَسْرَارٌ (لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) اَنْ تَهَبَ لِيْ مِنْ ذٰلِكَ التَّجَلِّيْ تَسْخِيْرُ الرُّوْحِ الْمَلَكُوْتِيِّ الْقَائِمِ فِي خِدْمَةِ نَعْتِ ذٰلِكَ السِّرِّ الْاَقْدَسِ السَّرِيْعِ اِجَابَةً لِلْكَلِمَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ الْمُمْتَثِلِ لِاُمُوْرِ اِسْمَائِكَ الرَّحْمَانِيَّةِ مَصْحُوْبًا فِيْ ذٰلِكَ بِسِرٍّ تَنْقَادُ بِهٖ اِلَيَّ الْقُلُوْبُ اِنْقِيَادَ مَحَبَّةٍ تَصْحَبُهَا رَهْبَةٌ يَا مَنْ هُوَ وَلَا اِلٰهَ (مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ) اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ اِسْمٍ اَسْتَمِدُّ مِنْكَ بِكَ لَكَ فَاتَّصَلَ بِسِرِّ عَظَمَةِ الْوُجُوْدِ الْكُلِّيِّ اَنْ تُمَكِّنَنِيْ مِنْكَ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ عَظَمَتِكَ لِيَنْفَعِلَ لِيْ بِهَا كُلُّ شَيْءٍ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ الْمُحِيْطِ بِحَقِيْقَةِ كُلِّ مَشْهُوْدٍ فَاَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ كُلِّ مَا اُرِيْدُ تَمَكُّنًا وَاَتَصَرَّفَ بِهٖ فِيْ كُلِّ الْوُجُوْدِ بِالْاِذْنِ الْكُلِّيِّ السَّارِيْ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ (يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) تُقِيْمُنِيْ فِيْ حَضْرَةِ اَحْبَابِكَ بِاَنْوَارِ جَمَالِكَ وَكَمَالِكَ وَكَمَالِ ذَاتِكَ وَاَنْطِقْ لِسَانَ حِلْمِيْ بِكَلَامِ حَضْرَةِ مُنَاجَاتِكَ بِالْاَدَبِ مَعَكَ وَالْاَخْذِ مِنْكَ وَالْفَنَاءِ فِيْكَ وَالْبَقَاءِ بِكَ لَا شَيْءَ دُوْنَكَ (وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ) وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ الْخِزَانَةَ الْجَامِعَةَ لِاَسْرَارِكَ الْمُمَجَّدَةِ بِاَوْلِيَائِكَ مَنْ بَعَثْتَ اِمْدَادًا مِنْ حَضْرَةِ شُهُوْدِكَ وَاَشْرِقْ عَلَيَّ مِنْ اَسْرَارِ اللَّاهُوْتِيَّةِ بِمَا يَكْمُلُ بِهٖ حَقِيْقَةُ النَّاسُوْتِ وَاجْعَلْنِيْ بِرَحْمَةِ الرَّحَمُوْتِ شَاهِدَ الْجَلَالِ الْجَبَرُوْتِ وَاَغْنِنِيْ بِرَغْبَةِ الرَّغَبُوْتِ عَنْ رَهْبَةِ الرَّهَبُوْتِ وَلَا تَحْجُبْنِيْ بِمُشَاهَدَةِ الْمُلْكِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْمَلَكُوْتِ

(وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ) وَامْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَامَنْ دَبَّرَتْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَاَحْصُوْهَا بِالْجُوْدِ يَا مَنْ لَّا تُحِيْطُ بِهِ الْحُدُوْدُ يَا مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْمَوْلُوْدِ اَسْاَلُكَ يَا جَوَّادُ يَا كَرِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مَنْ اَنْتَ بِالْحَقِّ مَعْبُوْدٌ (وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا) الْفَنَاءُ فِي حَضْرَةِ الْمُشَاهِدَةِ بِحَضْرَةِ الشُّهُوْدِ مَعَ دَوَامِ الْاِرْتِقَاءِ اِلٰى غَايَةِ الْبَقَاءِ الْمُوْصِلِ اِلٰى نَحْوِ الشُّهُوْدِ مَعَ تَالِيْفِ الْقَلْبِ بِنَعِيْمِ كَمَالِ النَّضْرَةِ وَارْتِيَاحِ الرُّوْحِ مَعَ الطَّمَانِيْنَةِ بِكَ بِلَاحِيْرَةٍ ذَهَبَ عَنْهَا الْبَيْنُ وَارْتَفَعَتْ عَنْهَا نُقْطَةُ الْغَيْنِ وَفُرِّقَ فِيْهَا الْغَيْنُ بِالْعَيْنِ يَا مَنْ بَدَّلَتْ نُوْنُ الصَّمَدِيَّةِ بِمَاءِ الصَّمُوْتِيَّةِ مِنْ اَحْبَابِ الرِّعْيِهِمْ آنَاءَ الْاَبَدِيَّةِ وَوَاصِلِيْهِمْ بِاَسْرَارِ الْاَوَّلِيَّةِ فَلَمْ يَبْقَ فِيْهِمْ لِغَيْرِكَ بَقِيَّةٌ (وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ) اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ كَمَالَ هٰذَا الْعَطِيَّةِ مِنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَلَا يُسْبِقُ مَعَ الْعَافِيَةِ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ اَبَدًا مَادَامَ دَوَامُ الْاَبَدِيَّةِ يَا مَنْ هُوَ الْمُكَرِّمُ لِهٰذَا النَّشَاةِ الْبَشَرِيَّةِ خُذْنِيْ مِنْ هٰذَا التَّحْعِيَةِ اِلٰى اَوْجِ الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ الْقُدُسِيَّةِ مَعَ مَحَبَّةِ الْهَادِي الْمُؤَيَّدِ بِالْعِنَايَةِ حَيْثُ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ بِشُهُوْدِ الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةِ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ فِيْ قُبُوْلِ هٰذَا الْاَسْئِلَةِ الْمَرْجِيَّةِ بِالْاَسْمَاءِ الْعَلِيَّةِ بِالْعَظِيْمِ مِنْهَا فِي الْاَزَلِيَّةِ وَلَا بَدِيَّةِ وَبِمَا اَنْطَقْتَهٗ مِنَ الْاَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ فِيْ بَاطِنِ غَيْبِ الْاَحَدِيَّةِ وَبِمَا اَظْهَرْتَهٗ مِنَ الْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ فِيْ ظَاهِرِ الْمُحَمَّدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُمَّ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْمُتَوَّجِ بِمَقَامِ الْاَكْمَلِيَّةِ عَلٰى سَائِرِ الْبَرِيَّةِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامَ الْخُصُوْصِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الْوَتْرِيَّةِ صَلٰوةً وَسَلَامًا يَنْزِلُ بِدَوَامِكَ وَيَدُوْمُ لَنَا اَبَدًا وَيَتَجَدَّدُ ثَوَابُهُمَا وَلَا يَنْقَطِعُ سِرٌّ مَدَايَا اللّٰهُ ٣ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ٣

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وعلى آله وصحبه وسلم آمين
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا اور مہربان ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے واحد اے بے مثل اے تنہا و یکتا اے بے نیاز اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم رہنے والے اے آسمانوں اور زمینوں کو بنانے والے اے بزرگی و اکرام والے میں تجھ سے پاک مقامات میں عروج چاہتا ہوں جو ذاتی کمالات کے انوار کے ساتھ ملنے والے ہیں جنہیں تیری طرف سے ازلی تائید حاصل ہے۔ (اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی ذات عبادت کے لائق ہے) وہ ذات ہے جو ازلیت میں احدیت کے ساتھ یکتا ہے اور ابدیت میں وحدانیت کے ساتھ اکیلا ہے۔ تیرے لئے فردانیہ پاکیزیاں۔ ربوبیت کا ملک' الوہیت کی عظمت اور قدوسی صفات ہیں۔ (ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کو قائم رکھنے والا ہے) وہ ذات ہے جس کی ذات کی عظمت سے اور اُس کو عالم اور عارف پانے سے عاجز رہے۔ تیری ذات پاک ہے تو رب عزت ہے جس سے کہ وہ صفت پاک بیان کرتے ہیں۔ (اُسے اونگھ اور نیند نہیں آ سکتی) تیرے لئے دائمی توحید ہے۔ جو غیر' حجاب' فرق اور برابری سے پاک و سالم ہے۔ اُس کی ابدیت کی عزت اور احدیت کے حق میں اُن دونوں کی تجلی کے آئینوں کے حق میں اُس کی ذات کو عقل' کشوف' انوار اور اسرار نہیں پا سکتے۔ (اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) کہ تو مجھے یہ تجلی بخش دے جو ملکوتی روح کو تسخیر کرے۔ جو اس کے اس پاک راز کی تعریف میں ہے جس کے لئے کلمات قرآنی کی جلدی قبولیت ہے۔ جو تیرے رحمانی ناموں کے امور کے لئے بیان کرنے والی ہے جو اس راز کے ساتھ ہے کہ جس کے ساتھ محبت کی دلوں کی طرف اطاعت ہے۔ (کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اُس کے پاس کسی کی سفارش کر سکتا ہے) اے اللہ میں [illegible] اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ میں تجھ سے مدد طلب کروں تو وجود کی عظمت کا انعام [illegible] لئے کر دے [illegible] کی باریکیوں

سے میری مدد فرما کر اُس کے ساتھ میرے لئے اپنے علم غیب میں سے ہر چیز کر دے جو ہر مشہود کی حقیقت کو محیط ہے کہ جس چیز کو میں چاہتا ہوں اُس کا اختیار میں پاؤں اور کل اذن کے ساتھ کل وجود میں تصرف کروں جو ہر موجود چیز میں جاری ہے۔

(جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اُن کے پیچھے ہو چکا اُسے سب معلوم ہے) تو مجھے اپنے احباب کی خدمت میں اپنے جمال و کمال کے انوار اور ذات کے کمال کے ساتھ نعمت عطا فرما کہ میں تیری مناجات کے کلام کے ساتھ اپنے علم کی زبان کے ساتھ نطق کروں۔ تیرے ادب اور تیری عطا کے ساتھ تیری ذات میں فنا اور بقاء کے ساتھ کہ تیرے بغیر کوئی چیز نہیں ہے۔ ﴿وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾ (اور اُس کے علم سے کسی چیز کے ساتھ احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے) اے اللہ تو مجھے اپنے اسرار کا جامع خزانہ بنا دے جو تیرے حکم کے ساتھ اُن کی مدد کرتے ہیں جنہیں تو چاہتا ہے۔ تیرے شہود کی امداد اپنے لاھوتی اسرار مجھ پر ظاہر کر دے جو ناسوت کی حقیقت کو مکمل کر دے اور اپنی رحمتوں کے ساتھ مجھے جلال جبروت کے لئے گواہ بنا دے۔ مجھے رھبوت کی رغبت اور رحبوت کی رہبت کے ساتھ غنی کر دے۔ اور میرے لئے ملکوت کے مطالعے سے ملک کے مشاہدے کے ساتھ حجاب نہ ڈال۔ ﴿وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾ (اُس کی بادشاہی اور علم آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے) اُس کا امر کاف اور نون کے درمیان ہے اور جب وہ کسی چیز کے لئے فیصلہ فرماتا ہے۔ تو کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس کے لئے وجود کے ذرات نے سوچ و بچار کی۔ اے وہ ذات جس کا حدود احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات جو بیوی اور اولاد سے پاک ہے۔ اے جواد اے کریم اے ودود اے وہ ذات جو بالحق عبادت کے لائق ہے۔ ﴿وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا﴾ (اُسے اُن کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں) بقاء کی عنایت کی طرف دوام کے ساتھ شہود کی حاضری کے ساتھ مشاہدے میں فنا ہے جو دل کی تالیف کے ساتھ شہود کی طرف لے جانے والی ہے جو تیری ذات کے ساتھ جو رونق کے کمال کی نعمتوں اور طمانیت کی روح کے ساتھ ہے۔ جس کے لئے مجھ پر کا ہنتہا بلند ہو گیا اور عمل [illegible] مجھ کو فرق ڈال دیا اے

وہ ذات کہ تو نے عندیہ کا نون عبودیت کی ہار کے ساتھ بدل دیا اور تو نے انہیں الوہیت کے اسرار کے ساتھ ملا دیا۔ تیری ذات کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ (اور وہ بڑا اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر ہے) اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ کے لئے ہر مصیبت سے عافیت کے ساتھ مہلت کے بغیر کمال عطا کا سوال کرتا ہوں جب تک ابدیت کا دوام رہے۔ اے مکرم ذات بشریت کو پیدا کرنے والے مجھے پاک مطہرہ بلندیوں کے اوج تک لے لے معبد ہادی کی محبت کے ساتھ اس حیثیت سے کہ احدیت اور وحدانیت کی شہود پر ہر شے فنا ہو جائے گی۔ میں تیرے بلند اسماء کے ساتھ ان منتخب سوالوں کی قبولیت کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ اللہ اپنی ازلیت اور ابدیت میں عظیم ہے۔ تو نے احدیت کے غیب کے باطن میں مخفی اسرار کو چھپایا ہے اور تو نے محمدیت کے ظاہر میں انوار جلیلہ کو ظاہر کیا ہے۔ اے اللہ بلند مرتبہ والے نبی کریم ﷺ پر درود بھیج جو تمام مخلوق پر اکملیت کے مقام پر فائز ہیں اور خصوصی سلام ہو ایسا سلام کہ اُس کا نور ہمارے لئے ہمیشہ رہے کہ درود و سلام کا ثواب تجدید پاتا ہے۔ اے اللہ وہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے اور کبھی منقطع نہ ہو۔

﴿إِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

محبت کے لئے فائدہ

تم ٹھیکری پر آیت شریفہ کے الگ الگ حروف لکھو جاوی اور لبان ذکر کے ساتھ دھونی دو اور اُسے آگ کی حرارت کے قریب رکھو۔ تین راتوں کی مدت میں ہر رات آیت کے ساتھ ستر دفعہ عزم اُس وقت کرو جب لوگ رات کے پہلے حصے میں ہوں اس مدت کے پوری ہو جانے کے بعد ٹھیکری کو پاک صندوق میں حفاظت کے ساتھ رکھو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

خیر و شر میں سے ہر غرض کے لئے ہے

تم آیت شریفہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ اگر عمل خیر کا ہے تو سفید مرغ کے ساتھ دعوتی دو اور اگر عمل شر کا ہے تو سیاہ مرغ کے ساتھ دعوتی دو۔ ہر تین اور ہر دس پر توکل کرو متواتر سات دن پوری ریاضت اور کامل طہارت کے ساتھ مداومت کرو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ہر امر کے لئے فائدہ

تم اس قسم کے ساتھ آیت الکرسی ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ قسم:

﴿بِسۡرِیَاخۡ کُشۡھِیلَغۡ شَلۡخَمۡہَ طَلۡغۡ اِحۡضَرُوۡا بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکُمۡ وَعَلَیۡکُمۡ وَافۡعَلُوۡا کَذَا وَکَذَا﴾

ترجمہ: حاضر ہو جاؤ (اے ملوک) اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں برکت عطا کرے اور اس طرح کرو۔

ان کے حاضر ہونے کی صفت یہ ہے کہ وہ سبز پرندوں کی صورت میں نازل ہوں گے۔ وہ چار ہوں گے اُن کے پر ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے۔ جب وہ آئیں تو معاملہ اُن کے سپرد کرو۔ تم اُن سے کہو:

﴿اِنۡصَرِفُوۡا اِلٰی مَا اَمَرۡتُکُمۡ بِہٖ اِنۡصَرِفُوۡا مَاجُوۡرِیۡنَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکُمۡ وَعَلَیۡکُمۡ وَجَزَاکُمۡ عَنَّا خَیۡرًا﴾

ترجمہ: جس کام میں نے تمہیں حکم دیا ہے تم اُس میں منصرف ہو جاؤ اور وہ کرو۔ اللہ تمہارے معاملے میں برکت عطا فرمائے اور ہمارے طرف سے تمہیں اچھی جزاء

کسی کے بھلانے کے لئے فائدہ عاشق معشوقہ کو بھول جائے

تم شیشے کے برتن میں آیت الکرسی مشک زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ پانچ مرتبہ لکھو۔ اس کے ساتھ معشوق کا نام لکھواور باہر آسمان کے نیچے ستاروں کی حالت میں رکھ دو صبح کے وقت گلاب کے عرق کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور اسے عاشق کو پلاؤ بے شک وہ اپنی معشوقہ کو بھول جائے گا اُسے تسلی آ جائے گی۔ جب تم عمل تین دن دہراؤ گے تو وہ اُسے بھول جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اُسے یاد نہیں کرے گا۔

محبت کی کشش کے لئے ہے

تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھواور اُسے گھر کی شرقی دیوار پر لٹکاؤ اور کلام یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ت اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ت لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ ت مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ت وَمَا خَلْفَهُمْ ت وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ت﴾

"پھر مندرجہ ذیل سات اشکال کاغذ پر لکھو اور اُن میں سے ہر ایک کے ساتھ ہر دن دھونی دو۔ اس بات سے احتیاط کرو کہ تمام کاغذ کے جلانے سے قبل مطلوب کے حاضر ہونے پر باقی کاغذ نہ جلاؤ ایسا نہ ہو کہ مطلوب شدت محبت سے ہلاک ہو جائے اور جب تم مطلوب کے اثر کے ساتھ کاغذ بدلو تو عمل اچھا ہوگا۔ یہ سات اشکال کی صورت ہے:

داوُد	الداه	وُد	واح ح	اللهم	نعبد	دااکد

یہ شرط ہے کہ ہر کاغذ کو لبان ذکر اور جاوی کے ساتھ دھونی دو اور آیت کے

جلانے کے وقت تم مطلوب کے نام کے عدد پڑھو۔

محبت کے لئے فائدہ

تم تین ابراھیمی کھجوریں لو پہلی پر جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سورج ع ۔ نے سے پہلے اپنی تھوک کے ساتھ لکھو: ﴿یُحِبُّوْنَهُمْ﴾ دوسری پر ﴿کَحُبِّ اللّٰہِ﴾ اور تیسری پر:

﴿وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ﴾

لکھو اور ہر ایک پر سورت فاتحہ ۲۱ مرتبہ پڑھو۔ اس کے بعد تینوں کو اکٹھا کرو اور اُن پر (یا بدوح) ہزار مرتبہ پڑھو۔ اُن پر اپنی تھوک پھینکو اور اُسے کھلاؤ جسے تم چاہتے ہو وہ تم سے شدید محبت کرے گا۔

استخارہ کا تحفہ

تم دو کاغذ لو پہلے پر لکھو "افعل" اور اُس کے نیچے

﴿یَعْتَذِرُوْنَ اِلَیْکُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَکُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنْ اَخْبَارِکُمْ وَ سَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ:

"جب تم اُن کے پاس جاؤ گے تو وہ عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے سارے حالات بتا دیئے ہیں۔ ابھی اللہ اور اُس کا رسول ﷺ تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے گا اور اس بارے میں تمہیں خبر دے گا۔"

دوسرے پر "لاتفعل" اور اس کے نیچے

﴿وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾

ترجمہ:

''اور تم کہو کہ تم عمل کرو۔ تمہارے عمل کو اللہ اُس کا رسول اور مومنین دیکھیں گے اور تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب و حاضر کو جاننے والا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے ہو تمہیں اس بارے میں بتائے گا۔''

پھر دونوں کاغذوں کو لپیٹو اور ہر ایک چیکنے والی مٹی کے ٹکڑے میں رکھو پھر انہیں مٹی کے پیالے میں رکھو جس میں پانی ہو اور اُس پر آیت قرآنی:

﴿وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ﴾

ترجمہ: ''اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا اور اُس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اُس کو ظاہر کرنے والا ہے۔'' بیس دفعہ پڑھو۔ اگر دونوں میں سے ایک کاغذ پانی کی سطح پر ظاہر ہوا اور وہ پہلا ہو تو تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی اور اگر وہ دوسرا کاغذ ہے تو اُس سے ہٹ جاؤ کیونکہ وہ حاجت پوری نہیں ہوگی۔

بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے فائدہ

تم لیٹے ہوئے کاغذ پر یہ آیات لکھواور اُسے بچے کے اوپر معلق کرو۔ آیات یہ ہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ طٰهٰ مَا أَنْزَلْنَا

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِى الذِّكْرِ قٓ
وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ﴾

ترجمہ:

ہم نے غار میں کئی سال تک اُن کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی اُنھیں سلائے رکھا۔ تم اُن کو خیال کرتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ ہم اُن کو دائیں بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں ان کی بھنک سنتے ہو۔ اُس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اُس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آوازِ خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور اُن کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو تم ہنستے ہو روتے نہیں ہو تم غفلت میں پڑ رہے ہو۔ طٰہٰ اے محمد ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ ذکر والا ہے اور ہمیں اللہ کافی ہے۔ وہ بہترین وکیل ہے۔ حول و طاقت اُسی اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

قولنج، مروڑ چیچک جذام اور برص کے لئے فائدہ

تم تانبے کی لوح بناؤ اور اُس پر آنے والا وفق نقش کر دو یہ لوح اس پانی میں رکھو جسے وہ مریض پیتا ہے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جائے گا اور یہ وفق کی شکل ہے:

ه	ل	ا	ه	ل	ل	ا
ا	ه	ل	ل	ا	ه	ل
ل	ل	ا	ه	ل	ا	ه
ا	ه	ل	ا	ه	ل	ل
ل	ا	ه	ل	ل	ا	ه
ه	ل	ل	ا	ه	ل	ا
ل	ا	ه	ل	ا	ه	ل

اور اُس کی پشت میں چھ آیات شفاء نقش کر دو وہ یہ ہیں:

﴿وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ﴾

﴿وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.﴾

﴿فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ.﴾

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.﴾

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ.﴾

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ.﴾

ترجمہ:

مومن لوگوں کے سینوں کو شفاء بخشے گا اور اُن کے دلوں سے غصہ دور کر دے گا اور سینوں کے لئے شفاء ہے۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اُس میں لوگوں کے لئے شفاء

ہے اور جو کچھ ہم قرآن سے نازل کرتے ہیں وہ مومنین کے لئے شفا دیتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کر وہ مومنین کے لئے ہدایت اور شفاء ہے۔

خوف، ڈر، غم، جنون، ظاہری و باطنی مرض کے لئے

تم کاغذ پر لکھو اور اپنے پاس رکھو۔ یا شیشے کے برتن پر لکھو اسے گلاب کے عطر کوں کے تیل کی ساتھ مٹاؤ اور دوا سے اپنے جسم پر ملے اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ. مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام [illegible] ان کی آل اور ان کے اصحاب [illegible] غم کے بعد اللہ نے تم پر

امن اور اونگھ نازل کی۔ جس نے تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ لیا اور دوسرے گروہ والوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑ گئی تھی۔ وہ اللہ کے ساتھ جاہلیت کا غیر حق کا گمان کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ ہمارے لئے بھی کوئی اختیار ہے۔ کہہ دیجئے کہ ہر چیز کا حکم اللہ کے پاس ہے۔ وہ اپنے سینوں میں اُن باتوں کو چھپاتے ہیں جو تمہارے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف خود نکلتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے خالص اور صاف کر دے۔ اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اُن کے اصحاب (جو اُن پر ایمان لائے) کفار کے مقابلے میں بہت سخت و شدید ہیں۔ آپس میں رحیم ہیں۔ تو اُن کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے سربسجود ہیں اور جھکے ہوئے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات اور انجیل میں (مرقوم) ہیں۔ وہ ایک کھیتی کی طرح ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اُسے مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کھیتی والوں کو خوش کرنے لگی تاکہ کافروں کو جلا دے جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

جس وقت چاہے نیند سے قیام کے لئے

نیند میں جانے سے پہلے تم یہ آیت سات مرتبہ پڑھو۔ وہ یہ ہے:

﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا﴾

ترجمہ:

[illegible] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب

عشاء) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھیں کیونکہ صبح کے وقت قرآن پڑھنا موجب حضور ملائکہ ہے۔"

تو جو آپ چاہتے ہو حاصل ہو جائے گا۔

پیغام بھیجنے کے لئے فائدہ

تم جس وقت پاکیزگی کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھتے ہوئے یہ آیت ہزار دفعہ پڑھو:

﴿وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذَٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ﴾

اور ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿أَجِيبُوا يَا خُدَّامَ هَٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَاعْبُرُوا وَاعْلُوا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ لِي صِفَتِي وَهَيْئَتِي وَمِثَالِي وَسَمُّوا لَهُ اِسْمِي وَأَرُوهُ مَكَانِي وَعَرِّفُوهُ مُرَادِي وَامُرُوهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَخَوِّفُوهُ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيلًا وَيَقْضِي حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ:

اے اس آیت شریفہ کے خدام میری بات مانو اور فلاں بن فلانہ پر میری صفت، میری ہیئت اور میری مثال کے سلسلے میں معاملہ طے کرو۔ سرانجام دو۔ اُس کے لئے میرا نام رکھ دو۔ اُسے میری جگہ دکھاؤ۔ میری مراد کی پہچان کراؤ۔ میری حاجت کے پورے کرنے کے لئے اُسے حکم دو۔ اسے خوف دلاؤ یہاں تک کہ وہ پست و منکسر المزاج ہو کر پاس آئے اور میری حاجت پوری کرے۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ ﴿اَلْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ﴾ اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں برکت کرے۔

فائدہ: پھوڑوں اور زخموں کیلئے

پھوڑوں اور زخموں پر یہ آیت پڑھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ .﴾(القلم، ۱۷ تا ۲۰)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا صبح ہوتے ہوتے ہم اُس کا میوہ توڑ لیں گے اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ سو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا عذاب پھر گیا اور وہ سو رہے تھے۔ پھر صبح کو باغ ایسا رہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔ (کہ زمین خالی رہ جاتی ہے)

تم دہنی انگلی سے اپنی رال لو اور درد کی جگہ پر لگاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: عاشق کو عشق سے ہٹانے کے لئے

تم آنے والا کلام پاک برتن میں لکھو اُسے کنویں یا بارش کے پانی کے ساتھ مٹا کر عاشق کو پلاؤ۔ اُسے اپنی معشوق سے قرار آ جائے گا۔ اس کی دیوانگی چلی جائے گی اور پھر وہ اُسے یاد نہیں کرے گا۔

وہ کلام یہ ہے:

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا كَذٰلِكَ

يَنسىٰ فلان ابن فلانة فلان ابن فلانة ولم نجد له عزماً كيف كهيش اقريش بلغ شانيك اصبا وت يهلهون اه اه مری ﴿۱۱۹﴾

ترجمہ:

اس سے پہلے ہم نے حضرت آدم سے عہد لیا مگر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں ثبات نہ پائی اسی طرح فلاں فلاں کو بھول جائے اور اُس میں معشوق کے لئے ثبات نہ ہو۔

بڑے بڑے کاموں کی کامیابی اور تمام بیماریوں کی شفاء کے لئے فائدہ

تم آنے والا نقش مشک وزعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت والنصر پڑھو ۳۱۳ دفعہ استغفار پڑھو اور ۳۱۳ دفعہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھو۔ پھر سورت اخلاص ۱۰۰۲ دفعہ پڑھو اور ہر ۱۰۰ کے بعد تم کہو:

﴿اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَ يَاجِبْرَائِيْلُ وَ يَامِيْكَائِيْلُ وَ يَااِسْرَافِيْلُ وَ يَاعَنْيَائِيْلُ وَ يَاسَمْسَمَائِيْلُ وَيَاكَسْفِيَائِيْلُ بِبُلُوْغِ مَقْصِدِيْ وَ مُنْتَهٰى اَمَلِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْمُلْكِ الْحَقِّ الْجَلِيْلِ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ اَتَاهُ الْوَحْيُ التَّنْزِيْلُ﴾

ترجمہ:

اے روقیائیل اے جبرائیل اے میکائیل اے اسرافیل اے عنیائیل اور اے سمسمائیل اور اے کسفیائیل میرے مقصد اور میری اُمید کے پورے ہونے کے ساتھ سورت ملک حق جلیل اور سید نا محمد ﷺ کے حق میں جواب دو جن کے پاس وحی اور تنزیل آئی۔

خواب میں کشف کے لئے بڑا فائدہ

آپ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعات نماز پڑھیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت والضحیٰ دوسری میں سورت والتین تیسری میں سورت القدر اور چوتھی میں سورت فاتحہ کے بعد سورت زلزلہ پڑھیں اس نماز کے بعد کسی کے ساتھ مت بولیں۔ سورت زلزلہ کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور سوتے وقت کہیں:

﴿اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اَلْخَبَرُ لِیْ کَذَا وَ کَذَا﴾

ترجمہ:

"اے اللہ مجھے میرے خواب میں فلاں فلاں بات کی خبر دے اور اپنی خواہش کا نام بھی لو بے شک تم اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔"

ڈرانے و دہشت زدہ کرنے والے کتے کی تکلیف کے دفع کے لئے فائدہ

جو شخص یہ آیت:

﴿یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ﴾

کاٹنے اور نقصان پہنچانے والے کتے کے مل جانے پر پڑھے تو بے شک وہ اُسے کوئی تکلیف و نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بحری جہاز و کشتی کے غرق ہونے سے حفاظت کے لئے فائدہ

[illegible] پڑھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انہوں نے اللہ کی کماحقہ قدر نہیں کی۔ قیامت کے دن تمام زمین کو اُس نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہوگا اور آسمان اُس کے دست قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اُس کی ذات پاک اور بلند ہے۔ (ان باتوں سے) جس سے وہ شرک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ اُس کا چلنا ہے۔

بے شک میرا رب مغفرت کرنے والا بہت رحم والا ہے۔

تمام ضرورتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم جمعرات کے دن عصر کی ساعت میں آنے والا وقت لکھو خود کے ساتھ دعوتی دو اور اُس پر آنے والی دو آیتیں:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾

۷۷ دفعہ پڑھو اور اُسے اپنے پاس رکھو اور یہ اُس کی شکل ہے:

۵۶۰۴	۵۶۰۷	۵۶۱۰	۵۵۹۷
۵۷۰۹	۵۵۹۸	۵۶۰۳	۵۶۰۸
۵۵۹۹	۵۶۱۲	۵۶۰۵	۵۷۰۲
۵۶۰۶	۵۶۰۱	۵۶۰۰	۵۶۱۱

دم بخود کرنے کے لئے

تم آنے والا وفق لکھو اور اس پر آیت:

﴿كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ﴾

۱۷۷ دفعہ پڑھو اور اُسے اپنے پاس رکھو پھر جس کے پاس چاہتے ہو جاؤ۔ تمہیں اپنا مقصد حاصل ہو جائے گا اور یہ وفق کی شکل ہے:

۲۶۷	۸۲۱	۸۹
۶۳۲	فلان	۴۴۵
۱۷۸	۳۵۲	۶۴۳

تسخیر اور محبت کے لئے فائدہ

تم دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد:

﴿عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

۷ دفعہ پڑھو پھر سلام پھیرنے کے بعد اسے ۷۷ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

''عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے گا اور وہ قدیر غفور ورحیم ہے۔''

پھر کہو:

﴿اللّٰھُمَّ لَیِّنْ لِیْ قَلْبَ کَذَا وَکَذَا کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ﴾

''اے اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کردے جیسے تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔''

حاجتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم یہ آیت سات کھجوروں پر لکھو:

﴿اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ﴾

ایک ایک پر الگ الگ لکھو اور اسے ہر کھجور پر ۲۱ مرتبہ پڑھو۔

جو کھجوریں اپنے ہاتھ میں لو اور پھر اُن پر یہ کلام ۲۱ دفعہ پڑھو پھر جسے چاہو یہ دے دو۔

بے شک تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

رزق کی آسانی وفراخی کے لئے فائدہ

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کرو آٹھ دفعہ سورت الطلاق پڑھو اور ہر دفعہ پڑھنے کے بعد میں یہ آیت:

﴿سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا﴾

سو (۱۰۰) دفعہ پڑھو پھر اس کے بعد یا اللہ ہزار دفعہ پڑھو اور ہزار دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود وسلام بھیجو۔ بے شک تم بہت بڑی خوشی دیکھو گے۔

دولت مند ہونے کے لئے فائدہ

جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد سورت الواقعہ کا ایک دفعہ پڑھنا اپنے اوپر لازم کر لے اور اُس کے بعد 'یا کریم یا ودود' ہزار (۱۰۰۰) دفعہ پڑھے۔ بے شک ایک سال نہیں گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام لوگوں سے غنی و بے پرواہ کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔



تیسرا باب

بعض اقسام دعوت اور استخدامات کا ذکر

السید میطظرون کی قسم:

جس کام کے لئے تم چاہتے ہو اُسے ۲۱ دفعہ پڑھو۔ لیکن ذکر اور روحانیات کے ساتھ دعوتی دو اور دو قسم یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَهُ اِسْمٌ لَا يُنْسٰى وَنُوْرٌ لَا يُطْفٰى وَمُلْكٌ لَا يَزُوْلُ وَعَرْشٌ لَا يَحُوْلُ وَكُرْسِيٌّ لَا يَتَحَرَّكُ وَبِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ مِيْطِطْرُوْنُ يَا مَلِكَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْاَبْرَارِ السَّاكِنِيْنَ تَحْتَ عَرْشِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ السَّاجِدِيْنَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْجَارِيْنَ بِجَرْيِهِمْ الْمُتَصَرِّفِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ اَفْعَالِهِمْ بِالَّذِيْ وَكَّلَكَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ وَاَيَّدَكَ بِالْجُنُوْدِ وَلَا مَلَاكَ وَاَعْطَاكَ هٰذَا الْقُوَّةَ وَاَصْفَاكَ وَخَلَقَ لَكَ الْمَلَائِكَةَ اِلَّا مَا اَمَرْتَ خُدَّامَكَ وَاَعْوَانَكَ: دَهْمَائِيْلُ وَجَهَائِيْلُ اَنْ يَنْزِلُوْا بِعِزَّةِ رَبِّهِمْ وَاَنْ يُعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ مِنْ عِنْدِهِمْ بِعِزَّةِ شَمْعٍ ۲ هَلَعٍ ۲ اَلْوُفِيْ ۲ اَلْحَسَنِ ۲ اَطْفًا ۲ اَصْبَاؤُتٍ ۲ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَاَسْرَعْتُمْ وَنَزَلْتُمْ بِقُوَّةٍ مِنْكُمْ مَشْبَهَةِ كَهْرَهْر ۲ اَكْمُوْش ۲ اَلْرُكْ ۲ كَيْعَهْ ۲ كَيْمَاخْ ۲

اَینکَ یَا تَمامُ عِفرِیتَ السَّحَابِ. اَینکَ یَا اَحمَرَ. اَینکَ یَا شَمرَدَلُ الطَّیَّارَ. اَینکَ یَا اَبَانُوخَ اَینکَ یَا سَہُوکتَ اَینکَ یَا نَحاحَ اَینکَ یَا فَلَاحَ اَینکَ یَا شَملُقَ اَینکَ یَا اَبَانُوخَ الاَسوَدَ اَینکَ یَا برقَانَ اَینکَ یَا دُردَیَائِیلُ اَینکَ یَا رُوقیَائِیلُ اَینکَ یَا جِبرَئِیلُ اَینکَ یَا سَمسَمَائِیلُ اَینکَ یَا مِیکَائِیلُ اَینکَ یَا صَرفیَائِیلُ اَینکَ یَا عَنیَائِیلُ اَینکَ یَا کَسفیَائِیلُ اَینکَ یَا ہُشفکَلُ اَینکَ یَا کَطَاشِیلُ اَینکَ یَا نَاطُوخُ اَینکَ یَا زَوبَعَۃَ اَینکُم یَا دَنَاہِشَۃُ اَینکُم یَا قَشَاقِشَۃُ اَینکُم یَا غِیلَانُ اَینکُم یَا سُکَّانَ الجِبَالِ اَینکُم یَا سُکَّانَ القِفَارِ اَینکُم یَا سُکَّانَ الحَمَّامَاتِ اَینکُم یَا سُکَّانَ المَزَابِلِ اَینکُم یَا سُکَّانِ الطُّرُقَاتِ اِحضَرُوا بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم وَافعَلُوا کَذَا وَکَذَا فَاِنِّی جَئِیکُم وَحَکَمتُ عَلَیکُم بِالعُہُودِ وَالمَوَاثِیقِ الَّتِی اَخَذَہَا عَلَیکُم سُلَیمَانُ بنُ دَاؤدَ عَلَیہِمَا السَّلَامُ وَبِالاِسمِ لذی القی الی مریم فتمثل لها بشرا سویا واقسمت علیکم بقهشل وقهشول علشقوم ۲ وَبِالاِسمِ الَّذِی اَنزَلَ عَلَی الصَّخرَۃِ الصَّمَّاءِ فَانشَقَّت وَعَلَی الاَرضِ فَانبَسَطَت وَعَلَی الجِبَالِ فَرَسَت وَعَلَی اللَّیلِ فَاَظلَمَ وَعَلَی النَّہَارِ فَاَضَاءَ وَبِالاِسمِ الَّذِی نَادٰی بِہٖ رَبُّنَا لِلجَبَلِ فتمایل الجبل فرقا وَرَشَحَ العَرشُ عَرَقًا وَمَاجَتِ الاَرضُ قَلَقًا وَخَرَّ مُوسٰی صَعِقًا بِعَلشَاقِیشِ ۲ مَہرَاقَیشِ ۲ الشَامقشیا ۲ عَلقشَا اقشا مقش ۲ شقمونهش ۲ وَاکنشارِ ۲ وَکشبالخ ۲ ہُوش ۲ کُوش ۲ مَارِش ۲ تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ ہٰذِہِ الاَسمَاءِ وَافعَلُوا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الَّذِی تَفَلَّقَت مِن ہَیبَتِہٖ صُمُّ الصُّخُورِ وَاَخضَعَتِ الجَبَابِرَۃُ لِعِزَّتِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الکَبِیرُ المُتَعَالُ مُخرِجُ الاَشیَاءِ مِنَ العَدَمِ اِلَی الوُجُودِ اَلوَحَا ۲

الْعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿﴾

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔ شروع اُس نام سے جسے کوئی نہیں بھولتا اور ایسا نور ہے جو نہیں بجھتا اور سلطنت ہے جو ہمیشہ کے لئے رہے گی اور عرش ہے جو نہیں پھرتا اور ایسی کرسی ہے جو حرکت نہیں کرتی۔ اے" یہ مطلطرون اس کے ساتھ میں تم پر قسم ڈالتا ہوں اے روحانی ارواح کے ملک جو نیک ہیں جو ملک جبار کے عرش کے نیچے ساکن ہیں اللہ واحد لاشریک کو سجدہ کرنے والے ہیں۔ اُس کے جاری کرنے کے ساتھ جبار ہیں۔ تمام افعال میں تصرف کرنے والے ہیں۔ جسے تو نے تمام ملائکہ پر متوکل کیا اور اپنے لشکروں کے ساتھ اُس کی مدد کی املاک اور طاقت دی۔ تمہیں جن نیا تمہارے لئے ملائکہ کو پیدا کیا یہ کہ تم اپنے خدام اور اعوان کو حکم دو کہ اپنے رب کی عزت کے ساتھ اتریں اور اور شمح ۲ حلع ۲ اطوف ۲ اخمن ۲ اطقا ۲ اصاوت کی عزت کے حق میں قوت کے ساتھ میری مدد کریں۔ اُس نام کے ساتھ جس کے ساتھ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئے یہ کہ جلدی سے تم میری بات قبول و منظور کرو اور مجھے طاقت دو حشمہ کھوش دیکموش ہو مہ مقیل کیاخ کے حق میں۔ تمہارے سحاب کے تمام جن کہاں ہیں۔ اے احمر تم کہاں ہو اے شمر دل الطیار تم کہاں ہو۔ اے ابو نوح اے سید دک تم کہاں ہو۔ اے برقان تم کہاں ہو۔ اے دردیائیل تم کہاں ہو اے روقیائیل تم کہاں ہو اے جبرائیل اے سمسمائیل اے میکائیل اے مرخیائیل اے غسیائیل اے کسلیائیل اے عشفکل تم کہاں ہو۔ اے کطائیل اے ہوش اے زوبعۃ اے دناصفہ اے قشاقشہ اے فیلان تم کہاں ہو۔ اے پہاڑوں پر رہنے والے اے جنگلوں گرم جگہوں پر رہنے والے۔ اے راستوں پر رہنے والے۔ میرے پاس حاضر ہو جاؤ اس طرح کرو جیسے تمہاری باتوں کو قبول کیا اور اس طرح تمہارے (وعدے و پیمان) کو تسلیم کیا۔ جن کا تم پر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے حکم دیا تھا اور اس طرح جو حضرت مریم علیہا

السلام پر القاء کیا گیا۔ پس حضرت مریم علیہا السلام کے سامنے بے عیب بشری شکل میں (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) آئے اور میں نے تم پر فعمل فعمول علشوم کے ساتھ قسم ڈالی اور اُس نام کے ساتھ جو چٹانوں پر نازل کیا گیا۔ پس پہاڑ شق ہوئے زمین پر پھیل گیا۔ پہاڑوں پر ظاہر نظر سے معلوم ہو گیا۔ رات پر تاریکی کی اور دن کو روشن و منور کیا اور اُس نام کے ساتھ جس کے ساتھ آواز دی۔ پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ عرش نے عرق ٹپکایا اور زمین نے قلق کے طور پر جوش مارا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام چیخ مارتے ہوئے گر پڑے......

عَلَشَاقَشْ مَرَاقَشْ اِقْشَا مُقْشَا عَلِيغُشَا اَقْشَا مُقْشٍ شُقْمُونَهُشٍ

زَكَشَارُ زَكَشَالِخِ ٢ هُوشٍ ٢ نُوشٍ ٢ مَارِشٍ......

کے حق میں اے ان اسماء کے خدام توکل کرو اور طاقت کے ساتھ اس طرح کرو جس سے چٹانیں معیبت میں آگئیں اور اُس ذات کی عزت کے سامنے جابر لوگ منکسر ہو گئے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ کبیر متعال ہے۔ عدم کی حالت میں اشیاء کو نکالنے والا اور وجود کی طرف لانے والا ہے اور ایک ہی سخت آواز تھی اور وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔

بڑے کاموں کے لئے

وہ ملوک کے حاضر کرنے اور ہر خواہش کے پورے ہونے کے لئے اسے پڑھے۔ ہر اچھی خوشبو کے ساتھ دھونی دے اور قسم اس طرح پڑھے۔

قسم:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْجَانِّ بِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى. قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ. وَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَحْضُرُوْا اِلٰى حَضْرَتِيْ هٰذَا وَمَقَامِيْ هٰذَا. اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ

وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ. فَأَجِيبُوا وَأَطِيعُوا
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ. وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ. أَجِيبُوا وَعَجِّلُوا بِالْأَجْنِحَةِ
الطَّيَّارَةِ وَاللُّغَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ وَبِالْأَصْنَافِ الْعَجِيبَةِ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا
يَشَاءُ قَدِيرٌ. أَيْنَ الطَّيَّارُونَ فِي الْهَوَاءِ. أَيْنَ الْمُسْتَرِقُونَ سَمْعَ مَنْ فِي السَّمَاءِ.
أَيْنَ الْغَوَّاصُونَ تَحْتَ أَطْبَاقِ الثَّرَى. أَيْنَ الْإِثْنَانِ وَسَبْعُونَ قَبِيلَةً مِنْ قَبَائِلِ
الْجِنِّ الْمُتَوَحِّدَةِ بِالطَّاعَةِ تَحْتَ دَائِرَةِ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ. أَيْنَ السَّيِّدُ سَيْمُوكُ صَاحِبُ الْجَلَبَةِ وَالْخَاتَمِ مَرْحَبًا بِالْمُلُوكِ
وَالْمُذْهَبُ صَاحِبُ يَوْمِ الْأَحَدِ وَمُرَّةُ بْنُ الْحَارِثِ صَاحِبُ يَوْمِ [illegible] وَأَبُو
مُحْرِزٍ الْأَحْمَرُ صَاحِبُ يَوْمِ الثُّلَاثَاءِ وَبُرْقَانُ الْيَهُودِيُّ صَاحِبُ يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ
وَشَمْهُورَشُ الْقَاضِي ابْنُ الْوَلِيدِ صَاحِبُ يَوْمِ الْخَمِيسِ وَأَبُو النُّورِ الْأَبْيَضُ
زَوْبَعَةُ صَاحِبُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَيْمُونُ السَّحَابِيُّ صَاحِبُ يَوْمِ السَّبْتِ. أَجِيبُوا
طَاعَةً لِلّٰهِ الَّذِي دَعَاكُمْ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ. مَرْحَبًا مَرْحَبًا
بِالْمُلُوكِ أَنِ ائْتُوا طَائِعِينَ فَلَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ عَلَى مَخْلُوقٍ بَلِ الطَّاعَةُ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَمَنْ أَتَانِي طَائِعًا فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنِّي مَا أَدْعُوكُمْ إِلَّا
بِأَسْمَائِهِ وَكَلَامِهِ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدِ احْتَرَقَ بِشُوَاظٍ مِنْ نَارٍ وَمَنْ أَتَى طَائِعًا فَقَدْ
سَلِمَ مِنْ سَخَطِ الْجَبَّارِ فَعَجِّلُوا وَاحْضُرُوا فِي مَجْلِسِي هٰذَا بِجَبْرَائِيلَ
وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعَزْرَائِيلَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَهُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ لَا
يَفْتُرُونَ رَبِّ الْأَرْبَابِ وَمُسَهِّلِ الْأُمُورِ الصِّعَابِ وَمُسَبِّبِ الْأَسْبَابِ وَمُعْتِقِ

الرقاب العزیز الوھاب الذی تقطعت الرواسر الشامخات لعظمته وذلت الرقاب لجبروتیه وسجد کل شئ لربوبیته طوعًا لامر ولھیبته فھو نورٌ النور ونوره فی نور ونورٌ یخضع کل جبار عنید و شیطانٌ مرید مثل النور علی الطور فی کتابٍ مسطور ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو لہ الحمد فی الأولی والآخرة ولہ الحکم والیه ترجعون این عباد الشمس عبادٌ السماء. این عباد الاوثان این النصاری والیھود اجیبو داعی اللہ من کان منکم من اشباح ارواح الیھود فانی السمت علیکم بالعھود وبما کتب فی آیات السور وبحق من انبع الماء من الجلمود بتوراة موسی وزبور داؤدٌ ومن کان من اشباح ارواح النصاری فانی السمت علیکم بانجیل عیسیٰ. و ان کنتم من اشباح ارواح المسلمین فانی السمت علیکم بمحمدٍ خاتم النبین. ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین مادعوتکم الا فی قضاء حوائج المسلمین﴾

ترجمہ:

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے جنوں کے گروہ میں تم پر اللہ تعالیٰ کے قول " کہہ دیجئے میری طرف وحی بھیجی گئی کہ جنوں کے ایک گروہ نے سنا " کے ساتھ عزم کرتا ہوں کہ تم میرے پاس اس جگہ حاضر ہو جاؤ۔ ایک ہی آواز ہوگی اور تمام ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے۔ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کے قول کے ساتھ حاضر ہو جاؤ جب ہم نے تمہاری طرف جنوں کے گروہ کو بھیجا وہ بڑی توجہ کے ساتھ قرآن سنتے ہیں جب وہ اُن کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا کہ خاموش ہو کر سنو۔

تم مجھے جواب دو اور بات مانو اور ان لوگوں کی طرف نہ ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا مگر وہ نہیں سنتے جواب دو اپنے اڑنے والے پروں کے ساتھ جلدی کرو اور مختلف زبانوں اور

عجمی اضاف کے ساتھ جلدی کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب چاہے اُن کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ ہوا میں اڑنے والے کہاں ہیں۔

ثری کے طبقات کے نیچے غوطہ لگانے والے کہاں ہیں۔ جنّوں کے قبائل میں سے ۲ے قبیلے کہاں ہیں جنہیں حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے نقش کے دائرے کے نیچے اطاعت کا حکم دیا گیا تھا۔ ملک سیدوک کہاں ہے۔ اتوار والا مذہب کہاں ہے اور سوموار کا صاحب مرہ بن حارث کہاں ہے منگل کا صاحب ابو محرز احمر کہاں ہے اور بدھ کا صاحب برقان یہودی کہاں ہے۔ جمعرات کے دن کا صاحب شمہورش قاضی بن ولید کہاں ہے۔ جمعہ کا صاحب ابو النور الابیض زوبعہ کہاں ہے اور ہفتے کا صاحب میمون السحابی کہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لئے مجھے جواب دو جس نے تمہیں سورت فاتحہ اور قرآن عظیم کے ساتھ بلایا۔ مرحبا مرحبا اے ملوک میرے پاس اطاعت کرتے ہوئے آؤ مخلوق کی مخلوق پر کوئی اطاعت نہیں ہے۔ بلکہ اطاعت تو اللہ واحد قہار کے لئے ہے اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو اُس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی میں نے تمہیں اسکے اسماء اور کلام کے ساتھ پکارا۔ جس نے میری نافرمانی کی تو وہ دوزخ کے شعلوں سے جل جائے گا اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو وہ اللہ جبار کی سختی سے محفوظ ہو گیا۔ تم جلدی کرو اور میری اس مجلس میں حاضر ہو جاؤ جبرائیل میکائیل اسرافیل اور عزرائیل اور مقربین فرشتوں کے حق میں اور وہ اپنے رب کے ذکر سے کبھی نہیں کرتے وہ ارب الارباب مشکل کاموں کو آسان کرنے والا اور مسبب الاسباب ہے گردنوں کو آزاد کرنے والا عزیز وھاب ہے۔ ت ہے کہ اُس کی عظمت کے سامنے غرور والے سرنوٹ گئے اُس کی جبروتیت کے ساتھ گردنیں جھک گئیں۔ اُس کی ربوبیت کے سامنے ہر شے نے سجدہ کیا اُس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اُس کی ہیبت کے لئے۔ وہ نور النور ہے وہ نور ہے نور ہے۔ اُس کے سامنے ہر جبار سرکش شیطان انکساری کرتا ہے۔ اُس کے نور کی مثال کتاب مسطور میں طور ہے۔ وہ اللہ ہے وہ ... ہے۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اُس کے لئے ہی اولیٰ اور آخرت میں تعریف ... اسی کا حکم ہے اور اُس کی ... کر جاتا ہے۔ عباد

القسس عبادالسماء وعبادالاوشان کہاں ہے اور یہودی کہاں ہیں۔ اللہ کو پکارتے ہوئے جواب دو جو تم میں سے یہودی کی ارواح کے نوجوان ہیں تو بے شک میں نے تم پر وعدوں کے ساتھ قسم ڈالی اور جو سورتوں کی آیات میں لکھا گیا۔ اور اُس کے حق میں جس نے پانی کو پتھر کی سخت چٹان سے نکالا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تورات اور حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور کے حق میں اور جو نصاریٰ کی ارواح کے نوجوان ہیں۔ میں نے تم پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل کے ساتھ قسم ڈالی اور اگر تم مسلمانوں کی ارواح کے آدمی ہو تو میں تم پر حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین کے حق میں قسم ڈالتا ہوں۔ یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور جو کچھ میں تم سے مسلمانوں کی ضرورتوں کی قضاء کے بارے میں مانگوں اُسے پورا کرتے ہوئے میرے پاس آؤ۔

اور اُس کے بہت زیادہ خواص ہیں اُسے صبح کے وقت ایک دفعہ اور شام کے وقت ایک دفعہ پڑھنا چاہئے اور ہر عمل کے لئے اُسے سات دفعہ پڑھنا چاہئے۔ جب تم اُس کی تلاوت کرو اور عارض کے حاضر ہونے کی طلب کرو تو وہ اُسی وقت حاضر ہو جائے گا اور وہ ہر اُس بات میں تمہاری اطاعت کرے گا جس کا تم اُسے خیر و شر سے حکم دو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تم اپنے اعمال میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھو۔

اقسام کی وہ عزیمت جسے تم تمام اعمال میں زجر کے طور پر استعمال کر سکتے ہو۔ خیر کے اعمال میں اچھی خوشبو اور شر کے اعمال میں مکروہ کے ساتھ دھونی دو اور ہر عمل میں اُس کی تلاوت تین دفعہ ہو۔

عزیمت:

﴿بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ السلام علیکم ایھا الملوک السبعۃ المقدسون بین یدی رب العالمین باھیا شراھیا ادونای اصباوت آل شدای ان تنزلوا ایھا الارواح العلویۃ الموکلۃ بخدمۃ السبعۃ الفوقانیۃ انزلوا علی السبعۃ ملوک الجویۃ والعلویۃ علی الفلکیۃ والفلکیۃ علی الھوائیۃ والھوائیۃ علی الرباحیۃ والربا علی المسکیۃ والغمامیۃ علی

السَّحَابِيَّةِ وَالسَّحَابِيَّةُ عَلَى النَّارِيَةِ وَالنَّارِيَةِ عَلَى السَّحْرِيَةِ وَالسَّحْرِيَةِ عَلَى
التُّرَبِيَّةِ وَالتُّرَبِيَّةِ عَلَى الْأَرْضِيَّةِ وَالْأَرْضِيَّةِ عَلَى الْمَائِيَّةِ وَالْمَائِيَّةِ عَلَى هَوَائِيَّةِ
وَالْهَوَائِيَّةِ عَلَى الْغَوَّاصَةِ وَالْغَوَّاصَةِ عَلَى مَنْ عَصَى وَتَمَرَّدَ وَطَغَى مِنْ جُنُودِ
إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ وَتَأْخُذُوا بِنَوَاصِيهِمْ وَبِأَفْوَاهِهِمْ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلَّهِ الَّذِي
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ نُورٌ هُوَ نُورٌ عَلَى نُورٍ عَزِيمَتِي هٰذِهِ عَلَى كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ
مَرِيدٍ مِنْ مُلُوكِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ وَالْأَبَالِسَةِ أَجْمَعِينَ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ.
وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ. وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا.
وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ. وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ. تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
هَدًّا أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيْنَ
مَيْمُونَ أَبَانُوخَ وَأَنْتَ مَذْهَبُ السَّلَامِ. وَأَنْتَ يَا أَبْيَضَ ابْنِ إِبْلِيسَ. وَأَنْتَ يَا
أَحْمَرُ أَبَامُحْرِزٍ. وَأَنْتَ يَا بُرْقَانُ صَاحِبَ الْعَجَائِبِ. وَأَنْتَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ
شَمْهُورُوشُ. وَأَنْتَ يَا مُرَّةُ أَبَا الْحَارِثِ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ صَاحِبَ رُبْعِ الدُّنْيَا.
وَأَنْتَ يَا ذَا نَهْشٍ صَاحِبَ الْوَسْوَاسِ. وَأَنْتَ يَا زَوْبَعَةُ. أَجِيبُوا وَاحْضُرُوا
وَاعْجَلُوا الطَّاعَةَ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ. الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُعِيدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الصَّادِقُ الدَّائِمُ الْبَاقِي الْقَادِرُ النُّورُ نُورُ النُّورِ وَنُورُ
الْأَنْوَارِ وَمُلْهِمُ الْأَسْرَارِ وَمُكَوِّرُ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ وَمُدَبِّرُ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ
الْعَالِمُ بِالسِّرِّ وَالْأَجْهَارِ الَّذِي لَهُ الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ. أَيْنَ مِيكَائِيلُ أَيْنَ إِسْرَافِيلُ أَيْنَ عَزْرَدَائِيلُ أَيْنَ

زَوقِیَانِیلُ اَیْنَ عِزْرَائِیلُ اَیْنَ مَیْطَطْرُوْنُ اَیْنَ الْمُوَکِّلُ بِاَرْوَاحِ الْجِنِّ
وَالشَّیَاطِیْنِ فَخَرَّتِ الْمَلَائِکَۃُ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا اُقْسِمُ عَلَیْکُمْ بِحَقِّ مَنْ عَلَی
الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَعَلَی الْمُلْکِ احْتَوٰی. اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بِهٖ اَلْعَمُّ وَ
اَعْوَانُکُمْ وَ بَنِیْکُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰی اَدْبَارِھَا اَوْ نَلْعَنَھُمْ
کَمَا لَعَنَّا اَصْحَابَ السَّبْتِ وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا. یَا قَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰہِ
وَ اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُجِرْکُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ وَمَنْ لَّا یُجِبْ
دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَاءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ دَمْلَاخٍ ۲ بَوَاخُوْلَا جِھْلَا ۲ شَلَا شِلَا تَسْرَعُوْنَ تَسْرَعُوْنَ. اَجِیْبُوْا
بِحَقِّ مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیَامَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے سات ملوک جو رب العالمین کے نزدیک مقدس ہو میں تم پر اصیا شرا اصیا ادونائی اصباوت آل شدائی کے حق میں قسم ڈالتا ہوں۔ اے علوی ارواح اور جو سات فوقانیہ کی خدمت کے لئے موکل کئے گئے ہو تم سات علوی ملوک پر نازل کرو اور علوی فلکیہ پر فلکیہ ھوائیہ پر ھوائیہ ریاحیہ پر ریاحیہ غمامیہ پر اور غمامیہ سحابیہ پر اور بادلوں والے ناریہ پر ناریہ کریہ پر کریہ ترابیہ پر ترابیہ ارضیہ پر ارضیہ پانی والے پر مائیہ قراریہ پر قراریہ غواصہ پر غواصہ ان پر جنہوں نے نافرمانی اور تمرد کیا اور ابلیس کے جنود میں سے بغاوت کی۔ تم انہیں ان کی پیشانیوں اور چہروں کے ساتھ پکڑو جلدی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ نور علی نور ہے۔ میری یہ عزیمت جنات کش اور جن وشیاطین کے ملوک پر ہے اور تمام زمانوں کے ساتھ ہے۔ یہ کہ تم مجھ سے ترکش کرو اور میرے پاس جلدی سے جلدی آؤ۔

اور جس نے اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑا تو اللہ تعالیٰ اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اُن میں جو ہمارے حکم کی نافرمانی کرے گا تو ہم اُسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے اور جنہوں کو علم تھا کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں۔ زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں تم جہاں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں پالے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ابو نوح میمون کہا ہے۔ اے مذہب اور تم ابیض بن ابلیس اور تم اے احمر ابو محرز اور تم اے برقان صاحب الجائب اور اے ابو ولید شمہورش اور اے مرہ ابو حارث اور اے میمون چوتھائی دنیا کے صاحب اے دھنش صاحب الوسواس اور تم اے زوبعہ۔ تم جواب دو حاضر ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے لئے جلدی سے میری بات مانو۔ وہ اللہ علی کبیر اول آخر ظاہر باطن الملک القدوس السلام المھیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق ہے۔ وہ باری معید احد صمد صادق دائم باقی قادر نور النور نور الانوار منعم الاسرار مکور اللیل علی النھار ہے وہ دوار فلک کا مدبر خفیہ اور ظاہر کے جاننے والا ہے۔ وہ ذات پاک ہے جس کے لئے تعریف نعمت عظمت اور کبریائی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی رحمان رحیم ہے میکائیل کہاں ہے اسرافیل کہاں ہے دردیائیل کہاں ہے۔ روقیائیل کہاں ہے۔ عزرائیل کہاں ہے۔ میططرون کہاں ہے جنوں وشیاطین کی ارواح کے ساتھ متوکل کہاں ہے پس وہ تمام فرشتے' اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے کے لئے گر گئے۔ میں تم پر اُس ذات کی قسم ڈالتا ہوں جو عرش پر قرار پکڑے ہوئے ہے اور تمام کائنات پر حاوی ہے۔ تم جواب دو اور تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ تم اور تمہارے اعوان جواب دیں ''قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو مٹا دیں اور اُنھیں اُن کی پشتوں کی طرف پھیر دیں۔''

یا ہم انہیں لعنت کریں جیسے ہم نے اصحاب سبت کو لعنت کی اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ اے میری قوم بات مانو اللہ کو پکارتے ہوئے اور اُس کے ساتھ ایمان لاؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا۔ دملاخ ۲ براخولا ھلا ھلاو تم جلدی کرو جلدی اُس کے لئے جواب دو۔ جو قوم یہاں ظالم ہوا ہے۔ اُس کا کوئی

ہمسر نہیں ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ تمہیں قیامت کے روز ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

زجر سلیمانی: جب حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے پاس جنوں میں سے ایک نے آپ کی نافرمانی کی تو آپ ایک دفعہ پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ آهٍ آهٍ آهٍ آهٍ اَهْيًا شَرَاهِيًا اَهْيًا هَاهِيًا نَمًا هِيًا اَكْوَنَانِيْ اَصْبَاؤُتِ آلَ شَدَّائِيْ شَلَعْجَعَضِ شَلَهَقُوْشِ طَلَطِيْكَشِ كَلَطُكَلُمُوْشِ مَهْلُوْشَخِ بَهْمَشِ هَمُوْشِ يَشْهِيْتِ شَنَاهَشْ مَرَطَطْكَمُوْشِ نَافَهَلَمِ غَيُوْثًا نَافَعَلًا كَاوْثِ مَا اَعْظَمَ هٰذَا الْكَلَامَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَ اللهِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصٰى اَسْمَاءَ اللهِ بِالنَّارِ الْمُوْقَدَهِ اَصْعَقُوْبِهِمْ بِالرَّجِيْفِ وَالْفَزَعِ الشَّدِيْدِ وَالرَّوْعِ الْعَظِيْمِ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔وہ حی قیوم رحمٰن الرحیم ہے۔وہ جبرائیل ومیکائیل کا رب ہے۔ آہ آہ آہ آہ اَهْيًا شَرَاهِيًا اهياهيا هَيَا نَمَا هَيَا اَكونَانِي اَصَاوُتَ آلَ شَدَاى شَلَعْجَعَض شَلَهقوش طَلَطِيكَش طَطَكَلِيوكَش مُهلُوَ شَخَ بَهمَش هَمُوش يَشهِيت شَنَاهَش مَرطَطكِيُوكَش نَافَهلَم غَيُوثا نَافَعلاثاوُث۔ اللہ کا یہ کلام کتنا بڑا ہے اللہ تعالیٰ کا غلبہ کتنا بڑا ہے۔جس نے اللہ تعالیٰ کے اسماء کی نافرمانی کی وہ نار سے جلا دیا گیا۔انہوں نے سخت آواز شدید گھبراہٹ اور بہت بڑے ڈر اور دردناک عذاب سے چیخ ماری۔

اسم اعظم کی دعوت:

تم خیر وشر میں سے جس چیز کے لئے چاہو بخور کے بغیر پڑھو۔وہ یہ ہے کہ تم اس طرح کہو:

﴿بِعَشْلَشَاخ [illegible] يَهْ وَهْ هُوَ مَالِخ مَلَخِيْ هَمْلُوْ خِيْمَ قَدْ كَدَكَتْ الْجِبَالُ لِهَيْبَةِ وَخَضَعَتْ [illegible] لِعَظَمَتِهِ الَّذِيْ [illegible]

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَاقْضُوْا حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا كَذَا بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ﴾

جس وقت چاہو ۲۵ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

اُس کی ہیبت سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہوئے اُس کی عظمت سے گردنیں جھک گئیں اور انکساری میں آگئیں۔ وہ معبود بے ازلی ہے۔ وہ زوال کو زائل کرتا ہے اور ہمیشہ سے ہے اے اس اسم اعظم کے خدام توکل کرو اور میری یہ حاجت اسم اعظم کے حق میں پوری کرو۔

دعوت صلصلہ نافعہ:

دفن شدہ چیزوں کے اظہار شق الارض اور خزانوں کی فتح کے لئے ہے۔ وہ یہ ہے تم کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَجِيْبُوْا وَاحْضُرُوْا يَا زَوْبَعَةَ الرِّيَاحِ وَيَا صَلْصَلَةَ الْاَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيْلُ وَيَا مَيْمُوْنُ وَيَا شَمْرُ دَلُ الطَّيَّارُ وَيَا جَلْجَيَائِيْلُ وَ يَا عَامِرَ هٰذَا الْمَكَانِ اِنْ كَانَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ خَبِيَّةٌ أَوْ دَفِيْنٌ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ فَاظْهِرُوْهُ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُحِيْطِ رَبِّ الْجُيُوْشِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اَظْهِرُوْا الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا اَجْمَعُوْا الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِيَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلَّا مَا شَقَقْتُمْ هٰذَا الْاَرْضَ اَوِ الْحَائِطَ اَوِ الْعَامُوْدَ اَوِ التَّنُّوْرَ وَاَظْهِرُوْا الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ اَجِيْبُوْا يَا زَوْبَعَةَ الرِّيَاحِ وَيَا صَلْصَلَةَ الْاَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيْلُ وَيَا مَيْمُوْنُ وَيَا شَمْرُ دَلُ يُوْم يَا جَلْجَيَائِيْلُ وَ يَا عَامِرَ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ

التَّغَابُنِ وَبِيَومِ الْحَشرِ وَالنُّشُورِ اِلَّا مَاشَقَقْتُمْ هٰذَا الْاَرْضِ اَوِ الْحَائِطَ اَوِ الْعَامُوْدِ اَوِ التَّنُوْرِ وَاَظْهَرْتُمْ مَافِيْهِ مِنَ الْمَالِ اَوِ الدَّفِيْنِ اَوِ الْخَبِيئَةِ مِنْ فِضَّةٍ اَوْذَهَبٍ اَوْنُحَاسٍ وَافْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ بِهٖ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَمَنْ يَزِغْ مِنْكُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ اَجِيْبُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُرْسَلَ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ اَوْنَلْعَنُهُمْ كَمَالَعَنَّا اَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلاً اَلْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ اِفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ﴾

اور لبان ذکر خام شمع' عد غد وخنزیر کے بال' سندروس' مسطگی' مصطا' حنظل اور حب قرطم کے ساتھ دھونی دے۔

رزق کی آسانی تسخیر قلوب اور قبولیت کے لئے ہے

دعوت ارجعہ: تم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَرَجٌ اَرَجْعٌ هَيُوْجٌ هَيْلَجٌ هَيْلُوْجٌ جَاجٌ اَاجٌ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الْاَرْوَحَانِيَّةِ اَكْسُوْنِيْ اَنْوَارَكُمُ الْمُضِيْئَةَ وَشُعَاعَكُمْ بَهِيَّةً وَاَخْلَاقَكُمُ الْمَرْضِيَّةَ وَاَنْفَاسَكُمُ الْعَطْرِيَّةَ وَكُوْنُوْا عَوْنًالِّيْ عَلٰى جَلْبِ الرِّزْقِ تَسْخِيْرِ الْخَلْقِ بِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَةِ الْاَزَلِيَّةِ وَالذَّاتِ الْحَدِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا زَجَرْتُكُمْ زَجْرًا وَ دَعَوْتُكُمْ دَعْوَةَ الْاِخْلَاصِ لَكُمْ مِنْهَا وَلَا مَفَرَّلَكُمْ عَنْهَا حَتّٰى تَفْعَلُوْا مَاتُؤْمَرُوْنَ بِهٖ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلِ ۲ اَلسَّاعَةِ ۲ هَيُوْمٌ ۲ هَيُوْجٌ ۲ هَيُوهٌ ۲ اَوْ ۲ تَجَا ۲ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

اَلعَجَلَ ۲ اَلسَّاعَۃ ۲ ھَیبُومُ ھَیُوجُ ھَیُوہُ﴾

<u>ترجمہ:</u>

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے روحانی ارواح کے گروہ تم مجھے اپنے روشن انوار' دلکش شعاعوں' اچھے اخلاق اور معطر نفوس کے لباس پہناؤ اور تم رزق کے حصول مخلوق کی تسخیر کے لئے ازلی مقدس کلمات احدی ابدی ذات کے حق میں مددگار بن جاؤ اور اُس کے حق میں جس کے ساتھ میں نے تم پر قسم ڈالی۔ اگر تم جانتے ہو تو وہ بڑی قسم ہے۔ آسمان پھٹ جائیں گے اور زمین پھٹ جائے گی۔ پہاڑ گر جائیں گے۔

میں نے تمہاری زجر کی اخلاص کی دعوت کے ساتھ میں نے تمہیں پکارا اور تمہارے لئے اُس سے کوئی مفر نہیں ہے تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ تیری رحمت کے لئے اے ارحم الراحمین۔

خفیہ چیز کے اظہار کے لئے ملک جواش سے خدمت لینا

تم سات دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریاضت کرو۔ ہر صبح و شام کہو ﴿کمش (۲) مَش (۲) عَکَش (۲) شَمَلَاخ (۲) اَجِبْ یَا جَوَاش وَ اظْھِرنِي علیٰ ضَمَائِرِ النَّاسِ﴾ ہزار دفعہ اور ہر نماز کے بعد ۳۱۰ دفعہ پڑھو۔

<u>ترجمہ:</u>

"اے جواش مجھے جواب دو اور لوگوں کی خفیہ باتوں پر اظہار کرو۔"

اور تم سرخ صندل کے ساتھ دھونی دو اس کے بعد جب تم کسی انسان کے راز کی معرفت کا ارادہ کرو تو تم اپنا سر اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھو اور یہ کلام تین دفعہ پڑھو۔ تو وہ تمہیں اس بارے میں تمہارے کان میں خبر دے دے گا تو مضبوط راز کی حفاظت کرو۔ تم فائدہ حاصل کرو گے اور کامیابی حاصل کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

ابلیس سے خدمت لینا:

تم آنے والے اسماء زعفران' کافور' عرق گلاب اور مشک کے ساتھ لکھواور عود کے ساتھ دھونی بھی دو۔ تم یہ پڑھوانہیں اپنے سر کے نیچے بھی رکھواور سو جاؤ۔ یہ عمل اتوار کے دن شروع کرتے ہوئے سات دن دہراؤ جب چاند زیادہ روشنی والا ہو تو ابلیس اور اُس کے لشکر تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ تم اُن سے وعدہ لو اور اپنی حاجت طلب کرو۔ وہ اُسے پورا کریں گے اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿یَاوِ بَاوِ بِشْهُوْرٍ یَا هُوْرُ یَا هُوْنَ اَنَا یَا خَیْرُوْمْ حَلُوْمْ حَابْیَفُ حَاجْ مَلَازُنُوْش زَعْزَغَةْ طَطَمَطَطْ کَهْمَسْ اَزْکِیْغَاهْ مَطَطْرُوْش تَبْلُوْش صَعْرَ هَاطَیْنَش قَطْعَالْ قَلَمْشُوْش آمَیْرَ یَوْش وَیَبرِش هَیَاش وَلُوْبُ هُوْش یَا هَیْنَ هَیَاهَیْنَ﴾

ہر امر کی قضاء کے لئے ابولوخ میمون سے خدمت لینا:

تم خلوت میں داخل ہو جاؤ پوری ریاضت کے ساتھ تین دن روزے رکھو اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) دفعہ اور عشاء کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھو۔ تو چوتھی رات میں تمہارے پاس خوبصورت چہرے والا آدمی آئے گا وہ تم سے کہے گا کہ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو تم اُس سے کہو کہ میں تم سے طاعت چاہتا ہوں اور وہ تمہاری ہر خواہش میں طاعت کرے گا۔ ریاضت کی ابتداء اتوار کے دن سے ہو اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿اَنُوْخَ (۲) شَنْشَنُوْخَ (۳) نُوْخْ (۲) اَجِبْ یَا مَیْمُوْنَ اَبَا نُوْخَ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا﴾

اے ابولوخ اس طرح کرو لبان ذکر جماجم اور تم حنا کے ساتھ دھونی دو۔ صرف لبان کے ساتھ دھونی بھی صحیح ہے۔

سید مملوک سے خدمت لینا:

تم خلوت کی شرط کے ساتھ تین دن روزے رکھو اور عرش ترش ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ چوتھے روز تم اُس جگہ سے نکلو اور تم اس کے ذکر کے ساتھ معروف ہو۔ کسی سے بات مت کرو۔ تو مملوک گھوڑے پر سوار تم سے ملاقات کرے گا اور اُس کے ہاتھ میں باہر نکلی ہوئی تلوار ہوگی۔ (یعنی نیام سے باہر) تم اُس سے نہ ڈرو وہ تم سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ اُسے جواب نہ دو اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہو تمہارے پاس کھجور کی سبز ٹہنی ہو جس کی لمبائی دو بازو ہو۔ اُس پر آیت:

﴿وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا﴾ پڑھو۔

جب مملوک تمہارے پاس سے چلا جائے تو تمہارے پاس خادم آئے گا تو اُس کے لئے کھجور کی ٹہنی اور پرانا دیہ اُس کا عہد ہے۔ اس کے بعد اسے جس چیز میں چاہو استعمال کرو اور ہر اچھی خوشبو میں سے دھونی دو۔

عون معین سے خدمت لینا:

﴿بِشَمَا شَمَاخَ اَشْمَخَ (۳) شَامِخَ عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِيْنُ بِعِزَّةِ شَمْلَخَ (۲) شَمَالَخَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ شَعْشَعْ اَشْعَشْ اَشْعُوْشُ (۳)﴾

ترجمہ:

اے عون میں نے شمخ شامخ کی عزت کے ساتھ تم پر قسم ڈالی تم میرے پاس آؤ اور شعشع اشعش اشعوش کے حق میں میری حاجت پوری کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے مبارک کرے۔

﴿وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ﴾

اس سے خدمت لینے کی کیفیت یہ ہے کہ تم کسی رات مغرب سے پہلے خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ اعتکاف کرو پھر صبح روزہ رکھو اور کشمش کے ساتھ روزہ افطار کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد تم قسم کے پڑھنے کی ابتداء کرو جو بخور کے بغیر دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ ہو اور اگر بخور ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر تم سو جاؤ۔ تمہارے پاس خادم آئے گا وہ تمہیں نیند سے بیدار کرے گا جب تم جاگ کر اچھی طرح بیدار ہو جاؤ تو اُس سے کہو کہ میں اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں پھر تم سے اس طرح طلب کرتا ہوں اپنی حاجت کا ذکر کرو بے شک وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا:

عون مطیع سے خدمت لینا

تم منگل بدھ اور جمعرات تین دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریاضت کرو اور جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ تم اسم صیلوش کا ذکر ہر نماز کے بعد (۱۵۰۰) دفعہ کرو۔ اچھی خوشبو کے ساتھ دھونی دو۔ بے شک خادم تمہارے پاس اچھی شکل میں آئے گا اور جو کچھ تم چاہتے ہو وہ اس کے بارے میں تم سے وعدہ لے گا۔ وہ تمہاری ہر حاجت یہاں تک کہ کھانے پینے کی چیزوں میں بھی تمہارے لئے تصرف کرے گا یعنی ہر حاجت پوری کر دے گا۔

اس بارے میں کافی ذکر ہو چکا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اختتام

طب روحانی حسابی قواعد اور تجربہ شدہ خواص کے متفرق فوائد کا ذکر

فائدہ:

طالب کے لئے یہ ضروری ہے کہ اعمال میں سے کسی بھی عمل سے پہلے اپنے آپ کو قلعہ بند کرے وہ اعمال جن کے لئے ارضی ملوک اعوان یا خدام خدمت کے لئے آئیں (اور پختہ حصار بندی یہ بھی ہے) کہ تم کہو:

﴿حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحِصْنِ الَّذِي أَسَاسُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَبَابُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَحِيطَانُهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾

ترجمہ:

"میں نے اپنی ذات کو اس قلعہ کے ساتھ قلعہ بند کر لیا جس کی بنیاد لا الہ الا اللہ ہے جس کا دروازہ محمد رسول اللہ ﷺ ہے اور جس کی دیوار سلام قولا من رب رحیم ہے اور اس کا دائرہ ﴿لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ﴾ ہے۔

﴿هَمْتَا لَمْتَا أَنَا الْأَسَدُ حَمِيَ شَرُدُ سَهْمِي نَفَذَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنِّي السُّوءَ وَالْأَذٰى بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز و بے پرواہ ہے۔ اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دیجئے میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی رائی (ایٹم) سے جو اُس سے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے حقیقی معبود کی شیطان وسوسہ انداز کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنات یا انسانوں سے ہوں۔ میں نے اپنے آپ کو اُس ذات کے ساتھ قلعہ بند کر لیا جو الحی القیوم ہے جسے کبھی موت نہیں آئے گی (وہ ہمیشہ رہنے والی ذات ہے) مجھ سے برائی و تکلیف کو دور کر دے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اُن کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فائدہ:

جب تم کوئی عمل کرو اور اُس کا خادم اُسے نافذ کرنے میں دیر کرے تو تم تلاوت کے بعد قسم پڑھو۔

قسم:

﴿عَجِّلْ اَیُّهَا الْخَادِمُ بِفِعْلِ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ وَاِلَّا زَجَرْتُکَ بِزَعْنَفٍ نَیُوْرَا ﴾

ترجمہ:

اے خادم جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اس کے کرنے میں جلدی کرو زعنف اور شبورا

کے حق میں۔

مکان کے رہنے والوں کے ہٹانے کے لئے فائدہ

یہ اُس کے لئے ہے جو کسی کو اُس مکان سے ہٹانے کے لئے اعمال سرانجام دیتا ہے جس مکان میں وہ کام کرتا ہے۔ اس فن کے علماء نے اس کے کئی طریقے وضع کئے ہیں۔ اُن میں سے سب سے بڑا طریقہ یہ ہے کہ تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اُسے مکان کی دیوار میں رکھو یا اُس کی چھت میں رکھو اگر وہ جگہ تعمیر شدہ ہے اور اگر وہ صحراء میں ہے تو اسے کھجور کی سبز ٹہنی پر رکھو اور یہ تم کاغذ پر لکھو:

﴿هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ عَبْدِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ﴾

ترجمہ:

یہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اس مکان کے رہنے والے اور دیکھنے والوں کے راستوں کی طرف ہے۔

اے عامر اگر تم فریعتہ عاشق ہو یا جھوٹے یا اشپنے آپ کو جھوٹا یا پورا باطن گمان کرتے ہو تو یہ پڑھو۔

﴿هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا [illegible] مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

اہم فائدہ:

اعمال کے ساتھ مشغولیت کی حالت کے وسواس کو ہٹانے کے لئے ہے تم شکر کے شربت کا ایک گھونٹ پیو۔ اپنی ہمت مجتمع کرو اور اپنے عمل کے ساتھ مشغول ہو جاؤ۔

تمہیں اس پر وسواس پیدا نہ ہو اگر ہو تو تم کہو:

﴿بِقَصْدِ صَرْفِ الْوَسْوَاسِ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

سات مرتبہ کہو۔

ترجمہ:

میں نے وسواس کے دور کرنے کے مقصد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ حاصل کی۔

اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر زیادہ کثرت سے درود و سلام بھیجو اس طرح کہ وسواس تم سے ہٹ جائے گا اور اگر دور نہ ہو تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل پر رکھو اور سات دفعہ پڑھو:

﴿سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ إِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ﴾

پھر سورت الناس سات دفعہ پڑھو بے شک وہ وسواس تم سے ہٹ جائے گا۔

ہمت کے اکٹھا کرنے کے لئے فائدہ

تم ہر روز مغرب کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم فعال [illegible] دفعہ کے ذکر پر مداومت

کرو۔

غائب ہونے والے اشخاص کی جہت کی معرفت کے لئے اور اُن پر خواہشوں کے لئے مدد طلب کرنا

اہم فائدہ:

اللہ تعالیٰ کے عارف قطب الوجود محی الملت والدین شیخ محی الدین ابن العربی اندلسی ؒ نے فرمایا کہ قطب اور غوث مکہ مشرفہ میں سکونت اختیار کرتے ہیں اور ابدال و رجال غیب عالم کی مصلحتوں کے لئے تمام اطراف تصرف کرتے ہیں۔ ابدال حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے نبی کریم ﷺ کی ملت پر سات ہیں۔ یہ لازم ہے کہ متلاشی اپنے امور کے حل کے لئے اُن کی طرف توجہ کرے اور ان سے مدد طلب کرے اور عالم آٹھ جہات میں تقسیم ہے۔ مشرق، ایسان، شمال، بایذ، مغرب، ببروت، جنوب اور یکی وہ مشرق میں مہینے کے ساتویں، چودھویں، بائیسویں اور انتیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ ایسان میں مہینے کے چھٹے، اکیسویں اور اٹھائیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ وہ شمال میں مہینے کے تیسرے، پندرھویں، تیئسویں اور تیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ بایذ میں مہینے کی پانچ، تیرہ اور بیس تاریخ کے دن میں ہوتے ہیں مغرب میں وہ مہینے کے چوتھے بارھویں، انیسویں اور ستائیسویں دن کو ہوتے ہیں اور ببروت میں وہ مہینے کے دوسرے، دسویں سترھویں اور پچیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ جنوب میں مہینے کے آٹھویں، گیارھویں، اٹھارویں اور چھبیسویں دن میں ہوتے ہیں اور وہ یکی میں مہینے کے پہلے نویں، سولہویں اور چوبیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ جب اُن کی طرف توجہ کرنے والا آدمی توجہ کرے تو

یہ کلمات کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ اَغِيثُونِى بِغَوْثِهٖ وَانْظُرُوْنِى بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا غَوْثُ يَا قُطْبُ اَغِيثُوْنِى بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

''اے رجال غیب اے مقدس ارواح تم پر سلام ہو میری مدد کرو اور میری طرف اپنی نظر کے ساتھ دیکھو اے نگہبان اے تمام نقیب و نجیب (پاک) اے اوتاد و غوث قطب محمد ﷺ کے حق میں میری مدد کرو۔''

پھر ان کی طرف میلان کرے یہ خواہش کرتے ہوئے کہ وہ ظاہر ہوں اور بہت بہتر یہ ہے کہ کپڑے بدن پاک ہوں وقت قلب خشوع و تضرع کے ساتھ ہو اور یہ دائرہ ہے اُس کے ساتھ تم اطراف کی پہچان کرو گے۔

قطب

روحانی جہانوں کے کشف اور اُن کی تسخیر کے لئے ہے۔

اہم فائدہ:

جب تم ان اسماء کا ذکر کرو تو ارواح تمہاری اطاعت کریں گی اور ان کے عوالم (جہاں) تم پر منکشف ہو جائیں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں:

﴿ یُوہٗ یُوہٗ یَا ھُوَ ھَیُوہٗ یَا شَہْدُ شَنْخُ یَا شَمْلَخُوتُ عَزْبَالَخُ ھَوَہٗ شَبُوتَا ھُیُخُ اَنْتَ اَنْتَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ یُشْبِھُکَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ یَرَاکَ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا نَکِیْرٍ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ بِلَا مُشِیْرٍ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ ﴾

ترجمہ:

’’تو ہی تو ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تھی تو آخر ہے تیرے بعد کوئی شے نہیں ہوگی تو ظاہر ہے تیرے مشابہ کوئی چیز نہیں تو باطن ہے تجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا اور کسی انکار کے بغیر تو واحد ہے اور کسی مشیر کے بغیر تو مدبر ہے۔ (کائنات کے انتظام کو سنبھالنے والا ہے) تیری ذات پاک ہے تیری ذات پاک ہے۔‘‘

محبت کے لئے فائدہ:

اگر جمعہ کے دن سورج نکلنے کے وقت صاف برتن یا کاغذ پر زعفران کے ساتھ یہ لکھو اسے مٹا کر [illegible] دونوں دوروں میں [illegible] جائے گی۔

یہ دو وفق ہے:

حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب
ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود
زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد
حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب
هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه
هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج
علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه
انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق
بکلام	ب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام
حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب

اس کے اردگرد چاروں اطراف یہ لکھے:

﴿وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي﴾

اگر عمل تمہاری اپنی ذات کے لئے ہے اور اگر غیر کے لئے ہے تو وہ یہ لکھے:

﴿وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ﴾

ترجمہ:

اور اے فلاں بن فلانہ اللہ تم پر فلاں کی محبت ڈال دے۔

فائدہ: مرد کی تسخیر کے لئے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے منکسر بات ماننے والا بن جائے

تم یہ کلمات لکھ کر ہوا میں معلق کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَدُ اللّٰهِ قَبْلَ یَدِی وَلِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِن بَعْدُ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاؤُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالسَّهْلَ سَهْلُکَ وَالْبَرَّ بَرُّکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَالْعِبَادَ عِبَادُکَ وَاَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِ جَلَالِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ اَنْ تَجْعَلَ الْبُلْدَانَ وَالْمُدُنَ وَالْقُرٰی ضَیِّقَةً عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَیْهِ الدُّنْیَا اَضْیَقَ مِنْ حَلْقَةِ الْخَاتَمِ عَلَی الْاِصْبَعِ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا اَللّٰهُمَّ حَیِّرْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ کَمَا حَیَّرْتَ الْجَمَلَ فِیْ عَقْلِهٖ وَالطَّیْرَ فِیْ وَکْرِهٖ وَالْوَلَدَ عَلٰی مَحَبَّةِ اُمِّهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی بَیْتِهَا وَمَکَانِهَا الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَلَا تَحْوِیْهِ اَرْضٌ وَلَا تَحْوِیْهِ دَارٌ وَلَا مَکَانٌ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ وَاِلٰی مَکَانِهَا اَللّٰهُمَّ کَمَا رَدَدْتَ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ وَکَمَا رَدَدْتَ مُوْسٰی اِلٰی اُمِّهٖ اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ رُدَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ عَلٰی فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ اِلٰی مَکَانِهَا الَّذِیْ خَرَجَ

مِنْهُ وَاجْمَعْ شَمْلَهَا بِشَمْلِهِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ اللہ کا ہاتھ میرے ہاتھ سے پہلے ہے پہلے اور آخر اللہ کا ہی حکم ہے۔ اے اللہ آسمان تیرا ہے زمین تیری ہے۔ سہولت تیری طرف سے ہے نیکی تیری طرف سے ہے۔ سمندر تیرے ہیں۔ عباد تیرے ہیں۔ تو نا ہے تیرے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں۔ اے اللہ میں تیرے جلال کے نور اور سلطان کی عظمت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو شہروں اور دریاؤں کو فلاں بن فلانہ پر تنگ کر دے یہاں تک کہ وہ اپنی بیوی فلانہ بن فلانہ کی طرف لوٹ آئے اے اللہ اُس پر یہ دنیا انگلی پر انگوٹھی کے حلقے سے بھی زیادہ تنگ کر دے:

﴿وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا﴾

اے فلانہ بن فلانہ کو حیران و پریشان کر دے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف آئے جیسے اونٹ اپنی عقل میں حیران ہو جاتے ہیں اور پرندے اپنے گھونسلے میں اور بچہ اپنی ماں کی محبت میں حیران ہو جاتا ہے اور اُس کے مکان کی طرف لوٹ آئے جہاں سے گیا تھا۔ اُسے کوئی زمین اور کوئی مکان جگہ نہ دے مگر یہ کہ وہ اپنی بیوی اور اُس کے گھر کے پاس آئے۔ اے اللہ جیسے تو نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی ماں کے پاس واپس لوٹایا اے اللہ مختلف لوگوں کو جمع کرنے والا اور لوگوں کو اُس دن جمع کرنے والا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ فلاں بن فلانہ کو فلانہ بن فلانہ کے پاس لوٹا دے اور اُس مکان کی طرف جہاں سے وہ گیا تھا۔ اُس مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ متحد کر دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: اُس مرد کے حل کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس جانے کے لئے بند کردیا ہو اور جادو کے باطل کرنے کے لئے ہے

تم یہ وفق لکھو اور اس کے ارد گرد یہ آیات لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اَلَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر نصب ہو جائے۔

٣٧	٣٢	٣٥
و ل	ح ل	م
٤١	٣٣	٣٩

﴿اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر زندہ ہو جائے۔

﴿وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر جمع ہو جائے۔

﴿فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج کو پھاڑ دے۔

﴿لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج کو کھول دے۔

﴿هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ
کُلِّهٖ وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ
فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِی
الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بن فلانہ کی فرج پر برابر قائم ہو جائے۔

﴿مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بن فلانہ کی فرج کے ساتھ مل جائے وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

وہ آدمی اسے اپنی کمر پر باندھے۔ بے شک جادو اُس سے دور ہو جائے گا اور وہ اپنی خواہش حاصل کرے گا۔

فائدہ: اُس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہو

تم یہ طلسم لکھو:

یَالَطِیْفُ اَلْطُفْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اُسے بانجھ عورت پر معلق کرو بے شک وہ حمل والی ہو جائے گی اور جب اُسے ایسی مرغی پر معلق کیا جائے جو انڈے نہیں دیتی تو وہ انڈے دے گی۔

فائدہ: عورت کیلئے کہ وہ بچہ جنے گی یا بانجھ رہے گی

تم یہ طلسم لکھو:

ککلللہ ۱۱ ططک ا ل ع

تم اُسے کہو کہ وہ اسے اپنی زبان سے چاٹے اگر اُسے پیشاب آجائے تو وہ بچہ جنے گی اگر اُسے پیشاب نہ آئے تو وہ بانجھ رہے گی۔

فائدہ: کھانسی بخار اور ولادت کی آسانی کیلئے ہے

جب تم کھانسی کے ازالے کا ارادہ کرو تو تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اُس پر آنے والے کلام کے حروف الگ الگ لکھو اور اُسے مریض کی گردن میں معلق کردو بے شک اُسے شفا ہو گی۔

جب تم بخار کے ازالے کا ارادہ کرو تو اُسے تین کاغذوں پر لکھو اور تمام کے ساتھ مریض کو دھونی دو۔ جب بھی بخار آئے گا تو چلا جائے گا اور پھر واپس نہیں آئے گا اور جب تم ارادہ کرو کہ ولادت میں آسانی ہو تو تم چار لقمے لو اور ہر لقمے پر چار کلمات میں سے لکھو اور اُسے کھلاؤ جس کے لئے بچے کی ولادت مشکل سے ہو رہی ہے۔ بے شک وہ جلدی سے بچہ جنے گی

اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَارَتْ فَاسْتَنَارَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَاَنَّهَا مَاكَانَتْ وَلَا خُلِقَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زَارَتْ ثُمَّ غَارَتْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے روشنی ہوئی اُس نے روشنی حاصل کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش کے ارد گرد گھومی۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جیسے وہ اس طرح نہیں تھی اور نہیں جنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اُس نے ملاقات کی پھر داخل کی اور اللہ تعالیٰ سیدنا محمد صلی اللہ

علیہ وسلم اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فائدہ: مار دینے والے سر درد کے لئے ہے

تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اور اس پر وہ حروف لکھو جو اس شعر کے کلمات کے اوائل میں ہیں۔ وہ شعر یہ ہے:

اِنّي حَمَلْتُ اِلَيْكَ كُلَّ كَرِيْمَةٍ ۔ حَوْرَاءَ عَنْ لَحْظِ الْمُقِيْمِ مَاحَنَتْ

وہ حرف یہ ہیں: ﴿ا ح ا ک ک ح ع ل ا م ح﴾ تم مریض سے کہو کہ وہ اپنی انگلی درد کی جگہ پر رکھے۔ تم ایک کیل لو اور اُسے پہلے حرف پر رکھو۔ آنے والی قسم تین دفعہ پڑھو اور ہر دفعہ کیل کے سرے پر دباؤ دو۔ اگر درد سے سکون و آرام آ جائے تو کیل حرف میں ثبت کر دو اور اگر نہ آئے تو اُسے دوسرے حرف کی طرف لے جاؤ اور قرأت بھی کرو یہاں تک کہ درد سے آرام آ جائے۔ یہ قسم کی صفت ہے تم کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنّي اَعْزِمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الضَّارِبُ وَمَا اَنْتَ ضَارِبٌ اِلٰى دَمٍ اَحْمَرَ فِي عِرْقٍ اَخْضَرَ اِنْ كُنْتَ فِي الْعَظْمِ فَاخْرُجْ اِلَى اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ اِلَى الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ اِلَى الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَى الْاَرْضِ بِحَقِّ عِسْلَاجٍ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الضَّارِبُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُخْرُجْ اَيُّهَا الضَّارِبُ مِنْ رَاْسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰى فَهَدٰى فَهَدٰى﴾

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے مار دینے والے درد میں تم پر عزم کرتا ہوں اور تم سرخ خون اور سبز رگ میں مارنے والے ہو۔ اے مار دینے والے درد اگر تم ہڈی میں ہو تو گوشت کی طرف جاؤ اور گوشت سے جلد کی طرف اور جلد سے بالوں کی طرف اور بالوں سے زمین کی طرف نکلو۔ عسلاج اور والسماء والطارق آیت کے حق میں۔ اے مار دینے والے درد سکون میں آجاؤ۔ جس طرح اللہ کا عرش رحمٰن کے نیچے سکون میں آ گیا اور اُس کے لئے رات و دن کی ہر چیز سکون میں آ گئی اور سمیع وعلیم ہے۔ اے مار دینے والے درد تم آیت:

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى﴾

کے حق میں فلاں بن فلانہ کے سر سے نکل جاؤ۔

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم تین کاغذوں پر لکھو۔ پانی کے ساتھ مٹاؤ اور بخار والے کو تین دن منہ نہار پلاؤ اور یہ تم لکھو پہلے پر:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾

دوسرے پر:

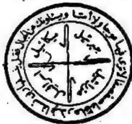
﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾

اور تیسرے پر:

﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ﴾ لکھو۔

فائدہ: تلی کے درد کے لئے ہے

تم آنے والا طلسم کاغذ پر لکھو اور اُسے کپڑے کے اوپر سے تلی پر رکھو پھر نیا چمچ لو۔ اُس میں تھوڑی سی راکھ رکھو اُس پر آگ کی چنگاری رکھو۔ پھر چمچ کو طلسم کے اوپر رکھو اور دائرے میں لکھی ہوئی آیت کے ساتھ مریض کے نام کے عدد پر عزم کرو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا اور یہ طلسم ہے:



فائدہ: تم اُس کیلئے لکھو جس کے جسم میں کوئی پھوڑا وغیرہ ہو جائے

پانی کے ساتھ مٹاؤ اُسے وہ پیئے بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى كُلِّ عِلَّةٍ لَا فَتَحَ وَلَا تَرِيْحُ اَبَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَبَّةٌ طَلَعَتْ فِى صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ وَيُعَافِيْكَ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَيُّهَا الْاَلَمُ الثَّابِتُ فِى الْجَسَدِ الَّذِىْ يَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمْ﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے ہر بیماری کے لئے بیزاری ہے۔ وہ شروع نہ ہو اور ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ اُس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ نہ رہے اور نہ ہی اس کی کوئی شاخ نئے سرے سے پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے اور معاف فرمادے۔ وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ اللہ انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔ جس میں نہ تم کجی اور پستی دیکھو گے۔ اے جسم میں جمی ہوئی تکلیف اس ہی کے ساتھ تم مر جاؤ ختم ہو جاؤ جیسے موت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔''

فائدہ: ہر ورم اور استقاء کے لئے ہے

تم ہر سوجن پر لکھو چاہے استقاء ہو بے شک مریض ٹھیک ہو جائیگا اور وہ یہ حروف ہیں: د ح ا د و ہ ی ط اور زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح لکھو:

د	ح	ا
د	و	ہ
ی	ط	ح

فائدہ: داد کے لئے ہے

تم داد کی جگہ پر اپنی رال سے تر سوئی کے ساتھ سات دفعہ احاطہ و گھیراؤ دو اور ہر دفعہ

''شجرة جما في صخرة صما لا اصل لها ثابت ولا فرع لها نابت''

﴿يُونُسَ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ﴾

ترجمہ:

مضبوط چٹان میں درخت ہے وہ ثابت نہ ہوا اور جڑ نہ پکڑے حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکلے انہوں نے اپنے عصا کے ساتھ اُسے مارا پس وہ جل گئی یعنی داد ختم ہو جائے گی۔

بخار کے لئے

تم بیر کے درخت کے تین پتوں پر لکھواور اُن کے ساتھ بخار والے کو دھونی دو۔ بے شک بخار اُس سے دور ہو جائے گا۔ تم لکھو پہلے پر [illegible] دوسرے پر [illegible] تیسرے پر [illegible]

بخار کے لئے ہے

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُوسٰى كَلِيْمُ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اللهُ بِحَقِّ كُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلْتَهٗ اَنْ تَرْفَعَ نَارَ الْحُمّٰى عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں موسیٰ کلیم اللہ ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ روح اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ اُن کی تمام پر اللہ تعالیٰ کی صلوات اور سلام ہو اے اللہ ہر کتاب کے حق میں جو تو نے نازل کی ہے اس تحریر کے رکھنے والے سے بخار کی آگ کو اٹھالے ہم

نے کہا دے آگ حضرت ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا اور ہم قرآن میں سے نازل کرتے ہیں۔ جو مؤمنین کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔"

لکھ کر بخار والا اپنے پاس رکھے۔

فائدہ: بخار کے لئے

تم تین کاغذوں پر لکھو پہلے پر فرعون دوسرے پر ہامان تیسرے پر قارون اور تینوں نام کو جلتا ہو سے کھینچو اور بخار کے آنے پر بخار والے کو ایک ایک کر کے دھونی دو۔ بے شک بخار دور ہو جائے گا اور لوٹ کر نہیں آئے گا۔

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم لکھو اور بخار والے کے بازو پر معلق کر دو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلدی ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِي تَاكُلُ اللَّحْمَ وَ تَشْرَبُ الدَّمَ وَ تَهْشِمُ الْعَظْمَ اما بعدُ يا اُمَّ مَلْدَمٍ وَاِنْ كُنْتَ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و ان كنت يهودية فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتَ نصرانية فبحق عيسى المسيح عليه السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتَ مَجُوْسِيَةً فَبِحَقِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالْفَلَكِ الَّذِى يَدُوْرُ ان لا تَاكُلِي لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لحما ولا تشربي له دما ولا تهشمي له عظما وَ تَحَوَّلِي عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخر وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيْئَةٌ من الله وَ رَسُوْلِهِ اَللّٰهُ بَرِيْئَانِ مِنْكَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ولا حول ولا قوة الا بالله النبي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم﴾

بخار کے لئے ہے

تم کھجور کے تین پتے لو۔

پہلے پر:

﴿الحمٰی من الحمیم﴾ لکھو۔

دوسرے پر:

﴿وحرّھا من الجحیم﴾ لکھو۔

اور تیسرے پر:

﴿واصلھا من الشیطان الرجیم﴾

لکھو۔

پھر تم تین کاغذ لو پہلے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تحول العرش دارت﴾

دوسرے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نارت فاستنارت﴾

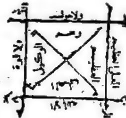
تیسرے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ خیبت الحمٰی وغارت الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر﴾

پھر تین دن ہر کاغذ اور کھجور کے پتے کے ساتھ بخار والے آدمی کو دھونی دے۔ بے شک چلا جائے گا اور واپس نہیں لوٹے گا۔

فائدہ: سردی اور بخار کے لئے ہے

تم زرد کاغذ پر لکھو اور اُسے مریض کے سر پر معلق کرو۔ سردی و بخار چلے جائیں گے اور نہیں لوٹیں گے اور یہ لکھو جیسے تم دیکھ رہے ہو۔



اور اُس کے ارد گرد لکھو:

﴿ذَالِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يُرِيدُ اللهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيمَ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

فائدہ: بخار کے لئے ہے

انڈے پر لکھو اُسے کپڑے میں لف کرو اور پھر اُسے راکھ میں بھونو۔ پھر اُس کا چھلکا اتارو۔ پھر اسے چھیل کر مریض کے اوپر [illegible] وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اور یہ تم لکھو:

حلفیفٌ طفٌ کفیفٌ کفٌ لفیفٌ لفٌ ھفیفٌ ھفٌ

فائدہ: قوت باہ کے لئے

تم ہرن کی جھلی پر لکھواور بائیں بازو پر باندھواور وہ یہ طلسم ہے:

ایلملسھعلملھا سکمیعسکلعط

فائدہ: منی کے امساک کے لئے ہے

تم ہرن کی جھلی پر لکھواور اُسے بائیں ران پر باندھو۔ تو امساک ہوگا اور وہ طلسم یہ ہے:

بللسا ئم اعلاللا للاللا ہ طم

فائدہ: خفقان کے دور کرنے کے لئے

تم ہتھیلی پر لکھو۔ وہ چاٹ لے اور وہ یہ اسم: بطیحطیطشا

فائدہ: حاجتوں کی قضاء کے لئے ہے

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کر و دو رکعت نماز پڑھو۔ قبلے کی طرف منہ کر کے بیٹھو اور یہ فقرہ ہزار دفعہ پڑھو:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُ بِھَا وَحْلَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ﴾

ترجمہ:

"اے اللہ ہمارے ... اور ... حضرت محمد ﷺ پر ... رحمت بھیج جس سے میری

مشکلات حل ہو جائیں۔ میری تکالیف دور ہو جائیں اور اس کے ساتھ میری حاجت پوری کر دے۔"

فائدہ: آنکھ کے آشوب و جلن کو دور کرنے کیلئے ہے

تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اور اُسے مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان معلق کرو۔ وہ شفایاب ہوگا اور یہ تم لکھو:

یاایھا الرمد المرمود رقیتک بتوراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ وزبور داؤد والقرآن العربی لا تقیح ولا تبرح ولا تکون لہ رھقا اخرج من عین ھذا الآدمی کما خرج یونس من بطن الحوت و کما خرج یوسف من الجب والسجن بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

فائدہ: کھٹمل کے خاتمے کے لئے ہے

تم آنے والا طلسم تین کاغذوں پر لکھو اور ہر ایک کو اپنی دیوار کے ساتھ چپکاؤ جس میں دروازہ ہے بے شک کھٹمل اُس مکان سے چلے جائیں گے۔ یہ طلسم کی شکل ہے:

فلکلکلکلکہ

فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے لئے ہے

تم آنے والا نقش لکھو:

اُس کے اردگرد لکھو: ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط

پھر سو میم لکھو پھر لکھو ﴿ کھو نھو ﴾ اس کے بعد:

﴿اھیا شر اھیا ادونائی اصباوت آل شدای﴾

چوبیس دفعہ پھر آیت الکرسی چودہ دفعہ لکھو پھر اُسے مقروض پر معلق کرو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا۔

فائدہ: سر درد کے لئے ہے

تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اور اُس پہ یہ حروف (ل م ق ف ن ج ل) لکھو پھر تکلیف والے آدمی کی دونوں آنکھوں پر اپنی انگلی پر رال کے ساتھ نون لکھو پھر اُسے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے۔ پھر پہلے حرف پر چھوٹی کیل رکھو اُسے دباؤ اور تم دل میں سورت فاتحہ ایک دفعہ پڑھو۔ اُسے کہو کہ اپنا ہاتھ اٹھائے اور اس سے پوچھو۔ اگر درد سے سکون محسوس ہو تو اُسے کہو کہ تھوڑا سا چلے اور تمہارے پاس لوٹ آئے اگر درد ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے تو کیل دق کے ساتھ گاڑ دو اور ٹہنی تاریک جگہ ڈال دو اور اگر درد دوبارہ ہو تو کیل کو دوسرے حرف پر لے جاؤ اور پھر قرأت کو دہراؤ جیسے اس کا ذکر گزر چکا اور اُس وقت تک اس طرح کرو جب تک درد سے سکون نہ آئے اور درد واپس نہ لوٹے۔

فائدہ: آشوب چشم' آنکھ کی تکلیف سے حفاظت

تم یہ حروف چھوٹے کاغذ پر ہفتے کے دن جب روشنی ہو لکھو:

﴿فمن بلعها امن من الرمد فی ذلک العام﴾

جو اُسے نگل لے وہ سال بھر آشوب چشم اور اس کی یعنی آنکھ کی ہر تکلیف سے محفوظ ہو گا اور وہ حروف یہ ہیں:

﴿الم المص الر المر کھیعص طه طسم طس یس ص حم

عَسق ق ن﴾

اور اسی طرح جو شخص یہ حروف لکھے:

﴿ا ل م ص ر ك ی ع ط س ح ق ه ن﴾

وہ بھی اپنا مقصد حاصل کرے گا۔

فائدہ: چھٹن' ٹیس اور سر درد کے لئے ہے

تم مریض سے کہو کہ اپنی انگلی درد کی جگہ پر رکھے اور تم یہ آیات پڑھو:

﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدرٰکَ مَا الطَّارِقُ النَّجمُ الثَّاقِبُ اِن کُلُّ نَفسٍ لَّمَّا عَلَیهَا حَافِظٌ فَلیَنظُرِ الاِنسَانُ مِمَّا خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ یَّخرُجُ مِن بَینِ الصُّلبِ وَ التَّرَائِبِ. سَبِّحِ اسمَ رَبِّکَ الاَعلَی الَّذِی خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِی قَدَّرَ فَهَدٰی فَهَدٰی فَهَدٰی﴾

یہ تین دفعہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد زائل ہو جائے گا۔

فائدہ: عورت کے حمل کے لئے ہے

تم سورت جمعہ پاک برتن میں لکھو اور پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ وہ عورت اس کے ساتھ مہینے کے درمیان میں نہائے۔ تم سات کھجوریں یا کشمش کے دانے لو اور اُن میں سے ہر ایک پر آنے والے سات اسماء الٰہی لکھو اور وہ عورت کو دو جمعہ کے دن سے شروع کرتے ہوئے وہ عورت ہر روز سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک کھائے۔ پھر تم سورت ملک آیت:

﴿فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُو یَعمَلُونَ﴾

کے ساتھ کاغذ پر لکھو اُسے لف کرو اور اُس عورت کے پیٹ پر معلق کرو پس چالیس دن نہیں گزریں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل والی ہو جائے گی اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿وَاللهُ الوَهَّابُ' الرَّزَّاقُ' الفَتَّاحُ' الخَالِقُ' المُصَوِّرُ' البَدِیعُ﴾

فائدہ: عاشق کو عشق سے باز رکھنے کیلئے ہے

تم شیشے کے برتن میں لکھو پانی کے ساتھ مٹا دو اور عاشق کو پلا دو اور وہ یہ حروف ہیں ص

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا هو هو هو هو هو هو هو هو هي هي
هي هي هي هي هي حي حي حي حي حي حي حي فراهيا شراهيا
فراهيا شراهيا فراهيا شراهيا فراهيا شراهيا فراهيا شراهيا هيا
هياس س س س ل ل ل ل ل ل ع ع ع ع ع ع ع ف ف ف ف ف
ف ف ط ط ط ط ط ط ط م م م م م م م ولقد عهدنا الى آدم من قبل
فنسي ولم نجدله عزما

ترجمہ:

اور ہم نے آدمی سے وعدہ لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں ثبات نہ پائی۔

فائدہ: درد و ٹیس کے لئے ہے

تم یہ کلمات لکھو اور معلق کرو:

کمش (۳) عمش (۳) اسکن ایها الوجع والضارب بحق رب المشارق والمغارب انه علی راجعه لقادر بحق هذا الاسماء والایات

فائدہ: درد و ٹیس کے لئے ہے

اسی طرح یہ لکھو:

کموح کلموح سموح طی طی طی طی طی طی طی طی طی

فائدہ: کمر کے درد کے لئے ہے

تم لکھواور تکلیف والے آدمی کے اوپر معلق کردو اور یہ کلمات ہیں:

﴿بسم الله الرحمٰن الرحيم الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظهرک ورفعنا لک ذکرک فان مع العسر يسرا. اللهم ارفع الوجع والضربان عن حامل كتابى هذا وادخل الصحة فى جسده كما دخلت فى آدم ابى البشر و اخرج الوجع والضربان من العظم الى الحم ومن الحم الى الدم ومن الدم الى الجلد ومن الجلد الى الارض بحق من يقول للشئى كن فيكون هيا هيا اشراهيا اشراهيا وبالف الف لاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم لئن انجيتنا من هذ لنكونن من الشاكرين﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے...... اے اللہ اس کلام کے لکھے ہوئے کو اپنے پاس رکھنے والے سے مار دینے والے درد کو اٹھالے اور اس کے جسم میں صحت داخل کر دے جیسے تو نے حضرت آدم ابو البشر میں داخل کی تھی اور مار دینے والے درد کو ہڈی سے گوشت گوشت سے خون' خون سے جلد اور جلد سے زمین کی طرف نکال دے اُس کے حق میں جو کسی چیز کے لئے کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے:

هيا هيا اشراهيا اشراهيا وبالف الف ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم لئن انجيتنا من هذا لنكونن من الشاكرين

فائدہ: پہلو کے درد کے لئے ہے

تم لکھو اور تکلیف والے آدمی کے اوپر معلق کر دو وہ یہ ہیں:

﴿بسم الله الرحمن الرحيم زعقت بزقت مريم طلقت بعيسى ولدت على عين سلوان اغتسلت اسكن ايها الجنب كما سكن عرش الرحمن تحت الرحمن بالف الف ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم﴾

فائدہ: دانت و داڑھ کے درد کے لئے ہے

تم لقمے پر لکھو مریض اُسے چبا کر کتے کے آگے ڈال دے کر دو اُسے کھائے جب کتا اُسے کھائے گا تو مریض ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

[illegible]

فائدہ: بچھو کے زہر کے لئے ہے

تم لکھو:

﴿قرطيش زنيش علفيش فروق مرعويق يا خارق اكفنى شرّ سمّ العقرب بحق الانبياء الذين اولهم آدم وآخرهم محمد صلوات الله وتسليماته عليهم اجمعين﴾

اور ڈنک کی جگہ پر رکھو۔

ترجمہ:

اے ... [illegible] ... کے شر کو کافی ہو۔ وہ انبیاء

علیھم السلام جن میں سب سے پہلے حضرت آدم اور سب سے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صلوات اور تسلیمات اُن سب پر ہو۔"

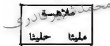
فائدہ: بچھو کے درد کو روکنے کے لئے

تم کہو:

﴿اکریکۃ اکلمکۃ﴾ وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ تم اُسے ماردو۔

فائدہ: مکان سے جن دور کرنے کے لئے ہے

تم لکھو اور مکان میں رکھو بے شک وہ اُس مکان سے نکل جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے اُس میں واپس نہیں لوٹیں گے اور وہ یہ طلسم ہے:



فائدہ: تمام امراض اور تکالیف کے لئے ہے

یہ استاذ المنیر کی طرف سے ہے تم یہ اپنے پاس رکھو یا پلاؤ:

﴿خمس هاء ات و خط فوق وصليب حوله اربع نقط وهميزات' اذا عددتها فهى سبع لم تجدفيها بغلط ثم واو ثم هاء بعده ثم صاد ثم ميم فى الوسط تشفى من الاسقام والداء الذى قد عجزت عنه اطباء النمط﴾

اور ان کی [illegible]

فائدہ: طاعون کی تکلیف کے منع کے لئے

تم کہو:

﴿دَنبَدی دَنبی کَرا کَرندی صبر صبر بعونا اَخسئوا البعید عنّا لا یاتینا والقریب لایوذینا اللہ حیّ صمدٌ باقی ولہ کنفٌ واقی دخلت فی کنفِ اللہ واستجرت برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم﴾

بعید کو ہم سے دور رکھو وہ ہمارے پاس نہ آئے اور قریب ہمیں ایذا نہ دے اللہ ہی کی حمد باقی ہے اور اُس کی طرف سے حفاظت ہے۔ وہ بچانے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں داخل ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی پناہ پائی۔

فائدہ: اُس شخص کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس مجامعت سے سحر کے ذریعے منع کیا گیا

وہ شخص اپنے گھر اپنی بیوی کے پاس سے باہر آئے اس شرط کے ساتھ کہ کسی کے ساتھ کلام نہ کرے۔ وہ چیونٹیوں کے سوراخوں کو کھودے اور اُن میں پیشاب کرے پھر اُسی شرط کے ساتھ اپنے گھر واپس آجائے بے شک وہ اُسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: امساک کے لئے

وہ زیتون کے درخت کا پتہ لے اور اُس پر لکھے:

﴿یخرج من بین الصلب والترائب انہ علی رجعہ لقادر﴾

اور اُسے اپنی کمر پر باندھے اُسے اپنی مرضی کے ساتھ انزال ہو گا۔

فائدہ: اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال جادو یا جن یا رطوبت کی وجہ سے ہے

اگر انزال داخل کرنے سے پہلے ہو جاتا ہے تو وہ عارض جن کی وجہ سے ہے اور اگر انزال ذکر کے پھر تیلے اور مضبوط ہونے اور فرج میں داخل کرنے کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ کسی آدمی کے جادو کے عمل کی وجہ سے ہے اور اگر انزال فرج میں داخل کرنے کے بعد ہوتا ہے۔ تو وہ رطوبت کی وجہ سے ہے۔

فائدہ: مریض کے اثر کے قیاس کے لئے ہے

تم مریض کا رومال یا اُس کی قمیض لو۔ اُس کے اطراف میں گانٹھیں دو۔ پھر جو حصہ سامنے ہے اُسے اپنی تین انگلیوں (چھنگلی کے ساتھ والی، درمیانی اور شہادت کی انگلی) کے ساتھ قیاس کرو پھر تم کہو:

﴿الش (۲) مقش (۲) شقموش (۳) عجليخ (۳) انزل يا ابانوخ وانت يا ميمون وانتم يا خدام هذه الاسماء على هذا الاثر وبينوا لي ما بصاحبه فان كان من الانس فطولوه وان كان من الجن فقصروه و ان كان من الله فابقوه على حاله بحق هذه الاسماء الشريفة عليكم و طاعتها لديكم الوحا (۲) العجل (۲) الساعة (۲) بارك الله فيكم وعليكم﴾

تین دفعہ پڑھو۔ پھر دوسری مرتبہ قیاس کرو۔ اگر قیاس شدہ جز لمبا ہو جائے تو مرض انسان کی طرف سے ہے اگر چھوٹا ہو جائے تو وہ جن کی وجہ سے ہے اور اگر نہ بڑھے اور نہ چھوٹا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ انسان کی طرف سے ہے تو عمل دوبارہ کرو اور اس بات کو طلب کرو کہ حال کھل جائے کہ وہ حسد سے ہے یا جادو کی وجہ سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ [illegible] ہے یا جادو کی وجہ [illegible] ظاہر ہو جائے کہ

وہ جن کی وجہ سے ہے تو اُسے دوبارہ کروتا کہ یہ بات واضح ہو جائے کہ وہ عارض کی طرف سے تکلیف ہے یا تسلیط کی اقسام سے ہے جو عزائم کے واسطے سے ہے اور جب مطلوبہ چیز ظاہر ہو جائے تو اُس کی مناسبت سے اُس کا علاج کرو۔

فائدہ: مریض کے حال کی پہچان کے لئے ہے

تم آنے والے اسماء اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھو اور اُسے مریض کے سر پر رکھو اگر وہ روئے تو تکلیف جن کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ ہنسے تو وہ انسان کی طرف سے ہے اور اگر نہ روئے نہ ہنسے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے

اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿مکھیل مکھیل سعلیط سعلیط مهطط مهطط﴾

فائدہ: مریض کے انجام کی معرفت کے لئے

تم مرغی کا انڈا الو اور اُس پر لکھو:

﴿وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. يَا رَبِّ بَيِّنْ لِىْ وَاَعْلِمْنِىْ بِعَاقِبَةِ الْمَرِيْضِ فِىْ هٰذَا الْبَيْضَةِ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

"اے میرے رب میرے لئے واضح کر دے اور مجھے اس بات کا علم اس انڈے کے ذریعے دے کہ مریض کا انجام کیا ہو گا۔ اپنی کریم ذات کے نور اور اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں۔

پھر انڈے کو مریض کے سر پر توڑو اگر اُس میں خون پایا جائے تو اس کا مرض طول پکڑے گا مگر انجام شفا ہو گا اگر اُس میں کوئی سیاہ چیز پائی جائے تو یہ دلیل ہے کہ وہ مریض مر جائے گا اور اگر تبدیل نہ ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اُسے جلدی شفا ہو گی۔

فائدہ: مرگی کے ازالے کے لئے ہے

تم سرخ اونی کپڑے کا ٹکڑا لو اُس پر یہ چار اسماء لکھو:

﴿محیی' خالق' محیی' خلاق﴾

پھر ایک کاغذ لو اُس پر آیت الکرسی کے حروف الگ الگ لکھو اور اُسے مذکورہ بالا اونی ٹکڑے کے ساتھ لف کرو اور اُسے مرگی والے مریض پر معلق کر دو بے شک اُس کا مرگی کا مرض زائل ہو جائے گا۔

فائدہ: ریحی امراض کے لئے ہے

تم آنے والی پوری عزیمت کسی برتن میں لکھو۔ اسے پاک تیل کے ساتھ مٹاؤ۔ اس کے بعد اُس تیل میں حرمل زیرہ اور حب رشاد کا پیا ہوا مرکب ملاؤ۔ اس تیل کو مریض کے جسم پر لگایا جائے کہ اُس کے ہاتھوں اور انگلیوں میں سے خالی نہ رہ جائے پھر عزیمت دوسری دفعہ دوسرے برتن میں لکھو اور اُسے ایسے کنویں کے پانی کے ساتھ مٹاؤ جہاں سورج و چاند کی روشنی نہ پڑے پھر متواتر صبح و شام مریض کو پلاؤ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جائے گا۔

تم یہ عزیمت پڑھو:

﴿آج آج رکوہ روہ مشر سعار جَلَّ جَلَالُ اللهِ الْوَاحِدِ القهار شهیول وهدهد فهدی اه یاه یا الله یا محمد اه یاه یا الله یا جبرئیل اه یاه یا الله یا میکائیل اه یاه یا الله یا اسرافیل اه یاه یا الله یا عزرائیل اه یاه یا الله یا حیزوم اه یاه یا الله الله لطیف بعباده یرزق من یشاء وهو القوی العزیز یا

خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ اَنْزِلُوْا عَلٰى هٰذَا الرِّيْحِ الْعَارِضِ لِهٰذَا الْجُثَّةِ وَهُزُّوْهُ وَارْعِدُوْهُ وَ اَخْرِجُوْهُ مِنْ هٰذَا الْجُثَّةِ جُثَّةِ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ وَبِحَقِّ عَلْشَالِشْ مَهْرَالِشْ اَقْشَامِقَشْ اَلْشْ يَرُوْشْ شَالِلَةٌ فِي شَائِلَةٍ فِي صَعْصَعِيَةٍ دَابِسٍ لَابِسٍ اَنْتَ يَا هَلُوْمَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ شِفَاءٍ شِفَاءٍ شِفَاءٍ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَلَا مَرَضًا وَاَعْزِمَ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِاللّٰهِ ثُمَّ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَ بِعِزَّتِهٖ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِن عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِنْ كَانَ هٰذَا الرِّيْحُ فِي عَظْمٍ اَوْفِي مُخٍّ اَوْفِي عَصَبٍ اَوْفِي عُرُوْقٍ اَوْفِي دَمٍ اَوْفِي لَحْمٍ اَوْفِي جِلْدٍ اَوْفِي شَعْرٍ اِلَّا مَا هَزَزْتُمُوْهُ وَارْعَدْتُمُوْهُ وَاَخْرَجْتُمُوْهُ مِنْ هٰذَا الْجَسَدِ جَسَدُ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ وَبِحَقِّ دَاهُوْجَ مَاعُوْجَ فَاعُوْجَ تَتَلَجْلَجَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿

ترجمہ:

"ستار جل جلالہ اللہ واحد قہار ہے۔ اے اللہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ اے جبرائیل اے اللہ اے میکائیل اے اللہ اے اسرافیل اے اللہ اے عزرائیل اے اللہ اے خیزدم اے اللہ۔ اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی عزیز ہے۔ اے ان اسماء کریمہ کے خدام اس جسم سے پیشاآنے والی ریح کو نکال دو۔ اے فلاں بن فلانہ یا فلانہ بنت فلانہ کے جسم سے نکال لعاب کے حق میں جو کسی بھی شے کے

لئے مخصوص ہو جاتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ شفا عطا فرما کہ جس کے سوا کوئی پروردگار نہیں ہے۔ اے
ان اسماء کے صدقہ میں اللہ تعالیٰ کے حق میں اور اس کی ذات کے نور کی عزت کے حق میں تمہارا
جو ذکر کرتا ہوں اور اس کے حق میں جو قلم نے خیر خلق اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبداللہ کی
طرف جاری کیا۔ اگر یہ درد (یا تکلیف) ہڈی رگ پٹھوں رگوں خون گوشت جلد یا بالوں میں
ہے تو اسے اس جسم سے نکال دو۔"

اور برتن پر عزیمت لکھنے کے بعد اس پر اسے سات دفعہ پڑھو۔

فائدہ: جن' نظر اور جادو کے ازالے کیلئے ہے

تم آنے والا کلام تین کاغذوں پر لکھو اور ہر کاغذ میں اس مرکب میں سے ایک حصہ
رکھو۔ وہ مرکب شبہ زقر (مشک کی طرح خوشبو دار ہے) کندر وحضیا' فاسوخ مغربی حرمل کے بیج
اور حبۃ البرکۃ کے وزن میں برابر اجزاء کا ہے پھر غروب ہونے سے پہلے ایک کاغذ
کے ساتھ مریض کو دھونی دو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

*تنبشلوک تنبشلوک طلماسع طلماسع اطسی اطسی سلموبہ
سلموبہ بهبیر نهبیر حکوا حکوا تنسیہ تنسیہ بحق هذا الاسماء احب یا
سہد میططرون وابطل عن کذا وکذا الریح وکل عارض و مرض و سحر
وعین و بحق ل م ق ن ج ل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی
اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم*

ان اسماء کے حق میں اے سید میططرون جواب دو اور فلاں فلاں بن فلاں سے جن' مس جن،
نظر و جادو ختم کر دو۔

فائدہ: عارض کے جلانے کے لئے ہے

تم اُس آدمی کی پیشانی پر یہ حروف لکھو جسے جن کی تکلیف ہے اردھ می ل اور برتن میں سورت البروج لکھو اور اُس پر تین دفعہ پڑھو۔ اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے پلاؤ بے شک اُس کا عارض جل جائے گا۔

فائدہ: مرگی والے کے افاقے کے لئے

تم اُس آدمی پر سورت فاتحہ آیت الکرسی سورت جن کی پہلی پانچ آیات پاک پانی پر پڑھو اور اسے مرگی والے کے منہ پر چھڑکو۔ بے شک اُسے افاقہ ہوگا۔

فائدہ: اُس کے لئے جس کے بچے مرجاتے ہیں

تم سورت مجادلہ اس شرط کے ساتھ لکھو کہ ہر سطر میں پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو۔ پھر ہر سطر پر یہ عظیم لفظ ﴿الجلالة﴾ اس شرط کے ساتھ کہ سورت نے زیادہ نہ ہو۔ پھر اُسے لف کرو۔ اُس کے ساتھ ڈھال کی ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا رکھو۔ اور اُسے حاملہ عورت یا بچے کے اوپر معلق کرو جب اُس کی ولادت ہو جائے اور شرط یہ ہے کہ اس کی کتابت طاق مہینے میں ہو۔

فائدہ: نزیل کے لئے ہے

تم سفید کپڑے کے ٹکڑے پر چالیس عربی میم (م) تکلیف والے کے نام کے ارد گرد دائرے کی صورت میں لکھو اور اُسے اُس کے بائیں کندھے پر معلق کردو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے ازالے کے لئے ہے

تم لکھواور رکھواور یہ لکھو:

الله	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷
الله	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲
الله	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶
الله	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲
الله	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶
الله	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶
الله	الله	الله	الله	الله	الله	الله

فائدہ: عورت کے خون کے ازالے کے لئے ہے

تم روٹی کے تین ٹکڑوں پر یہ حروف (ج ل ظ) لکھواور ہر روز مریضہ کو ایک کھلاؤ بے شک وہ شفایاب ہو جائے گی۔

فائدہ: حاملہ عورت کے پیٹ کے اندر بچے کے اسقاط کے علاج کے لئے ہے

جو شخص یہ کلمہ (هشهبه) لیموں کے پینتالیس (۴۵) پتوں پر لکھے اُن کے ساتھ اُس عورت کو دھونی دے جس کے بچے اسقاط کی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد اُس کے بچے ضائع نہیں ہوں گے۔

فائدہ: نیند کے لئے ہے

تم کاغذ پر لکھواور سرہانے کے نیچے رکھواور وہ یہ کلمات ہیں [illegible] بطاش شاش

فصل: حسابی قواعد کے بیان میں

قاعدہ:

امام ابوالعباس البونی نے اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے تمہیں معلوم ہو اور اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے توفیق دے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تم مریض اور غائب آدمی کا حال جانو تو تم اس دن کی پہچان کرو جس دن مریض کو مرض لاحق ہوا یا جس دن مسافر نے سفر کیا اس کے نام اُس کی ماں کے نام کا جزء مجموعے کے ساتھ حساب کرو اور اُس میں ان دنوں کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے گزر چکے ہیں اور اُس پر بنیاد میں بیس کا بھی اضافہ کرو اور کل حاصل عدد لو۔ اُس سے ۳۰-۳۰ ساقط کرو یہاں تک کہ تمہارے پاس بیس زیادہ ہوں گے۔ تو تم فاضل عدد کو دیکھو اور اُسے اُن دو لوحوں پر رکھو جن کا نام میں نے لوح الحیاۃ اور لوح الممات رکھا ہے۔ جس طرح سے حساب واقع ہو تو تم اسی طرح سے موت یا حیات کے ساتھ حکم دو۔ تمہیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی اور اسی طرح یہاں بیوی کا حال ہے کہ کیا اُن میں اتفاق ہوگا یا وہ الگ الگ ہو جائیں گے یا اُن میں سے ایک دوسرے سے پہلے مر جائے گا۔ تو تم اُن دونوں کے ناموں کا جمل کبیر کے ساتھ حساب کرو۔ اُس میں اُن کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے باقی ہیں اور پھر بنیاد میں بیس کا اضافہ کرو اور اُس سے اسقاط کرو اور لوح الحیاۃ اور لوح الممات کے سامنے لاؤ اگر دونوں لوح الحیاۃ میں ہوں تو وہ دونوں اکٹھے رہیں گے اور جدائی نہیں ہوگی اور اگر اُن میں ایک لوح الحیاۃ اور دوسرا لوح الممات میں ہو تو یہ ہے کہ وہ اُس سے جدا ہو جائے گا یا مر جائے گا اور اسی پر دوسروں کا قیاس کرو اور اسی طرح حاکم کے شہر میں داخل ہونے کا معاملہ ہے۔ تم اُس دن کی پہچان کرو جس دن وہ اُس میں داخل ہوا۔ تم حاکم کے نام کا حساب کرو اور اُس میں وہ اضافہ کرو جو عربی مہینے میں گزر چکے ہیں اور بنیاد بھی جس طرح ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ جو بچ جائے دیکھو اور اُسے دونوں لوحوں پر پھیلاؤ اور اموات و حیات میں سے جو ظاہر ہو اُس کے ساتھ حکم دو اور اسی طرح حاملہ عورت کا حال ہے اور جو کچھ پیٹ میں ہے کیا وہ زندہ رہے گا یا مر جائے گا

اور وہ اس طرح ہے کہ تم اُس کے' اُس کی ماں اور اُس دن کے ناموں کا حساب کرو (جو اُس مہینے کا دن ہو) اور اس پر بنیاد کا اضافہ کرو اور وہ جو مہینے میں سے گزر چکے ہیں۔ اس سے اسقاط کرو اور انہیں دونوں لوحوں کے سامنے لاؤ اگر لوح الحیاۃ میں واقع ہو تو اُس کی زندگی کے ساتھ حکم دو اور اگر لوح الممات میں واقع ہو تو تم اس بات کا حکم کا حساب کرو اور ہر مشکل کا حساب کرو۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے اور یہ دونوں لوحوں کی شکل ہے۔

لوح الحیاۃ

۳	۲	۱
۱۳	۱۱	۷
۱۷	۱۶	۱۴
۲۲	۲۰	۱۹
۲۸	۲۶	۲۳

لوح الممات

۶	۵	۴
۱۰	۹	۸
۱۸	۱۵	۱۲
۲۵	۲۴	۲۱
۳۰	۲۹	۲۷

بعض علماء نے ان دونوں لوحوں کے لئے اچھا ضابطہ مقرر کیا ہے اور وہ یہ کلمات ہیں:
(الحبیب عشقته یوم بدا بو حب صحبة من رغب) بغیر نقطہ حروف لوح الحیاۃ اور نقطہ والے حروف لوح الممات کی لئے ہیں۔

فائدہ: عورت کے حال کی معرفت کے لئے کہ کیا وہ حاملہ ہے یا نہیں اگر حمل ہے تو اُس کے پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا

تم عورت' اُس کی ماں کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل شدہ ۲-۲ گراؤ۔ باقی دیکھو اگر ایک ہے تو اُسے حمل نہیں ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو وہ حاملہ ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ حاملہ ہے اور تم نے ارادہ کیا کہ تمہیں معلوم ہو کہ حمل لڑکی کا ہے یا لڑکے

کا تو حاصل مذکورہ کے ساتھ اُس کے شوہر کے نام کے عدد جمع کرو۔ مجموعہ سے پھر اسقاط کرو اگر ایک باقی بچے تو وہ لڑکا ہے اور اگر باقی دو بچیں تو وہ لڑکی ہے۔

قاعدہ: غائب ہونے والے آدمی کی معرفت کے لئے

تم اُس آدمی کے نام اُس کی ماں کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور تمام سے ۴-۴ ساقط کرو پس اگر باقی ایک بچے تو وہ کسی کی قید میں ہے اگر دو باقی بچیں تو وہ خوش وخرم ہے اور جلدی سے آ جائے گا۔ اگر تین باقی بچیں تو وہ مر چکا ہے اور اگر چار باقی بچیں تو اُس کا سفر طویل ہوگا اور اکثر اوقات واپس نہیں لوٹے گا۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم غائب کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ ڈالو پس اگر ایک باقی بچے تو وہ دلی طور پر اپنی معاش کے معاملے میں مشغول ہے۔ اگر باقی دو بچیں تو وہ قید میں ہے یا مریض ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو وہ بھوک میں ہے۔ (یعنی تنگی میں ہے) اور اگر چار باقی بچیں تو وہ خوشی اور فرحت میں ہے۔

قاعدہ: حاملہ کی پہچان کے لئے ہے

تم اُس کے نام اُس کی ماں اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ گراؤ۔ اگر باقی ایک بچے تو حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے۔ اگر باقی دو بچیں تو حمل لڑکی کا ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو حمل کا اسقاط ہو جائے گا اور اگر چار باقی بچیں تو وہ دو بچے جنے گی۔

قاعدہ: میاں بیوی کے حال کی معرفت کہ ان میں سے پہلے کون مرے گا

اُن دونوں کے نام اور سوال کا حساب کرو اور حاصل سے ۳-۳ پھینکو اگر ایک باقی بچے تو مرد اپنی بیوی سے پہلے مرے گا۔ اگر دو باقی بچیں تو بیوی اپنے خاوند سے پہلے مرے گی اور اگر

تین باقی بچیں تو وہ دونوں اکٹھے مریں گے۔

قاعدہ: چور کی پہچان کے لئے ہے

تم چوری شدہ چیز کے نام اور اُس دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۲-۲ ساقط کرو۔ اگر ایک باقی بچ جائے تو چور ہمسایوں میں سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو چور گھر والوں میں سے ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو چور اجنبی ہے۔

قاعدہ: مریض کے حال کی معرفت

تم مریض کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو۔ حاصل میں ۳ جمع کرو مجموعے سے ۷-۷ ساقط کرو۔ پس اگر ایک باقی بچے تو جن کی وجہ سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو رنج کا مرض ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو مرض جادو کی وجہ سے ہے اگر چار باقی بچیں تو نظر سے ہے۔ اگر پانچ باقی بچیں تو خون کی وجہ سے ہے اگر چھ باقی بچیں تو صفراء کی بیماری ہے اور اگر سات باقی بچیں تو تکلیف سوداء کی ہے۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم مریض اُس کی ماں اور سوال کے دن کے ناموں کا حساب کرو۔ حاصل سے ۲۱-۲۱ گرادو۔ اگر ایک باقی بچے تو جن کے جادو سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو عورت کی نظر کی وجہ سے ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو اس کا مرض سخت ہے۔ وہ مرض اسے لگا رہے گا یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔ اگر چار باقی بچیں تو وہ مرد کی نظر کی وجہ سے ہے۔ اگر پانچ باقی بچیں تو مرد کے دوست سے ہے۔ اگر چھ باقی بچیں تو طبیعی رنج ہے۔ اگر سات باقی بچیں تو زمین کے عارض کی وجہ سے ہے اگر آٹھ باقی بچیں تو خون کے تغیر کی وجہ سے ہے۔ اگر نو بچیں تو صفراء ہے۔ اگر دس باقی بچیں تو آدمی کے جادو کرنے کی وجہ سے ہے اگر گیارہ باقی بچیں تو عورت کی ساتھی کی وجہ سے ہے۔ اگر بارہ باقی بچیں تو غم اور تکلیف کی وجہ سے ہے۔

قاعدہ: زوجین کے حال کی معرفت کہ اتفاق ہوگا یا نہیں

تم میاں بیوی دونوں کے ناموں کا حساب کرو۔ ان کے ناموں کے ساتھ ساتھ جمع کرو اور حاصل سے ۹-۹ ساقط کرو۔ باقی کو دیکھو۔ اگر باقی ایک بچے تو تہمت تو ہے لیکن اس کے بعد فراق ہوگا۔ اگر دو باقی بچیں تو بھلائی اور برکت ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو شر اور جھگڑا ہوگا۔ اگر چار باقی بچیں تو اتفاق تو ہے مگر اُس کے بعد جدائی ہوگی۔ اگر پانچ باقی بچیں تو مال اور اولاد ہوں گے۔ اگر باقی چھ بچیں تو اُس کا اول اچھا اور آخر غم و پریشان ہے۔ اگر آٹھ باقی بچیں تو اُن کے درمیان اتفاق اور خوشی ہوگی اور اگر نو باقی بچیں تو نزاع، جھگڑا، شر اور جدائی ہوگی۔

فصل ریم کے حساب کے بارے میں غالب و مغلوب کی معرفت اور طالب و مطلوب کی عافیت

بڑے حکماء میں سے بعض نے یوں کہا:

آپ پر ریم (مشہور حسابی قاعدہ) کی حفاظت لازم ہے۔ آپ اپنی خواہشوں پر کامیاب ہوں گے اور وہ سب حاصل کر لیں گے جو آپ چاہتے ہیں اور جس کے طالب ہیں۔ نو کے ساقط کرنے کے ساتھ حساب ہے۔ املاک کے ناموں سے اُس کا راز ظاہر ہوگا اور آپ کے لئے تجربہ کرنا لازم ہے۔ تو زوج اور افراد (فرد ہونا) میں وہ کم کا نام رکھتے ہیں ان میں سے زیادہ مخالفت کے وقت غالب ہوتا ہے۔ جب زوج برابر ہو تو مطلوب غالب ہوتا ہے اور فرد کے برابر ہونے کے وقت طالب غالب ہوتا ہے۔

اس کے قول ﴿علیک بحفظ اکو ریم﴾ سے مراد علماء کے درمیان اکریم کے مشہور قاعدے کے ساتھ اُس کے حفظ پر طالب کو اکسانا ہے۔ یہ حسابی قاعدہ ہے جو ابجدی حساب کے قریب ہے اور حروف کی ترتیب میں اُس کی مخالفت کرتا ہے۔

اس چارٹ میں اُس کا بیان ہے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں۔

حروف	ی	ر	ا	ب	س	ن	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ج	ز	ل	ض	م	د	و
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ت	ح	ذ	ق	ہ	ف
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
حروف	ع	ش	خ	غ	ث	ظ	ط
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اور اُس کے یاد کرنے کے لئے بعض علماء نے تین اشعار کا ذکر کیا ہے۔ اے رحیم رات کو سونے والے کو صبح بیدار کر دے کتنا تیز زہر کا اثر ہے۔ اُس نے مٹنے والے نشان کو نقصان پہنچایا ہے اور غمگین و پریشان کو زندگی دے دے اور اُسے زندہ رکھ اُسے شدید تڑپ ہے اور علیل دے آواز پر رحم کر۔ اُس کی پیاس ثابت ہے اور اُس کا پرندہ پیاسا ہے۔ میرے لئے میرا تعیب پورا ہو گیا اور اُس کا قول "حساب بطرح الصح" اس قاعدے کے ساتھ عمل کے طریقے کی طرف اشارہ ہے۔ اُس کا فائدہ اور بیان یہ ہے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تمام دو شریک' میاں بیوی اور دو لڑنے جھگڑنے والے دشمنوں میں سے قوی کی کمزوری اور غالب کی مغلوب سے پہچان کرو تو تم طالب اور مطلوب کے نام لو اور ذیل میں مذکور جدول کے تقاضے کے ساتھ اُن دونوں میں سے تمام عدد کا حساب کرو اور حاصل سے ۹-۹ ساقط کرو اور باقی کو دیکھو۔ پس اگر دونوں زوجیت یا فردیت میں متفق ہیں لیکن وہ دونوں مقدار و اندازے میں مختلف ہیں تو کم والا زیادہ والے پر غالب آئے گا۔ اگر دونوں زوجیت اور فردیت میں مختلف ہیں تو زیادہ والا کم والے پر غالب آئے گا۔

اگر دونوں زوجیت میں برابر ہیں تو مطلوب طالب پر غالب ہو گا اور اگر فردیت

دونوں مساوی ہوں تو طالب مطلوب پر غالب آئے گا۔ اس قاعدے کا بہت بڑا فائدہ ہے جسے اکثر لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ ہر عمل طالب و مطلوب کے ساتھ مخصوص ہے۔ کامیابی اُس وقت ہوتی ہے جب اُس میں طالب غالب ہو اس حیثیت سے کہ جب ظاہر ہو جائے کہ وہ مغلوب ہے۔ ضروری ہے کہ اُسے ملائے جاہے وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہو۔ جو مطلوب پر اُس کے رجحان کا سبب نہیں ہوگا یہ پوشیدہ راز ہے اسے اس فن کے ماہر لوگ ہی جانتے ہیں۔

اور یہ کل باقی کے نتیجے کے بیان کے لئے جدول ہے جسے میں نے فائدے کے لئے بنایا ہے۔

اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب
۱-۱	طالب	۲-۲	مغلوب	۳-۳	طالب	۴-۴	مغلوب	۵-۵	طالب	۶-۶	مغلوب	۷-۷	طالب	۸-۸	مغلوب	۹-۹	طالب
۲-۱	۲	۳-۲	۳	۴-۳	۴	۵-۴	۵	۶-۵	۶	۷-۶	۷	۸-۷	۸	۹-۸	۹		
۳-۱	۱	۴-۲	۲	۵-۳	۳	۶-۴	۳	۷-۵	۵	۸-۶	۶	۹-۷	۷				
۴-۱	۳	۵-۲	۵	۶-۳	۶	۷-۴	۷	۸-۵	۸	۹-۶	۰						
۵-۱	۱	۶-۲	۲	۷-۳	۳	۸-۴	۴	۹-۵	۵								
۶-۱	۱	۷-۲	۷	۸-۳	۸	۹-۴	۱										
۷-۱	۰	۸-۲	۲	۹-۳	۳												
۸-۱	۸	۹-۲	۹														
۹-۱	۱																

فصل: اہم فوائد کے بیان میں جو عقلمند آدمی کو طبیب سے بے نیاز کردیں

فائدہ:

بعض حکماء نے کہا کہ مصر کی سرزمین پر نو (۹) چھلکے پائے جاتے ہیں۔ اُن تمام میں فائدے ہیں۔ وہ ہیں (۱) دِمنَس کا چھلکا (۲) زرد رنگ کے خربوزے کا چھلکا (۳) سبز خربوزے کا چھلکا (۴) بندق درخت کے پھل کا چھلکا (۵) نارنگی کا چھلکا (۶) انار کا چھلکا (۷) بادام کا چھلکا (۸) خشخاش کا چھلکا (۹) کیلے کا چھلکا۔

دِمنَس کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے جلا کر باریک کیا جائے اور حمام میں سر کے بال منڈانے کے بعد ایسے شخص کے سر پر لگایا جائے جس کے بال گر گئے ہوں تو سر پر بال اُگ آتے ہیں جب اُسے جلا کر شہد میں ملایا جائے پھر اونٹ کے بالوں کے ساتھ گل کیا جائے (یعنی قوام کو اونٹ کے بالوں کے کپڑے میں پھیلائے) اُسے پھر وہ عورت رکھے جسے خون کے جاری ہونے کی تکلیف ہے تو اُس کا خون بند ہو جائے گا اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔

جہاں تک زرد خربوزے کے چھلکے کا تعلق ہے تو اُس کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے خشک کر کے باریک پیس کے ایک مثقال کیا جائے پھر صاف کپڑے میں لف کر کے (باندھ کر) اُس ہانڈی میں ڈالا جائے جس میں گوشت گل نہیں رہا تو اُس کے ڈالنے سے گوشت گل جائے گا۔ اُس کے کھانے میں مزہ آئے گا اور اُس کی بہت اچھی خوشبو ہو جائے گی۔ سبز خربوزے کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے سائے میں خشک کر کے یعنی سکھا کر اُسے باریک پیسا جائے اور اُس کا سفوف پیشاب کی رکاوٹ والا آدمی جلاب کے پانی کے ساتھ دو مثقال یا دو اوقیہ حمام میں گرم پانی والے حوض کے قریب لے تو وہ اُسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

بندق کے چھلکے کے فوائد یہ ہیں کہ جب اُسے دو ... کی ... پوری رات

پانی میں رکھا جائے۔ پھر اُسے نرم آگ پر جوش دے یہاں تک کہ عناب کی طرح سرخ پانی ہو جائے۔ اُسے صاف کرے۔ اپنی دونوں بغلوں کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ دھوئے کپڑے کے ساتھ دونوں کو صاف کرے پھر دوسری دفعہ بندق کے چھلکے کے پانی کے دھوئے اور کپڑے کے بغیر اُن کو ہوا میں خشک کرے۔ وہ یہ عمل تین دفعہ دہرائے۔ اس کے بعد اُس کی آخری عمر تک اُس کی بغلوں سے بدبو نہیں آئے گی۔ بلکہ اچھی خوشبو آئے گی اور جب اسے کمزور بالوں پر لگایا جائے تو بال لمبے اور خوبصورت ہوں گے۔

نارنگی کے چھلکے کے فوائد:

جو شخص اُس میں سے نصف درہم کھائے تو اُس سے مروڑ و بلغمن' قولنج' ریاح' بتخیر اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ کی آواز کی تکلیف دور ہو جائیں گی۔ اس سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور معدے کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

انار کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے پانی میں جوش دیا جائے اور اُسے پیچش والا مریض پیئے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا جب اُسے باریک پیس کر داد' چنبل بیماری والے آدمی کی داد کی ایسی جگہ پر لگایا جائے جہاں سے زرد پانی بہہ رہا ہے تو داد کی تکلیف دور ہو جائے گی اور اس کے بعد یہ دوبارہ نہیں ہو گی۔

بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے پانی میں جوش دے کر کھانسی والا آدمی پیئے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا خشخاش کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے باریک پیس کر ایک مثقال لیا جائے۔ اُس میں ایک مثقال طلل اسوانی اور ایک مثقال سفید زیرہ کو ملا کر تینوں کے سفوف سے تین دن ایک مثقال لیا جائے تو خون بہنے کی تکلیف' پیچش اور کھانسی ختم ہو جائے گی اور بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ اُسے سبز حالت میں لے کر باریک کر کے اُس کے پانی کے قطرے گہرے زخم پر ڈالے جائیں۔ بے شک وہ زخم مندمل ہو جائے گا اور وہ آدمی ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: پیشاب کی رکاوٹ کے لئے ہے

تم تین درہم وزن برابر انڈے کا چھلکا لو اس میں ایک اوقیہ سفید چینی ملاؤ۔ مریض ان دونوں کا سفوف تین دن استعمال کرے۔ اُسے شفا ہوگی۔

فائدہ: پیٹ کے کیڑوں کے اخراج کے لئے ہے

بعض حکماء نے کہا کہ جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور وہ ارادہ کرے کہ کسی مسہل کے بغیر اُن کو مارے تو اپنے آپ پر گندم کے دانے اور پودینہ لازم کرلے وہ دونوں لے کر انہیں چبائے اور اُن دونوں کے ساتھ اپنی تھوک چوسے اس شرط کے ساتھ کہ وہ تلچھٹ نہ نگلے پھر ایک گھنٹہ سو جائے پھر کھڑا ہو اور پودینے کا پانی پی لے اُس کے پیٹ میں کیڑے مر جائیں گے اور جو شخص آڑو کے پتے باریک پیس کر اُن کا پانی اُس شخص کی ناف پر لگائے جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور اُسے ایک گھونٹ منہ نہار پلائے بے شک اُس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کھٹے اور میٹھے انار کی جڑ لے اُسے ہاون دستے میں باریک کر کے خالص پانی کے ساتھ ایک ہفتہ لے پھر اُسے جوش دے یہاں تک کہ اُس پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے وہ اس پانی سے ایک گھونٹ پیئے تو اُسی وقت اُس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کڑوے ترمس (ایک قسم کی نباتات ہے جس کا بیج مزے میں کڑوا ہوتا ہے) کو پیس کر گنے کے رس اور سرکے کے ساتھ گوندھے وہ اُسے کھائے تو اُس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

فائدہ: کھٹمل کے مارنے کے لئے ہے

جب ترمس کے نیچے کو پانی کے ساتھ ملا کر کھٹمل کی جگہوں پر چھڑکا جائے تو کھٹمل اور اُن کے انڈے مر جاتے ہیں۔

فائدہ: بعض اطباء کہتے ہیں:

کہ جو شخص لہسن کو بھونے اور دو درہم وزن لے کر اس کے ساتھ نصف اوقیہ شہد ملائے۔ اُسے منہ نہار زبان سے چاٹے تو بلغم نکل جائے گا اور پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جب لہسن کو باریک پیس کر اس کا مرہم بنالیا جائے اور اُسے سانپ یا بچھو کے ڈسنے کی جگہ پر لگایا جائے تو درد دور ہو جائے گا۔

جو شخص سفر کرے اور سفر میں اُس کے لئے پانی کی تبدیلی ہو تو وہ لہسن کا جو کھائے تو وہ تبدیلی کے اثر سے محفوظ رہے گا اور اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

جسے پرانی کھانسی کی شکایت ہو تو وہ لہسن کا جوا لے اس کا چھلکا اتارنے کے بعد اُسے گندھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ کے اندر رکھ کر پکائے یہاں تک کہ وہ پک جائے وہ اُسے روٹی سے نکال کر شہد کے ساتھ ملا کر کھائے تو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

جس کے منہ یا گلے میں جونک داخل ہو جائے وہ لہسن کی جڑ لے اُسے آگ میں ڈالے۔ اُس کا دھواں اٹھے گا اور وہ اُسے اپنے منہ میں لے۔ بے شک جونک اُسی وقت نیچے گر جائے گی۔ جس شخص کو داڑھ دانتوں کی تکلیف اور درد ہو تو لہسن لے اُسے باریک پیس کر اس کے ساتھ سرکہ نمک اور شہد ملائے اس کا قوام بنائے تاکہ وہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ پھر اُسے ایک درہم وزن داڑھ یا دانت پر رکھے تو درد سے سکون ہو جائے گا۔

جسے داد ہو جائے تو وہ لہسن لے اور اُسے جلائے یہاں تک کہ راکھ ہو جائے تو اسے انار کے چھلکے کے پسے ہوئے سفوف پر رکھے۔ اُسے خمر کے سرکے میں ملا کر قوام بنائے۔ پھر اُسے داد کی جگہ لگایا جائے۔ اُس جگہ سے زرد رنگ کا پانی نکلے گا اُسے مذکورہ لہسن سے آلودہ کرے تو مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

جو شخص کمر کے درد کی شکایت کرے تو اُسے چاہئے کہ تین درہم لہسن کلونجی اور زیرہ لے کر تینوں کو ملائے اور کڑاہی میں ڈال کر اس پر تین درہم تلوں کا تیل اور ایک اوقیہ پاک تیل ڈالے۔ کڑاہی کو آگ پر رکھے ... جل جائے گا۔ جب ... تیل پر تین بڑے

رکھے جب انڈے قوام میں آدھے پک جائیں تو آگ سے اتار لے۔ تین درہم راسن کا عرق لے اُسے انڈوں کے اوپر ڈال کر یہ سارا ایک اوقیہ روٹی کے ساتھ کھالے بشرطیکہ اُس کے ساتھ کوئی ٹھنڈی چیز نہ لے اور ایک کامل ساعت تک پانی نہ پیئے بے شک وہ پورے سال تک کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ: پیاز کے فوائد

بعض اطباء نے کہا کہ پیاز گرم ہے اور اُس میں رطوبت ہے۔ وہ پانی کی تبدیلی پر نفع دیتا ہے۔ جب گرمی کے موسم میں انسان مسافر ہو تو وہ زہریلی ہوا کے نقصان کو دفع کرتا ہے۔ وہ پیاز سونگھے وہ زہریلی ہوا کے ضرر کو دور کرتا ہے۔ وہ شہوت کو بڑھاتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ وہ باہ کو ابھارتا اور منی زیادہ کرتا ہے۔ رنگ کو خوبصورت بناتا اور بلغم نکالتا ہے۔ پیاز معدے کو قوی کرتا ہے۔ جس کے جسم پر برص ہو تو وہ پیاز کے بیج کو باریک کر کے استعمال کرے۔ وہ پیاز کا پانی لے کر اُسے برص کی جگہ پر لگائے بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے تھوڑی یا بالوں میں ثعلب (بال گرنے کی بیماری) ہو جائے تو وہ اپنے اوپر پیاز کے بیج کو لازم کر لے۔ اُسے کالے زیرے کے ساتھ باریک پیس لے اور اچھے تیل کے ساتھ قوام بنائے۔ پھر اس تیل کو ثعلب بیماری کی جگہ لگائے۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے انگلیوں میں ثائیل کی تکلیف کی آزمائش میں ڈالا جائے تو وہ پیاز کا بیج لے اُسے باریک پیس کر نمک کے ساتھ ملائے۔ سرکے میں اُس کا قوام بنا کر ثائیل کی جگہ لگائے۔ بے شک ثائیل کی تکلیف چلی جائے گی۔ جو کوئی مسہل دوائی پیئے اور اُسے قے اور جی متلانے کی تکلیف ہو جائے تو وہ پیاز سونگھے تو اُس سے یہ تکلیف چلی جائے گی۔ جس کے کانوں میں سماعت کے ثقل کی تکلیف ہو تو وہ کانوں میں پیاز کا پانی قطرے قطرے ڈالے اُس کی تکلیف دور ہو جائے گی جس جانور کی آنکھوں میں سفیدی آ رہی ہو تو اُس کی آنکھوں میں پیاز کا پانی اور شہد ڈالا جائے تو جانور کی آنکھوں سے سفیدی چلی جائے گی۔ پیاز کی ... چیز یرقان ... کی ... تلی کو فائدہ دیتی ہے پیشاب کو جاری، طبیعت کو نرم کرتی اور اور کتے کے کاٹے کو فائدہ دیتی ہے۔ جب اسے پانی، نمک اور

سداب کے ساتھ کتے کے کاٹے پر لگایا جائے تو فائدہ دیتا ہے۔ جب اُسے بھون کر زخموں اور بواسیر کی جگہوں پر لگایا جائے تو وہ اُسے پکا کر زخم کر کے کھولتا ہے۔ خون اور گندے مادے کو صاف کرتا ہے۔ جسے نکسیر ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ لبان کے ٹکڑوں کو باریک پیس کر پیاز کے پانی کے ساتھ اُس کا شیرہ بنائے۔ اُسے سوتی کپڑے پر ڈال کر اس کے قطرے ناک میں ڈالے بے شک نکسیر رک جائے گی۔

فوائد: نکسیر کو ختم کرنے کے لئے ہے

جو شخص نکسیر والے آدمی کے ناک کے نیچے گرم کھاد (گوبر) کی دھونی دے تو نکسیر رک جائے گی جو سداب پیس کر نکسیر والے آدمی کے ناک میں دھونی دے تو نکسیر رک جائے گی۔ جسے نکسیر ہو تو وہ خون کے ساتھ اپنا نام ہاتھ پر لکھ کر آنکھوں پر رکھے تو نکسیر ختم ہو جائے گی۔ وہ دونوں ہاتھوں کی چھنگلی اور اُس کے ساتھ والی انگلی ملا کر ہاتھ کھول دے تو بھی نکسیر رک جائے گی۔

فائدہ: سداب کے منافع

جب اُسے تیل میں جوش دے کر جسم پر لگایا جائے تو جوئیں ختم ہو جاتی ہیں۔

جب اُسے سبز ہونے کی حالت میں کان کے اندر ڈالا جائے تو درد سے آرام آ جاتا ہے۔ جو رات کے وقت اکثر ناپاکی کی حالت میں ہو جائے اُسے چاہئے کہ اپنے اوپر سداب کی لکڑی اور سبز زیتون کی تھیلی لازم کر لے۔ دونوں کو کپڑے میں رکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ پھر اُسے کبھی احتلام نہیں ہو گا چاہے وہ سو سال (زندہ) رہے۔

فائدہ: بعض حکماء کہتے ہیں کہ کثرت سے کھانا معدے اور پیٹ کو فاسد کرتا ہے اور اطباء نے کھانے کے ہضم ہونے سے قبل کھانے سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾

ترجمہ:

اے بنی آدم مسجد (جانے کے لئے) خوبصورتی قائم کرو۔ کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم اپنے پیٹ کو لقموں سے بھر لیتا ہے۔

تو اس کے پیٹ کی ایک تہائی کھانے کے لئے ایک تہائی پینے کے لئے اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے ہے۔

فائدہ: اُس سفوف کے بیان میں جسے فناش کا نام دیا گیا ہے

اطباء میں سے بعض نے کہا:

اے وہ شخص جو رات اس طرح گزارتا ہے جو مصیبتوں و رنجوں کے ملنے کی وجہ سے نہیں سوسکتا۔

اگر تمہیں ہاضمے کی قلت کی شکایت ہے تو طعام اور کھانے کی دوسری چیزوں کی کثرت سے ہے اور اگر تمہیں سینے میں سانس کی تکلیف ہے تو سنو اور حق بات کو قبول کرو۔

ہمارا فناش کے نام سے معروف سفوف اعضاء کو نفع دینے میں متوثر ثابت ہوا ہے۔ یا تمہیں رات کے وقت پیٹ میں ریح اور گڑگڑ کی آواز آتی ہے یا منہ کے ذریعے معدے کی ریح خارج ہوتی ہے۔

تو تمہارے لئے صاف پاک مرسبزی اور سفید شفاف لبان کے ٹکڑے ضروری ہیں۔ اسی طرح رومی سوف دار چینی قرص مصری اور زیرہ ہے اور اُن میں عرقوس ملاؤ۔ یہ چیزیں اصلاح کرتی ہیں۔ خرفے کے ساگ کے بیج کے ساتھ ہندبا کا بیج ملایا جائے اور تجم بھی اور جاروردہ۔ اُس سے نفع ہوگا۔ اسی طرح کرفس کا بیج، کمجور اور مصطگی ہے۔ ان کو میں نے تمہارے نفس کے لئے مرتب کیا ہے۔ جو کوئی پیٹ کی تکلیف کی شکایت کرتا ہے یا غذا کے ہضم نے اشتہا کی تو یہ دوا پیٹ کے اندر کی چیز والی گرمی کو بجھاتی ہے اور معدے کی گڑگڑ کی آواز اور

آنکھوں کی زردی کو فائدہ دیتی ہے اور برے رنگ کو اچھی اور خوبصورت رنگت میں بدل دیتی ہے۔

حکیم بقراط کی اپنے بیٹے کے لئے وصیت

حکیم بقراط نے اپنے بیٹے سے کہا۔ اے میرے بیٹے جو شخص ہمیشہ پانی کے ساتھ افطار کرے تو اُس کے اعضاء کمزور ہو جائیں گے اور اس کی قوت کم ہو جائے گی۔ جو پیاس کی حالت میں سوئے تو وہ علاج کراتا رہے کیونکہ وہ اس بات کو نہیں جانتا۔ جو شخص یاسمین اپنے سر کے نیچے رکھے تو وہ کالے موتیا سے محفوظ نہیں رہے گا جو اُس کی آنکھوں میں چاہے عرصے کے بعد ہو اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں اکثر ننگے پیر چلے اور اپنے دونوں پاؤں پر ٹھنڈا پانی ڈالے تو وہ آنکھوں میں خارش کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا اور اسے پلکوں میں پھنسیوں کی تکلیف ہو جائے گی۔ اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں ننگے پاؤں سفر کرے پھر درخت کے نیچے یا دیوار کے ساتھ سائے میں بیٹھے اور سر کھولے تو اُسے آدھے سر کا درد، سر درد ہوگا جو مار دینے والے ہوں گے۔

اے میرے بیٹے جو شخص ایسی حالت میں سفر کرے کہ شکم سیر ہو اور وہ جانور کی پشت پر بیٹھ کر سفر کرے تو وہ قولنج کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ جو بھوکے ہونے کی حالت میں سفر کرے اور پانی پر افطار کرے تو وہ استسقاء (پیٹ میں پانی پڑ جانا) کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ اے میرے بیٹے ایک حالت میں دودھ اور مچھلی کو اکٹھا نہ کرو کیونکہ اس سے قولنج، ریح، بواسیر، دانتوں و داڑھ کے درد کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اے میرے بیٹے ایک وقت میں لہسن اور پیاز دونوں کے اکٹھے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس طرح بصارت کمزور ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے ایک ہی وقت میں مچھلی اور انڈے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے تلی کا درد اور معدے میں اختلاج پیدا ہوتے ہیں۔ جو پیٹ بھر کر کھانے کے بعد حمام میں داخل ہو تو اُسے فالج ہو جائے گا اور [illegible] اپنی ذات کو ملامت کرے [illegible] جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایسی حالت میں مجامعت کرے کہ وہ حیض والی ہو تو ایسی حالت میں [illegible] ہوگا تو وہ اپنی ذات کو ہی ملامت

کرے جو شخص رات کے وقت لیموں کھائے تو وہ بھینگا ہو جائے گا۔

میرے بیٹے تمہیں معلوم ہو کہ بہت سے لوگ میری اس کتاب کو پڑھتے ہیں اور اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ میرے پیٹ میں یہ اکٹھے جمع ہوئے اور مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ اگر چور ڈاکو کو اس بات کا علم ہو کہ وہ پہلی دفعہ پکڑا جائے گا تو وہ جسارت نہیں کرے گا بلکہ اُسے تردد ہو گا کہ اُس کا نام ظاہر ہوگا۔ اس کے بعد وہ گھر میں چوری کرے اور نفع دینے والی کوئی چیز اُس میں نہ چھوڑے تو گھر کا مالک اپنی حفاظت کے انتظام کی کمی پر نادم ہوگا۔

اے میرے بیٹے تمہیں علم ہو کہ آدمی کے جسم کی مثال زمین کی طرح ہے۔ جب آدمی کر کس کے اُس پر کام کرے تو وہ اُسے فائدہ دیتی ہے۔ وہ اُس کی کھیتی باڑی کی کوشش کر کے اُس کی پیداوار بڑھاتا ہے۔ اگر آدمی اُس سے غفلت کرے تو وہ زمین خراب ہو جاتی ہے اور اُس میں (بے کار) لکڑیاں اگتی ہیں۔ انسان کے جسم کا یہی حال ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں میں تدبیر برتنی پڑتی ہے۔

اے میرے بیٹے تمہیں معلوم ہو کہ انسانی جسم کو دوام کی ضرورت ہے ہر آدمی کے لئے ضروری ہے وہ دیکھے کہ اُس کے معدے کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے کونسی موافق ہیں۔ اگر وہ ایسا عمل کرتا ہے جو اُس کے بدن کے لئے موافق نہیں ہے تو اُسے ضعف قلب، سر درد، دل کی تکلیف اور آنکھوں میں رمد جیسی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ اے میرے بیٹے اگر تم اپنے گھوڑے کی پشت پر سوار ہو تو تب بھی پیشاب اور پاخانے کو مت روکو کیونکہ اس سے پیٹ میں پوشیدہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے تم اپنے دائیں و بائیں پہلو اور کمر پر لیٹ کر مجامعت نہ کرو۔ پیٹ بھر کر یا بھوک کی حالت میں رات کے پہلے اور آخری حصے اور ناشتے کے وقت مجامعت نہ کرو۔ اے میرے بیٹے منی خون سے ہے جو تمام اعضاء سے نکلتی ہے جب تم میں سے کوئی مجامعت کرتا ہے تو ہر بال کے نیچے سے خون کے قطرے نکلتے ہیں کیونکہ حکماء کہتے ہیں کہ نکاح کا عمل جسموں کی ہلاکت ہے جو نکاح کے عمل (مجامعت) کو لمبی مدت کے لئے چھوڑے تو اُس کے اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں اُس کے جاری [illegible] کی جگہیں بند ہو جاتی ہیں۔

اُس کا ذکر سکڑ جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ذات کے ساتھ تین وعدے کرے ایک یہ کہ پیدل چلنا ترک نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ کھانا (پینا) ترک نہ کرے اس سے آنتیں تنگ ہو کر سکڑ جاتی ہیں اور تیسرے یہ کہ جماع کو ترک نہ کرے کیونکہ اگر کنویں سے پانی نہ نکالا جائے تو وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے مجامعت کرنے والے کی مثال پانی کے ساتھ بھرے ہوئے مٹکے کی طرح ہے جب اسے پہلو پر کیا جائے تو کچھ پانی نکل جاتا ہے۔ جب وہ اپنی پہلو کے بل لیٹ کر مجامعت کرتا ہے تو منی نکلتی تو ہے مگر کچھ اندر رہ جاتی ہے۔ تو اس سے اُس کے جسم میں لوگوں سے مخفی یہاں تک کہ اپنی ذات سے بھی مخفی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو بھی اسے ظاہری حال میں دیکھتا ہے اسے صحت کے ساتھ گمان کرتا ہے لیکن وہ باطنی طور پر بیماریوں کے گڑھے پر ہوتا ہے اور بستر پر پریشانی کے حالت میں ہوتا ہے۔ وہ رات کے وقت بستر پر اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ یہ کرے گا وغیرہ لیکن حقیقت میں اُس کا نظام خلل انداز ہو جاتا ہے۔ اُس کی شہوت کی آگ اگر ٹھنڈی بھی ہو جائے تو بھی عورت اُس سے وہ طلب کرتی ہے جو وہ کرنے کے قابل نہیں ہوتا انہیں وصال کی صحیح لذت حاصل نہیں ہوتی تو وہ اُس حال میں اشتعال کی صحیح قدرت نہیں رکھتا۔ اکثر اوقات عورت اُسے طعنے دیتی ہے۔ میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ عورتیں اپنے مردوں کو اس وجہ سے بھڑکیں اور عقل مند کے نزدیک یہ تیر مارنے والوں کی ضرب سے بھی زیادہ مشکل اور تکلیف دہ ہے ہائے شرمساری شرمساری۔

صحبت کے وقت پہلو پر لیٹے ہوئے مجامعت کرنا ہی اس بیماری کا سبب ہے کہ آدمی مجامعت کے قابل نہیں رہتا۔ اے میرے فرزند لوگوں میں سے کچھ سرعت انزال کی شکایت کرتے ہیں کہ خواہش پوری نہیں ہوتی اور ایسے بھی ہیں جو بے خوابی کی کثرت کی وجہ سے سو نہیں سکتے۔ بے خوابی اُس آنکھ سے پیدا ہوتی ہے۔

اور حکماء کہتے ہیں کہ مجامعت کی اکثر وجہ پہلو پر مجامعت کرنا اور احتلام ہے۔ کیونکہ برتن کے اندر کی چیز کا پتہ اُس کے حرکت کرنے سے چلتا ہے۔ باقی نطفے کے جسم کے اندر

رہنے کے نتائج اچھے نہیں ہوتے۔ اس سے پیشاب کی رکاوٹ کی بیماری پیدا ہوتی ہے اور طرفین کو مجامعت کے وقت سرعت انزال کی بیماری ہو جاتی ہے۔

فائدہ: حز نبل کے خواص

اے طالب مخلوق کے لئے حزنبل کا راز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر فضیلت کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے۔

جو شخص اپنی کمر میں پرانی سردی اور درد کی ہر وقت اور ہر گھڑی شکایت کرتا ہے۔ اُسے چاہئے کہ اُسے پیس کر دو مثقال (وزن) لے اور اُس کے ساتھ شہد ملائے۔ اُسے تین دن کھائے اور اگر ایک ہفتہ لے تو میرے نسخے کی تعریف کی جائے گی۔ اسی طرح زہر کے ڈنک والا اُسے آہستہ اور اچھی طرح سے چبائے اور زہر کی جگہ اُس کے تیل کو لگائے وہ ساعت میں ٹھیک ہو جائے گا۔ تم اُس کا عجیب راز اور فعل دیکھو گے کہ وہ ڈنک والے کی تکلیف اور جلن کو کس طرح دور کرتا ہے۔

اُسے باریک پیس کر گدھی کے دودھ میں جوش دیا جائے اور ہر رات وہ اُسے ذکر پر لگائے تم اُس کا راز اور نفع دیکھو گے وہ مجامعت کے لئے اچھا اور شہوت کے لئے لذت پیدا کرتا ہے اور غلیظ ریاح کی بیماری والا اُسے باریک کر کے تین مثقال شکر کے ساتھ ملائے مثقال (وزن) اُس کا سفوف لے۔ اس پر زیادہ نہ کرے اور رغبت کے ساتھ اُس کے بعد سونٹھ لے۔ غلیظ ریاح کی تکلیف اور قولنج جلدی سے ختم ہو جائیں گے وہ اس کے بعد تفریح اور اصلاح لذت محسوس کرے گا۔

اور جسے ضعف بصارت کی تکلیف ہو کہ اُس کی نظر آدھی یا کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ اس میں دار چینی اس کے برابر اور ایک حصہ شکر ملائے کہ آنکھوں میں پردے کے بعد انہیں اب روشن محسوس کرے گا اور سفیدی و سرخی دور ہو جائے گی اور چبانے کی حالت میں دانتوں کے لئے [illegible] ہر بیماری اور [illegible] کے لئے شفاء ہے اور جس کا خوبصورت چہرہ زرد ہو گیا ہے تو اس کے استعمال سے زردی سرخی میں بدل جائے گی۔

اُسے باریک پیس کر صاف پانی میں جوش دے کر پیئے تو اُس کی خوبصورتی اور طاقت بڑھ جائے گی۔ جسے سینے اور دل کی تکلیف ہے۔ حفظ دیر سے ہوتا ہے تو وہ مردے کو زندہ کرنے کی مثل ہے۔ وہ اُس میں لبان ملائے جو ایک نعمت ہے اور اُس پر عمدہ شہد ڈالے وہ ایک ہفتے کی مدت کے بعد حمام میں جائے۔ تین ہفتے مدت کو پورا کرنے کے لئے اس طرح کرے۔ وہ سخت چیز نہ کھائے تین دن پرہیز کرے۔ اُس کا ذہن ذکاوت والا اور درس قرآن و اچھی تلاوت پر محافظ ہو جائے گا۔

اے حافظ تمہارے لئے حزنبل کا راز واضح ہو گیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر کرامت خاص کر دی ہے۔ حلال طلب کرنے والوں کی حاجت پوری ہوگئی۔

اُن کے لئے خوبصورت عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنے میں لذت ہوگئی ہے میں اپنی نظم کو نبی کریم محمد ﷺ پر درود و سلام کے ساتھ ختم کرتا ہوں جو بہترین اُمت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اللہ کا سلام اور اُس کی رضا نبی کریم ﷺ کی آل اور اُن کے اصحاب پر ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی پاک اور بلند ہے وہی ٹھیک بات کی توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اس کتاب کا آخری حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آسان کر دیا۔ ﴿الحمد للہ رب العالمین﴾ اے اللہ تیرا عفو ہی بخشش کرے گا۔ تیرا فضل ہی گناہوں کو مٹائے گا۔ اے اللہ ہم تیری تعریف اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح اس کا حق ہے۔ تیری ذات پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کریم رب عرش عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر دے۔ وہ اس کتاب کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے یہ کہ یہ کتاب کسی جاہل فاسق کافر یا منافق کے ہاتھ میں نہ آئے۔ وہ اپنے فضل و کرم سے اسے ملاوٹ کرنے والوں اور دھوکا و فریب کرنے والوں سے محفوظ رکھے اور اس کے ساتھ ہر امن شخص کو فائدہ دے جو قلب سلیم کے ساتھ عمل کرنے کے لئے پائے جس عمل سے اللہ رحمن الرحیم راضی ہوتا ہے۔

﴿الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد النبي الامي وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا﴾

تمہیں معلوم ہو اے اس کتاب پر واقف ہونے والے اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اُس بات کے لئے ہدایت دے جس سے وہ خوش اور راضی ہو۔

بے شک تیرا رب تاک میں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے بڑا غیور ہے اور جس نے اپنی دعوت کے ساتھ قتل کیا گویا اُس نے تلوار کے ساتھ قتل کیا اور جس نے اسرار کی توہین کی جبار اُس کا مواخذہ کرے گا اور جس نے تقویٰ اختیار کیا وہ اپنے تمام امور میں کامیاب ہوگا۔ اسی میں کفایت سمجھیں اور عقلمند اشارے سے سمجھتا ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم!

کتاب ''الجواهر اللماعته'' ختم ہوگئی

اور اس کے بعد

''الفاتح فی قضاء الحوائج''

آئے گی۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

النتائج فی قضاء حوائج

شیخ امام العالم علامہ الحبر الفھامہ استاد محقق حکیم مدقق عبدالحق بن سبعین نے کہا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لے اور ہمیں اُن کے علوم سے نفع دے۔ آمین!

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے بیان کی تعلیم دی۔ یقین کی طرف ہدایت دی اور تمام حیوانوں پر عقل ونطق کے ساتھ اُسے شرف عطا کیا۔ اُس کے لئے دلالت کو واضح کیا تاکہ وہ کائنات کے علوم میں مشکلات کے حل کے لئے اُس سے روشنی حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ملائکہ کواکب اور جن مسخر کر دیئے۔ اُس کی ذات پاک ہے وہ واحد منان ہے۔ ہم اُس کی تعریف کرتے ہیں اور اس پر اُس کا فضل اور احسان ہے۔ ہم سیدنا محمد ﷺ کی ذات پاک پر درود وسلام بھیجتے ہیں اُن کی آل اُن کے اصحاب اور اُن کے تابعین پر بھی سلام ہو۔

اے طالب تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ حروف کلام کی چابیاں' نظام کے مدارک اور اسرار کے خزانے ہیں۔ لفظ کے ساتھ بولنے کا وجود پورے حرف کے بغیر ناممکن ہے۔ کلام حروف سے مرکب ہے۔ حروف الف سے مرکب ہیں۔ الف نقطہ سے مرکب ہے اور نقطہ قلم سے مرکب ہے اور قلم اللہ باری تعالیٰ کا راز ہے اُس کی ذات بزرگ اور بلند ہے۔ اُس نے کہا ہو جا پس ساری کائنات تخلیق ہو گئی۔ اُس کی ذات پاک ہے۔ وہ اکوان کا مدبر ہے وہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ جو کچھ ہو گیا اور جو کچھ ہوگا۔ حروف تمام لغات (زبانوں) پر دائرے کی طرح ہیں۔ اُس کی اشکال بہت زیادہ ہیں اُن کے اعداد ثابت ہیں۔ جو زبانوں کے اختلاف کے ساتھ بدلتے نہیں ہیں۔ اُن کی اشکال میں نفع دینے والے علوم ہیں اور اُن کے اعداد میں فیصلہ کن اسرار [illegible] انہیں حروف [illegible] قمریہ بروج فلکیہ کواکب و ایام پر دائرے کی صورت میں ہیں۔ اُن کا علم بلند اور اُن کی [illegible] ہے جس شخص نے بغیر علم

اس میں دخل زیادہ ضائع ہی کرے گا۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ لطیف خبیر سمیع بصیر ہے اور یہ اُن اسرار کا راز ہے جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا﴾

مفسرین نے کہا کہ اُن سے مراد حروف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ﴾

یہ چار طبائع پر مرکب ہیں اور عناصر بھی چار ہیں جیسے آپ ان شاء اللہ انہیں ہماری اس کتاب میں دیکھیں گے۔

تمہیں علم ہو کہ حروف کا علم بہت بڑا علم ہے۔ اس کو جاننے اور پہچاننے والے کم ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس بارے میں کافی حصہ رکھا ہے۔ اُسے عقلمند اور خبردار آدمی ہی سمجھے گا۔ اس کتاب کا نام ہم نے ''النتائج فی قضاء الحوائج'' رکھا ہے۔ ہم اسے شروع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ حسن قبولیت عطا کرنے والا ہے۔

فصل: حروف کے بیان میں اور اعداد، منازل، بروج، کواکب، ایام، عناصر اور طبائع کے حروف

حروف اٹھائیس ہیں اور وہ یہ ہیں۔ (ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ) اُس کے اعداد اس چارٹ میں ہیں جیسے آپ دیکھ رہے ہیں:

ا ١	ب ٢	ج ٣	د ٤	ہ ٥	و ٦	ز ٧
ح ٨	ط ٩	ی ١٠	ک ٢٠	ل ٣٠	م ٤٠	ن ٥٠
س ٦٠	ع ٧٠	ف ٨٠	ص ٩٠	ق ١٠٠	ر ٢٠٠	ش ٣٠٠
ت ٤٠٠	ث ٥٠٠	خ ٦٠٠	ذ ٧٠٠	ض ٨٠٠	ظ ٩٠٠	غ ١٠٠٠

اور جہاں تک اُن کی منازل کا تعلق ہے تو حرف (الف) کے لئے شرطین' (باء) کے لئے بطین' (جیم) کے لئے ثریا' (دال) کے لئے دبران' (ہاء) کے لئے ھقعہ' (واؤ) کے لئے ھنعہ' (زاء) کے لئے ذراع' (حاء) کے لئے نثرۃ' (طاء) کے لئے طرفۃ' (یاء) کے لئے جبھۃ' (کاف) کے لئے زبرۃ' (لام) کے لئے صرفۃ' (میم) کے لئے عواء' (نون) کے لئے السماک' (سین) کے لئے غفر' (عین) کے لئے زبانا' (فاء) کے لئے اکلیل' (صاد) کے لئے قلب' (قاف) کے لئے شولہ (راء) کے لئے نعائم' (شین) کے لئے بلدۃ' (تاء) کے لئے سعد ذابح' (ثاء) کے لئے سعد بلع' (خاء) کے لئے سعد السعود' (ذال) کے لئے سعد الاخبیہ' (ضاد) کے لئے الفرغ المقدم' (ظاء) کے لئے الفرغ المؤخر اور (غین) کے لئے رشا ہے۔

بروج فعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	ا ہ ط	ب و ی	ج ز ک	د ح ل	ط م ف	ی ن ص
ان کے بروج	حمل	ثور	جوزاء	سرطان	اسد	سنبلة
حروف	ک س ق	ل ع ر	ف ش ذ	ض ت ص	ق ث ظ	ز خ
ان کے بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

کواکب اور ایام فعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	اُن کے کواکب	اُن کے دن	ایام اردو
ا ہ ط	مریخ	الثلاثاء	منگل
ط م ف	شمس	الاحد	اتوار
ف ش ذ	مشتری	الخمیس	جمعرات
ب و ی	زہرہ	الجمعة	جمعہ
ی ن ص	عطارد	الاربعاء	بدھ

ص ت ض	زحل	السبت	ہفتہ
ج ز [illegible]	عطارد	الاربعاء	بدھ
ک س ق	زهرة	الجمعة	جمعہ
ق ث ظ	زحل	السبت	ہفتہ
و ح ل	قمر	الاثنین	سوموار
ل ع ر	مریخ	الثلاثاء	منگل
د خ غ	مشتری	الخمیس	جمعرات

اُن کے عناصر اور طبائع وضاحت کے ساتھ آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی
طبیعت	گرم	تر	خشک	سرد
حروف	ا	ب	ج	د
	ہ	و	ز	ح
	ط	ی	ک	ل
	م	ن	س	ع
	ف	ص	ق	ر
	ش	ت	ث	خ
	ذ	ض	ظ	غ

فصل: طالب اور مطلوب دونوں کے ناموں کے ساتھ عمل کی کیفیت

سب سے پہلے ہم طالب اور مطلوب کے طالع کی پہچان کریں گے۔ وہ یہ ہے کہ آپ تمام اسم کے عدد کا حساب کریں جس کا بیان پہلے آچکا ہے اور اُس سے ۱۲-۱۲ ساقط کریں جو باقی بچے وہی اسم کا طالع ہے۔ پھر آپ فلک مستقیم کے دائرے میں دونوں طالع (طالعین) داخل کریں۔ دونوں طالعین کے حروف لیں اور انہیں ایک سطر میں ملائیں۔ پھر دونوں سطروں کا امتزاج کریں اس طرح کہ دونوں ایک سطر میں ہو جائیں۔ اس کی حفاظت کریں اور دیکھیں پھر اس سطر کو مصادقہ کے میزان میں حرف بعد حرف آخر تک وزن کریں تو یہ ایک سطر بچ جائے گی۔ اُسے دیکھو۔ اس سطر کا نام موزون رکھا گیا ہے۔ پھر آپ اس سطر موزوں کے عدد لیں۔ اُس کے بڑے و بلند کو لیں اور اُس کا بغور معائنہ کریں۔ اُس سے اُس کے روحانی ملک کا استخراج کریں پھر آپ دونوں طالع کے حروف کو حروف کو روحانی دائرے میں داخل کریں۔ املاک کے ناموں کے ہر حرف کو لے لیں۔ پھر دونوں طالعین کو بروج کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی املاک (موکل) کے ناموں کے تمام طالع لیں۔ پھر طالعین کے حروف کے منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور املاک کے ناموں کی ہر منزل لیں۔ پھر طالعین کے کواکب کو کواکب و ایام کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی ملک کے نام سے ہر کوکب و یوم نکالیں تو اس طرح آپ کے پاس روحانی املاک کے ناموں میں سے ۱۸ ہو جائیں گے۔ پھر آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اٹھارہ (۱۸) نام ایسے لیں کہ ہر نام اُس حرف سے شروع ہو جس سے ملک روحانی کا نام شروع ہوتا ہے۔ پھر آپ جمل کبیر کے ساتھ سطر موزون کے حروف کے عدد لیں۔ اس کا عددی مرکب کے بسط کے طریقے پر بسط حرفی [illegible] اُس سے ملک کے نام کا معائنہ کریں۔ استطاق (معائنہ) کے حروف کا وزن کریں۔ اُن کی حفاظت کریں۔ پھر [illegible] دیکھیں۔ اس میں دو سطور [illegible] ایک طالب کے نام اور

دوسری مطلوب کے نام کی داخل کریں۔ آپ طالب کی صورت کے سر پر ملک کا نام اور مطلوب
کی صورت کے سر پر عدد لکھیں۔ پھر استنطاق کے حروف میں سے موزوں حروف دونوں صورتوں
کے سینوں پر لکھیں۔ پھر دائرے کی تمام اطراف پر سطر موزوں لکھیں۔ آپ کا عمل طالعین کے
ایک سعد میں اور اس طالع کے کوکب کے دن میں ہو اُس پر آپ روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں
اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی اسماء کی قسم ڈالیں۔ اس پر اُس کا تصرف کرو جو اس کے ساتھ طالع
مخصوص ہو۔ پھر آپ بارہ کاغذوں پر سطر موزوں لکھیں۔ اُن کی بتیاں بنائیں اور ہر روز ایک بتی
نئے چراغ میں تیل کے ساتھ جلائیں اُس پر روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کے
نام کی قسم ڈالیں انہیں طالع کے کوکب کے بخور کے ساتھ دھونی دیں۔ بے شک آپ کا عمل ہمیشہ
کامیاب ہوگا۔

اُس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے یوسف اور جعفر کے درمیان محبت کے عمل کا
ارادہ کیا۔ تو ہم نے طالب یوسف کے نام کے حروف کے عدد ۱۵۶ لے لئے۔ اُن سے ہم نے
۱۲-۱۲ ساقط کئے ہمارے پاس باقی ۱۲ بچے تو اُس کا طالع حوت ہے۔ پھر ہم نے مطلوب جعفر
کے نام کے حروف کے عدد لئے وہ ۳۵۳ ہیں اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے تو پانچ باقی بچے تو
اُس کا طالع اسد ہے پھر ہم نے طالعین کو فلک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور طالب کے
طالع کے حروف لئے اور وہ ہیں (د ع غ) اُن کی منازل نعائم سعود اور رشا ہیں۔ پھر ہم نے
مطلوب کے طالع کے حروف لئے وہ یہ ہیں (ط م ف) اُن کی منازل طرفہ عواء اور اکلیل ہیں۔
پھر ہم نے طالعین کے حروف کو ملایا تو اس طرح ہوئے (د ط ع م غ ف) ہم نے طالب اور
مطلوب کے ناموں کے حروف کو ملایا وہ یہ ہیں۔ (ی ج و ع س ف ف ر)۔ پھر ہم نے
طالعین کے حروف دونوں ناموں کے حروف کے ساتھ ملائے وہ اس طرح ہو گئے۔ (ر ی ط
ج خ و م ع غ س ف ف ر ط ر)۔ ہم نے اُن کا وزن میزان مصادقہ میں کیا وہ اس طرح
ہو گئے۔ ر ص ' ر ل ' ط ک ' ج ' خ ت ' و ح ' م ص ' ع ل ' غ ض ' س م ' ف ق ' ف
ق ' ز ص ' ف ق ' ط ک ' ر ص ' تو بتیس (۳۲) حروف ہو گئے۔ یہ سطر موزون ہے۔ پھر ہم

نے بڑے مجموعے کے ساتھ اُس کے حروف کے عدد لئے وہ (۴۶۳۶) ہوئے پھر ہم نے اس عدد کو اس طرح پھیلایا۔ س ت ہ ا ر ب ع ی ن س ت م ا ی ہ ا و ب ع ۃ آ ل ا ف ۔ یہ چوبیس حروف ہیں کعب ۱۵۷۶ استطاق اس سے ھکشائیل روحانی ملک کا نام آیا۔ پھر ہم نے تینوں حروف کا میزان الصادق میں وزن کیا۔ تو اس طرح ہو گئے و ح' ع ن' ث ش' ہم نے طالعین کے حروف' حروف کے روحانی دائرے میں داخل کئے اور روحانی ملک کے نام کے ہر حرف کو ہم نے لے لیا۔

تو یہ ہوئے عنائیل' عضائیل' مضغائیل' ھیرائیل' ومخائیل' فشائیل' پھر ہم نے طالعین کے حروف کی منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کیا تو وہ یہ ہوئے۔ ذکذائیل' بھدغائیل' ھذھائیل' اعحائیل' نزائیل' ھطغائیل پھر ہم نے طالعین کے کواکب اور اُن کے ایام کو داخل کیا اور ملک روحانی کے تمام نام لئے وہ ہیں لقغائیل' ونقائیل' وعقغائیل' زعغائیل یہ ملک روحانی کے اٹھارہ نام ہیں۔ ہم نے ملک روحانی کے اٹھارہ نام لئے۔ پھر ہم نے اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اٹھارہ (۱۸) نام لئے کہ ہر نام کا پہلا حرف مذکورہ املاک میں سے ہر پہلے حرف کے ساتھ ملتا ہو۔ وہ یہ ہیں علی. عظیم. مومن. ھادی. ودود. نور. طاھر. ھادی. زکی. ہو. ھادی. اللہ. نور. ھادی. لطیف. ودود. دائم. زکی۔ پھر ہم نے دائرہ کھینچا اور اُس کے محیط میں سطر موزون کے حروف لکھے۔ اُس میں طالب اور مطلوب کی صورت طالب کے سر پر ملک کا نام مطلوب کے سر پر عدد اور دونوں کے سینوں پر موزون استطاق کے حروف لکھے۔

اس کی کتابت اتوار کے دن زرد رنگ کی کسی چیز پر ہو اور طالع اسد ہو۔ اُسے طالع کے کوکب کے بخور کے ساتھ دھونی دیں۔ اُس پر اسماء ۲۱ دفعہ پڑھیں اور اُسے آگ کے قریب دفن کر دیں پھر سطر موزون بارہ (۱۲) کاغذوں پر لکھیں۔ اُن کی بتیاں بنائیں ہر روز ایک بتی چراغ میں جلائیں اور بخور کی دھونی بھی ہو اُن پر روحانی اسماء ۱۲۰ دفعہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے اسماء کے ساتھ اُن پر قسم دیں انشاء اللہ آپ کا کام اس طرح ہو گا۔

﴿اَجِیْبُوْا یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَةِ الْمُشَعْشَعَةُ النُّوْرَانِیَةُ الْمُسْتَخْرَجَةُ مِنَ الْحُرُوْفِ یَا عَنَائِیْلُ وَ یَا عَضَائِیْلُ وَ یَا مَضْغَائِیْلُ وَ یَا هِیْرَائِیْلُ وَ مَحَائِیْلُ وَ یَا نَشَائِیْلُ وَ یَا طَیْغَائِیْلُ وَ یَا هَمْثَائِیْلُ وَ یَا ذَکْدَائِیْلُ وَ بَهْدَغَائِیْلُ وَ یَا هَدْغَائِیْلُ وَ یَا اَعْکَائِیْلُ وَ یَا نَزَائِیْلُ وَ یَا هَطْغَائِیْلُ وَ یَا لْقَغَائِیْلُ وَ یَا وَلْکَائِیْلُ وَ یَادَغْقَغَائِیْلُ وَ یَا زَعْغَائِیْلُ تَوَکَّلُوْا اَوْ اَمْزِجُوْا الْمَحَبَّةَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَ جَعْفَرَ بِحَقِّ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْمُؤْمِنِ الْهَادِیْ الْوَدُوْدِ النُّوْرِ الطَّاهِرِ الْهَادِیْ الزَّکِیِّ اَکْبَرَ الْهَادِیْ اللّٰهُ النُّوْرُ الْهَادِیْ اللَّطِیْفُ الْوَدُوْدُ الدَّائِمُ الزَّکِیُّ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ﴾

ترجمہ: اے روحانی ارواح جواب دو۔ اے حروف سے نکلنے والے نورانی اے عنائیل اور عضائیل اے مضغائیل اے ہیرائیل اے محائیل اے نشائیل اے طیغائیل اے ہمثائیل اے ذکدائیل اے بھدغائیل اور اے ہدغائیل اے اعکائیل اے نزائیل اور اے ہطغائیل اور اے لقغائیل اور اے ولکائیل اور اے دغقغائیل اور اے زعغائیل تم متوکل ہو اور علی' عظیم' مومن' ھادی' ودود' نور' طاہر' ھادی' زکی' بر' ھادی' اللہ' نور' ھادی' لطیف' ودود' دائم' زکی' کے حق میں یوسف اور جعفر کے درمیان محبت ملاؤ۔ میری حاجت پوری کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے معاملے میں برکت عطا کرے آنے والے صفحے پر دائرے کی شکل ہے۔

هشابیل ۵۷۶

الطالب یوسف المطلوب جعفر

آپ کو معلوم ہو کہ اس بارے میں مختصر ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مکمل وضاحت ہو گی۔

فصل: تمام اسماء کے ساتھ عملیات

جب آپ نے کسی عمل کا انتخاب کیا تو آپ طالب اور مطلوب کے نام لیں ان دونوں کے نتائج ہر نام کی حدت پر لیں۔ پھر بڑے مجموعے کے ساتھ دونوں کا حساب کریں اس سے ۱۲-۱۲ ساقط کریں۔ باقی کو بروج پر چلائیں جس حیثیت سے آخری نتیجہ آئے تو وہی مسئلے کا طالع [illegible] فلک مستقیم کے دائرے [illegible] داخل کریں اور اُس سے مخصوص حروف و منازل لیں۔ یہ تین حروف اور تین منازل ہیں۔ پھر [illegible] کو کہ اُس کے [illegible] کے عنصر کا نام اور

طالع کا نام لیں۔ پھر ہر ایک کی عدت پر تمام نتائج نکالیں۔ نتیجہ کے طور پر آپ کے پاس بارہ (۱۲) ہو جائیں گے اور یہ تمام اعمال میں مفید ہے۔ فلک بروج کے عدد پر ۱۲ اسماء کی گنتی ہو۔ یہ نادر اسرار میں سے ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا قصد کریں۔ تمام عدد کو جمع کریں۔ عدد حروف کے طور پر معائنہ کریں۔ آپ کے پاس نتیجے کے طور پر بارہ (۱۲) ہوں گے۔ پھر میزان المصادقہ پر اُس کے حروف کا وزن کریں اگر آپ کا عمل خیر کے لئے ہے اور اس کے برعکس کریں اگر عمل شر کے لئے ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ وزن بڑا اعلم ہے۔

الطلب میں اُس کا حکم ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا وزن کریں جیسے آپ نے نتائج المتائج کے حروف کا وزن کیا۔ پھر دائرہ بنائیں۔ اُس میں طالب اور مطلوب دونوں کے لئے دو صورتیں بنائیں۔ طالب کے سر پر ملک کا نام اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں۔ پھر اُن دونوں کے سینوں پر استحقاق کے نتائج سے موزونہ حروف لکھیں۔ یہ عمل طالع کے وقت اور اس کے کوکب کے دن میں ہو۔ پھر طالع کے بجو کے ساتھ ...ن کا اطلاق ہو۔ اُس پر روحانی فرشتوں کے نام پڑھیں اور طالع کے تقاضوں پر اُس کی تعریف کریں۔ روحانی املاک کے اسماء کی پہچان بارہ نتائج سے ہوگی۔ جب آپ ہر نتیجے سے ۵۱ کم کریں۔ باقی حروف کا معائنہ کریں۔ اُن کے آخر میں ائیل کا اضافہ کریں تو وہ روحانی ملک کا نام ہو جائے گا۔ اس طریقے کے ساتھ روحانی ملائکہ کے اسماء میں سے بارہ (۱۲) نام نکالیں اور اگر آپ اعوان کا ارادہ کرتے ہیں تو طالع کو بروج وعناصر کے روحانی ملائکہ کے اسماء کے دائرے میں داخل کریں اور وہ لیں جو روحانی ملک کے نام سے اس طالع کے لئے مخصوص ہے۔ تو اُس میں روحانی ملک کے نام سے خاص برج ہے پھر حرف کے روحانی دائرے میں آپ خاص حرف اُس کی جگہ سے لیں پھر آپ طالب اور مطلوب کی روحانیت کا استخراج کریں۔ جس طرح آپ کے لئے حروف کے وزن کی تمام معرفت کا ذکر کیا گیا ہے۔

اسماء وحروف کے نتائج کے استخراج کی کیفیت:

اس کی مثال حرف کا نسب ہے۔ (ال ک اف) اسم ملک کی رقم کا عدد ۱۲۲ ہے۔ عددی

طور پر اُس کا حروف بسطی اس طرح ہوا (ا ح د' ث ل ا ث ی ن' ع ش ر ی ن' ا ح د' ث م ا ن ی ن) یہ ۲۳ حروف ہیں۔ اُسی شکل ہم نے اُنہیں ضرب دی۔ مجموعہ ۵۲۹ ہو گیا۔ اس پر ہم نے اسم کے حروف کے عدد بڑھائے تو ۶۶۱ ہو گئے تو یہ حرف کاف کے نتیجے کا عدد ہے تو اس مثال پر نتائج کا استخراج ہوگا۔

مثال: ہم نے احمد اور جعفر کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ احمد کے نام کے حروف کا عدد ۵۳ اور جعفر کے نام کے حروف کا عدد ۳۵۳ ہے۔ اُن دونوں کا مجموعہ ۴۰۶ ہے اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے تو ۱۰ از یادہ ہوئے۔ تو ہمیں جدی کے عمل کا طالع معلوم ہوا۔ ہم نے اسے فلک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور اُس سے خاص حروف لئے۔ وہ (ص ت ض) ہیں اور جو اُن کی خاص منازل قلب و ذائع و مقدم ہیں۔ پھر ہم نے طالع کو نتائج کے چارٹ میں داخل کیا اور اُس کے نتیجے سے طالع کا نتیجہ لیا۔ یہ ۵۳۲ ہے اور اُس کے نتیجے سے طالع کے کوکب کا نتیجہ لیا۔ یہ ۶۵۵ ہے پھر اُس کے نتیجے سے کوکب کے دن کا نتیجہ لیا یہ (۱۱۱۸) ہے۔ پھر ہم نے اُس کے سامنے ہر حرف کے لئے تین حروف کے نتائج لئے وہ یہ ہیں: ۵۶۷-۷۹۳-۱۲۱۲۔

پھر ہم نے اُس کے نیچے سے عنصر کا نتیجہ لیا یہ ۱۵۳۴ ہے۔ طالب کے نام کا نتیجہ ۴۵۳ اور مطلوب کے نام کا نتیجہ ۸۳۷ ہے۔ ہم نے نتائج کے حروف جمع کئے تو ۲۹ ہوئے۔ نام بارہ اور نتائج کا مجموعہ (۹۸۰۴) ہوئے۔ اس کے ساتھ طغعد ملک نے تعلق کیا جس کا موکل جنقہ بجائیل ہے۔ وہ پانچ حروف ہیں۔ حرف جیم کا وزن پانی سے مرتب ہے جو حرف ا کا ممازج ہے۔ حرف نون حرف ع سے ملتا ہے۔ حرف ذال حرف ط کا ممازج ہے۔ حرف با حرف د سے ملتا ہے۔ حرف قین حرف ظ کا ممازج ہے۔ تو یہ دس حروف ہیں۔ جا' فع' ذ ط' بد' غظ' اس میں ہوائیہ (بادی) سے جیم مراتب کے حروف ہیں۔ الف آتشی ہا و خاکی دال آبی ہے۔ تو چاروں عناصر اکٹھے ہو گئے تو ہوا کے عنصر کا غلبہ ہو گیا کیونکہ وہ تحقیق کے مطابق سب سے زیادہ قوی ہے۔ پھر ہم

ہم نے آگے دیکھے بعض چارٹوں میں [illegible] قاعدے کے مخالف پایا ہے۔ شاید مؤلف نے اس راز کو غیر مستحق لوگوں سے چھپانے کے لئے ایسا کیا

نے نتائج کے حروف لئے یہ ۲۹ حروف ہیں ہم نے اُن کا وزن کیا جس طرح ہم نے استحقاق کے حروف اور نتائج کے مجموعے کا وزن کیا۔ یہ اُن کی ترکیب کی صفت ہے۔ ج' ا' ن' ع' ت' خ' ز' ھ' ل' ی' ض' غ' د' ب' ل' ی' ث' ش' غ' ض' ب' ذ' ل' ی' ث' س' ھ' ز' ن' ع' غ' ت' ح' ذ' ی' ل' ق' ف' غ' ض' ز' ھ' س' م' ث' ش' ج' ا' ص' ر' ذ' ط' ب' ذ' ی' ل' ت' خ' غ' ض' ط' ذ' س' م' ت' خ' ا' ج' ن' ع' ض' غ' ج' ا' ف' ق' ث' ش۔ یہ المختصر (۸۷) حروف ہیں۔

اس عمل کے لئے تصریف:

ایک کاغذ لیں اُس پر دائرہ کھینچیں۔ اس کے اندر طالب کی صورت' اُس کے سر پر ملک کا نام جنذ بغائیل اور مطلوب کی صورت بنائیں اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں وہ ۹۸۰۴ ہے۔ پھر اُن دونوں کے سینوں پر نتائج کے مجموعے سے موزونہ دس حروف اور اُن کے ارد گرد نتائج کے ۸۷ حروف لکھو یہ مسئلہ کے طالع کے وقت اُس کے کوکب کے دن میں ہو اور کواکب کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق ہو۔ اس پر بارہ (۱۲) روحانی ملائکہ کے نام ۸۷ دفعہ پڑھو۔ پھر اُسے ہوا میں معلق کرو۔ بارہ (۱۲) روحانی ملائکہ کے اسماء کی تلاوت کی کیفیت یہ ہے کہ تم کہو:

﴿أَجِيبُوا وَتَوَكَّلُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَةُ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَ تَذْكُرُ أَسْمَاءَ هُمْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَنْ تُلْقُوا الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ وَالْعَطْفَ بَيْنَ أَحْمَدَ وَجَعْفَرٍ﴾

ترجمہ: "اے فلاں فلاں روحانی ارواح تم بات مانو اور کامیابی کے لئے ذمہ دار بنو (تم اُن کے نام لو) میں نے تم پر رب العالمین کے واسطے سے قسم ڈالی کہ تم احمد اور جعفر کے درمیان محبت مودت اور پیار ڈالو" اسی مثال پر آپ کا عمل ہو اور جو چیز آپ تک پہنچی ہے اُس کی قدر پہچانیں۔

فصل: ہم اُس میں اور قریبی طریقے کا ذکر کرتے ہیں

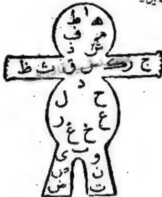
جب آپ اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو طالب' مطلوب طالع کے نام' اُس کے کوکب' اُس کے دن تیسری ساعت اور طالع کے عنصر کے نام لیں اور ہر ایک کی حدت پر اُس کے مظاہر نکالیں تو آپ کے پاس سات مظاہر نکلیں گے۔ اُن کی حفاظت کریں پھر مختار اعمال پر اُن کے حروف کا وزن کریں۔ موزونہ حروف کو محفوظ رکھیں۔ پھر ہر مظہر کی آخر میں ائیل زیادہ کریں۔ آپ کے پاس ملک روحانی کا نام ہوگا۔ پھر اس سے مخصوص طالع پر سطر موزون لکھیں۔ کتابت اُس طالع' اُس کے کوکب کے دن اور طالع کی ساعت میں ہو۔ اپنے عمل کے ساتھ خوشبودار بخور کی دھونی دینے۔ اس پر روحانی ملائکہ کے نام ۳۸ دفعہ پڑھو اور طالب کی طبع کے تقاضے پر اپنے عمل کی تعریف کرو۔ اُس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے احمد اور علی کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ اسم احمد کا مظہر حرف (ت) کے ساتھ ۴۰۰ ہے۔ اسم علی کا مظہر ہ ک ر حروف کے ساتھ ۲۲۵ ہے۔ طالع کے اسم کا مظہر وعی میزان اس ظ حروف کے ساتھ ۹۶۱ ہے اُس کے کوکب کے نام کا مظہر (جو زہرہ ہے) (ط ک ذ) حروف کے ساتھ ۲۹ ہے۔ کوکب کے دن (وہ جمعہ ہے) کے نام کا مظہر (ا م ض) حروف کے ساتھ ۸۴۱ ہے۔ تیسری ساعت (اور یہ قمر ہے) کے نام کا مظہر (د ف ت) حروف کے ساتھ ۴۸۴ ہے۔ ہوا کے عنصر کا مظہر (د ن ر) حروف کے ساتھ ۲۵۶ ہے۔ پس یہ سات مظاہر ہیں۔ اُن کے حروف کو ہم نے اس طرح جمع کیا۔ (ت ہ ک ر اس ط ط ک ذ ا م ض د ف ت د ن ر)۔ یہ انیس حروف ہوئے۔ ہم نے اُس سے روحانی ملائکہ کے اسماء نکالے۔ وہ اس طرح ہیں۔ کُطمُشَائِیلُ' دَعقَائِیلَ' یطائیلَ' جَعمَذَائِیلُ' طَغذائِیل' جَلَتَتِیلَ' ھَرَائِیلُ' پھر ہم نے اُن کے حروف کا وزن میزان المصادقہ میں کیا وہ اس طرح ہیں۔ تخ' ھز' کطھ' رض' ا ج' سم' طذ' طک' کط' ذ ظ' اج' مر' ضغ' دب' فق' تخ' رح' ... (۳۸) ...

اس عمل میں تعریف

آپ جمعہ کے دن تیسری ساعت میں چاندی کے ورق پر موزونہ حروف نقش کریں اور طالع میزان ہو۔ اُسے اچھی خوشبو کے ساتھ دھونی دیں۔ اس پر ملائکہ کے نام ۳۸ دفعہ پڑھیں۔ پھر اُسے ہوا میں معلق کریں۔ یہ قریبی طریقہ ہے۔ اُس کا عجیب راز ہے۔

فصل: حروف کی ذوات کے ساتھ تعریف

آپ کو معلوم ہو کہ حروف اٹھائیس ہیں جو انسان کی شکل پر سر سے دونوں پاؤں تک اس طرح لکھے ہوئے ہیں۔



اب ہم آپ کے لئے اُن کی بعض خصوصیات کی وضاحت کرتے ہیں۔ جب آپ اس صورت کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو اُسے ٹھیکری پر نقش کریں۔ اُس کی پشت پر طالب اور مطلوب کے نام لکھیں پھر اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دیں۔ اس پر اٹھائیس حروف کے روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں۔ آپ کا عمل نحوستوں سے خالی طالع میں ہو۔ پھر اپنے عمل کی تعریف اُس پر کریں جس پر طالب اور مطلوب کی طبیعت تقاضی کرے بے شک مطلوب حاضر ہو جائے گا اور طالب سے ایک ساعت صبر نہیں کر سکے گا۔

اور جب آپ کسی کو نقصان پہنچانے بیمار کرنے یا اُس کے جسم میں تکلیف پہنچانے کا ارادہ کریں تو موم کی لوح بنائیں اور مذکورہ صورت کے ساتھ اُس کی ایک طرف حروف لکھیں اور دوسری طرف پر مخالف اُس کی ماں کا نام اور وہ معاملہ لکھیں جو اُس کے ساتھ آپ چاہتے ہیں۔ پھر قمر کی اُس منزل کی تحقیق کریں جو آپ کے اُس وقت میں ہے۔ اُس کے حرف کی پہچان کریں کہ وہ صورت کی کس جگہ ہے۔ اس میں سوئی کیل یا کانٹا چبو ہیں اور حقیقت کے نجور کا اطلاق کریں۔ ملائکہ کے اسماء ایک دفعہ پڑھیں پھر اس حرف کے ساتھ اس طرح کریں جو اُس کے بعد ہے۔ اسی طرح اُس حرف تک کریں جو منزل کے حرف سے پہلے ہے۔ بے شک دشمن بیمار ہو جائے گا اور آپ اُس کے جسم کی اُن کی جگہوں پر تکلیف و بیماری دیکھیں گے جہاں سوئی وغیرہ چبوئی گئی تھی لیکن یہ بات ہے کہ آپ اپنے عمل کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور آپ کو علم ہو کہ وہ اپنے بندوں کے بارے میں بہت غیور ہے۔ جب دشمن و مخالف اس کا مستحق نہ ہو اور یہ سب کچھ اُس کے جسم میں ہو جائے آپ ظلم سے بچیں کیونکہ اُس کا انجام بہت سخت ہے اور اللہ تعالیٰ ظالمین کو پسند نہیں کرتا۔

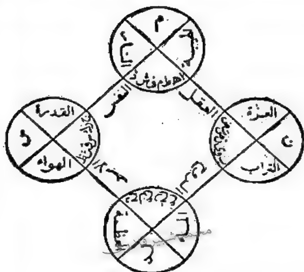
فصل: طاعت کے نقش کا ذکر

یہ ہے کہ آپ اٹھائیس حروف کے پورے عدد لیں وہ ۵۹۹۵ ہے۔ پھر اُسے پہلے ب ج د ا ب کا مظہر نکالیں۔ وہ ۱۵۶۸ ہے پھر آپ چاروں مراتب کے حروف کے مظاہر لیں۔ وہ حرف جیم کا مظہر وہ ۲۵۶ ہے۔ حرف الف کا مظہر وہ ۲۲۵ ہے حرف با کا مظہر وہ ۱۴۴ اور

حرف دال کا مظہر د ۱۹۶ ہے۔ پھر آپ پانچوں مظاہر کا مجموعہ لیں۔ وہ ۱۳۹۷ ہے۔ اُس سے ایل کے عدد ۵۱ کو ساقط کریں اور باقی لیں۔ پھر حروف کا معائنہ کریں۔ وہ یہ ہیں دم ش غ۔ پھر اُس میں ایل جمع کریں۔ وہ روحانی ملک کا نام ہو جائے گا اور وہ دمشغائیل ہے۔ پھر آپ پانچ مظاہر کے حروف لیں اور اُن کا میزان المنازجۃ میں وزن کریں اور یہ اُن کا بیان ہے۔ جیسے آپ دیکھتے ہیں۔ وح، عن، تش، وح، نع، رض، وح، صغ، قلف، دب، مس، قلف، ھلا، کط، دص یہ تیس حروف ہیں۔ جو شخص چاندی کا نقش بنائے اُس کی پشت پر اصلی عدد نقش کرے وہ ۵۹۹۵ ہے اور جمعہ کے دن اُس کی ظاہر طرف پر موزونہ حروف نقش کرے اور طالع ثور ہو۔ پھر اُسے مشک اور عنبر کے ساتھ دھونی دے اُس پر مذکورہ عدد کے ساتھ روحانی اسم کی تلاوت کرے اور اُسی کے ساتھ ختم کرے۔ نزدیک و دور سب اُس کی اطاعت کریں گے۔ جو شخص کسی طالع کسی دن اصلی عدد کو نگینے یا انگوٹھی پر منقش کرے اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دے وہ اپنے آپ کو تمام موذی آفات و تکالیف سے محفوظ کرنے گا۔

فصل: عرشِ مستقیم کے دائرے کے ساتھ تعریف

جو شخص اُسے کسی چیز پر کسی کوکب کے شرف یا کسی طالع میں لکھے تو وہ دشمنوں پر فتح، عزت، ہیبت، مرتبہ، طاعت، بادشاہوں و سلاطین کے پاس جاتے پر، حاجتوں کے پورے ہونے اور وسعت رزق کے عجیب (کمالات) دیکھے گا۔ اگر اُسے کمزور آدمی اپنے پاس رکھے تو ہر چیز سے محفوظ ہو جائے۔ اُسے رکھنے والے کو کوئی خطرہ کوئی اذیت و تکلیف نہ پہنچے گی۔ وہ اپنی ذات، مال، گھر اور اولاد میں برکت دیکھے اور پائے گا بر و بحر میں اُس کی ذات محفوظ ہو گی۔ اُسے کوئی ڈاکو، چور وحشی جانور اور زخم دینے والا اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ ہر اچھی خوشبو کے ساتھ اُس کا بخور رہو اور آنے والے صفحے پر اُس کی صورت ہے۔



جدول الطبائع والعناصر

طبائع	حار يابس	بارد يابس	حار رطب	بارد رطب
شكل	مرفوع	مجزوم	منصوب	مخفوض
عناصر	نارية	ترابية	هوائية	مائية
مراتب	ا	ب	ج	د
درج	ه	و	ز	ح
دقائق	ط	ی	ك	ل
ثوانی	م	ن	س	ع
ثوالث	ف	ص	ق	ر
روابع	ش	ت	ث	خ
خوامس	ذ	ض	ظ	غ

جدول الوزن

وزن أحرف [illegible]

بين	ممتزج
ا	ج
ه	ز
ط	ك
م	س
ف	ق
ش	ث
ذ	ظ
[illegible]	[illegible]
د	ب
ح	و
ل	ى
ع	ن
ر	ص
خ	ت
غ	ض

[illegible]

ا	د
ه	ح
ط	ل
م	ع
ف	ر
ش	خ
ذ	غ
[illegible]	[illegible]
ج	ب
ز	و
ك	ى
س	ن
ق	ص
ث	ت
ظ	ض

جداول المثلثات الأربع

جدول المثلثة النارية

النتائج	الحروف	الحمل	الأسد	القوس	المنازل	النتائج
٦٧١	ا	٧٣٤	٤٩٦	٥٥٨	شرطين	١١٥٨
٢٦٢	ه	المريخ	الشمس	المشترى	هقعه	١٧٥٦
٢٦٦	ط	١٧٨١	١١٥٧	٢٥٨١	طرفة	٧٢٩
٤٩٧	م	الثلاثاء	الأحد	الخميس	عوا	٨٢٢
٤٥١	ف	٢١٥٢	٥٢٨	١٥٢٥	إكليل	٢١٤٧
٦٩٧١	ش		العنصر		بلدة	١١٥١
١٤١٢	ذ		٧٦٦		الخبية	١١٦٣

جدول المثلثة الترابية

النتائج	الحروف	الثور	السنبلة	الجدى	المنازل	النتائج
٢٩٥	ب	١٣١٣	١١٣٩	٥٣٢	بطين	١١٥٨
٣٣٠	و	الزهرة	عطارد	زحل	هقعة	١٧٥٦
٢٦٧	ى	٩٢٤	١٢٧٦	٦٥٥	جبهة	٧٢٩
٥٧٨	ن	الجمعة	الاربعاء	السبت	سماك	١١٤٧
٥٦٧	ص	٩٣٣	١٢٥٥	١١١٨	قلب	٤٦٩
٧٩٣	ت		العنصر		ذابح	٨٥١
١٤١٢	ض		١٥٣٤		مقدم	٥٨٣

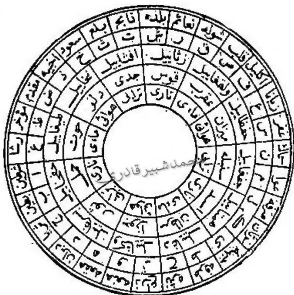
جدول المثلثة الهوائية

النتائج	الحروف	الجوزاء	الميزان	الدالى	المنازل	النتائج
٦١٣	ج	٥٧٧	١٠٣٩	٧٠١	ثريا	١٣١٢
٤١٠	ز	عطارد	الزهرة	زحل	ذراع	٨٣٦
٦١٦	ك	١٢٧٦	٩٢٤	٦٦٠٥	الخرثان	٨٣٧
٥٩٢	س	الاربعاء	الجمعة	السبت	غفر	١٨٢٨
٦٥٣	ق	١٢٠٥	٩٣٣	١١١٨	شولة	٨٤٠
٨٥٦	ث		العنصر		بلع	٦٦٢
١٢٥٦	ظ		٤١٣		مؤخر	٧٩٦

جدول المثلثة المائية

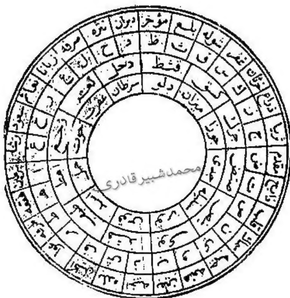
النتائج	الحروف	السرطان	العقرب	الحوت	المنازل	النتائج
٥٠٧	د	١٢٥١	١١٨٧	١٠٧٠	دبران	١٨٤٣
٣٢٩	ح	القمر	المريخ	المشترى	نثرة	١٦٨٦
٥٨٦	ل	٩٤٧	١٧٨١	٢٥٨١	صرفة	٨٧٦
٥٤٥	ع	الاثنين	الثلاثاء	الخميس	زبانا	١٠٢٢
٥٢١	ر	١٦٦٦	١٢٥٢	١٥٢٥	نعائم	١٥٤٩
٩٢١	خ		العنصر		سعود	١٥٦
١٤٩١	غ		١٤١٨		رشا	١٧١٨

دائرة الأصل



شوله
نعائم
بلده
سعود
قلب
اکلیل
زبانا
غفر
قوس
جدی
عقرب
میزان
سنبله
محمد شبیر قادری

دائرة الفلك المستقيم



عملیات وتعویزات کی شہکار کتب

